## میزان الافعال

اُردو مجموعہ

# میزان الصّرف ومنشعب

ترجمہ واضافات جدیدہ

از

حضرت مولانا عبد الرحیم صاحب سنبھلیؒ

سابق مدرس دار العلوم دیوبند

ناشر

کتب خانہ حسینیہ دیوبند یو، پی ۲۴۷۵۵۴

| | | |
|---|---|---|
| نام کتاب | : | میزان الصرف ومنشعب اردو |
| تالیف | : | مولانا عبدالرحیم سنبھلی |
| اشاعت پنجم | : | جولائی ۲۰۰۹ء |
| تعداد | : | ایک ہزار |
| قیمت | : | ستر روپے (Rs.70/=) |
| ناشر | : | کتب خانہ حسینیہ دیوبند-247554 یوپی |

**Kutub khanaHusainia**
**Deoband 247554(U.P)**

Ph.(Off) : 01336-223266
Ph.(Res) : 01336-222469
Fax. : 01336-223266
Mob. : 09359210262
Email: kutubkhanahusainia@yahoo.com

دہلی میں ملنے کا پتہ:

کتب خانہ عزیزیہ

اردو بازار، جامع مسجد دہلی۔110006

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَشَفِیْعِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ.

رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ وَبِکَ نَسْتَعِیْنُ.

# علم صرف

وہ علم ہے جس سے اسماء و افعال کے بنانے اور ان میں تبدیلی کے طریقے معلوم ہوں۔

**لفظ:** وہ بولی جو انسان کے منہ سے نکلے۔

لفظ کی دو قسمیں ہیں (۱) مہمل (۲) موضوع۔

**مہمل:** بے معنی لفظ کو کہتے ہیں جیسے ووٹی۔

**موضوع:** معنی دار لفظ کو کہتے ہیں جیسے کتاب، موضوع کا دوسرا نام کلمہ بھی ہے۔

**کامل معنی:** ایسے معنی جس کو کلمہ خود بتائے جیسے کتاب۔

**ناقص معنی:** ایسے معنی جو دوسرا کلمہ ملائے بغیر سمجھ میں نہ آئیں جیسے سے۔

کلمہ کی تین قسمیں ہیں (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

**اسم:** وہ کلمہ ہے جس کے معنی کامل ہوں اور اس میں کوئی زمانہ نہ ہو جیسے قلم۔

**فعل:** وہ کلمہ ہے جس کے معنی کامل ہوں اور اس میں کوئی زمانہ بھی ہو جیسے نَصَرَ (اس نے مدد کی)

**حرف**: وہ کلمہ ہے جس کے معنیٰ ناقص ہوں جیسے مِنْ (سے)

## زمانے تین ہیں

(۱) **ماضی**: گذشتہ زمانہ۔ (۲) **حال**: موجودہ زمانہ۔ (۳) **مستقبل**: آئندہ زمانہ

# اسم کی تقسیم

اسم کی تین قسمیں ہیں: (۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد

**مصدر**: وہ اسم جس سے افعال و اسماء نکلیں جیسے نَصْرٌ (مدد کرنا) (اس کے اردو ترجمہ کے آخر میں نا ہوتا ہے)۔ جمع مصادر۔

**مشتق**: وہ اسم جو کسی سے نکلا ہو جیسے نَاصِرٌ (مدد کرنے والا) جمع مشتقات۔

**جامد**: وہ اسم جو نہ خود کسی سے نکلا ہو اور نہ اس سے کوئی نکلا ہو جیسے شَجَرٌ (درخت) جمع جَوَامِدُ۔

# حرکت کا بیان

**حرکت**: پیش، زبر، زیر کو کہتے ہیں۔ جمع حرکات۔

حرکت کی دو قسمیں ہیں: (۱) حرکت بنائی (۲) حرکت اعرابی

**حرکت بنائی**: ایسی حرکت جو کلمہ پر لازم ہو (یعنی کسی بھی استعمال میں نہ ہٹے)

**حرکاتِ بنائیہ**: ضمہ۔ فتحہ۔ کسرہ۔

**مضموم**: جس کلمہ پر ضمہ ہو۔ **مفتوح**: جس کلمہ پر فتحہ ہو۔ **مکسور**: جس کلمہ پر کسرہ ہو۔

**حرکتِ اعرابی**: ایسی حرکت جو کلمہ پر لازم نہ ہو۔

**حرکاتِ اعرابیہ**: رفع۔ نصب۔ جر۔

**مرفوع**: جس کلمہ پر رفع ہو **منصوب**: جس کلمہ پر نصب ہو۔ **مجرور**: جس کلمہ پر جر ہو۔

**جزم وسکون:** کلمہ کے آخر میں کسی بھی حرکت کا نہ ہونا، اگر لازم ہو تو اسے سکون کہتے ہیں، اور اگر لازم نہ ہو تو اسے جَزْم کہتے ہیں۔

**مجزوم:** جس کلمہ پر جزم ہو اسے مجزوم کہتے ہیں۔

**ساکن:** جس کلمہ پر سکون ہو اسے ساکن کہتے ہیں۔

**صیغہ:** حروف و حرکات کی خاص ترتیب کو صیغہ کہتے ہیں جیسے یَنْصُرُ میں۔

**وزن:** حروف و حرکات کی وہ ترتیب جو دوسرے کلمے کا صیغہ اور معنی کا اندازہ بنانے کے لیے مقرر کی گئی ہو۔

# فعل کی تین قسمیں ہیں

**(۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر**

**فعل ماضی:** وہ فعل جس میں گذشتہ زمانہ ہو جیسے کَتَبَ (اس نے لکھا)

**فعل مضارع:** وہ فعل جس میں آئندہ اور موجودہ دونوں زمانے ہوں جیسے یَکْتُبُ (وہ لکھتا ہے یا لکھے گا)

**فعل امر:** وہ فعل جس میں زمانہ آئندہ میں کسی کام کا حکم ہو جیسے اُکْتُبْ (تو لکھ)

**واحد:** ایک۔ **تثنیہ:** دو۔ **جمع:** دو سے زائد۔ **غائب:** جو سامنے نہ ہو۔ **حاضر:** جس سے بات کہی جائے۔ **متکلم:** بات کہنے والا۔ **مذکر:** نر۔ **مؤنث:** مادہ۔

## امثلہ

راشد نے انار کھایا۔ درخت کاٹا گیا۔ خالد نہیں گیا۔

**فاعل:** کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں جیسے پہلی مثال میں راشد۔

**مفعول بہ:** جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے پہلی مثال میں انار۔

**فعل معروف:** وہ فعل جس کی نسبت فاعل کی طرف ہو جیسے پہلی مثال میں کھایا۔

**فعل مجہول:** وہ فعل جس کی نسبت مفعول بہ کی طرف ہو جیسے دوسری مثال میں کاٹا گیا۔

**فعل مثبت:** وہ فعل جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کو بتایا گیا ہو جیسے پہلی مثال میں کھایا۔

**فعل منفی:** وہ فعل جس میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کو بتایا گیا ہو جیسے تیسری مثال میں نہیں گیا۔

**ضمیرِ فاعل:** فعل کے آخر میں جو لفظ فاعل کو بتانے کے لیے لایا جائے اسے ضمیر فاعل کہتے ہیں۔

ضمیر فاعل کی دو قسمیں ہیں: (۱) بَارِز (۲) مُستَتِر

**بارِز:** بمعنی ظاہر یعنی جس کو زبان سے بولا جارہا ہو۔

**مُستَتِر:** بمعنی پوشیدہ یعنی جس کو زبان سے نہ بولا جارہا ہو مگر اس کا فعل میں لحاظ کیا گیا ہو اس کی تفصیل نقشۂ ذیل میں ہے۔

# اوزان فعل ماضی مثبت معروف

| وزن | صیغہ | معنی | ضمیرِ بارز | ضمیرِ مستتر | لام کلمہ |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| (۱) فَعَلَ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد نے کیا | × | ✓ | مفتوح |
| (۲) فَعَلَا | تثنیہ مذکر غائب | ان دو مردوں نے کیا | الف | × | ✓ |
| (۳) فَعَلُوا | جمع مذکر غائب | ان بہت سے مردوں نے کیا | واو | × | مضموم بمناسبت واو |
| (۴) فَعَلَتْ | واحد مؤنث غائب | اس ایک عورت نے کیا | × | ✓ | مفتوح |
| (۵) فَعَلَتَا | تثنیہ مؤنث غائب | ان دو عورتوں نے کیا | الف | × | ✓ |
| (۶) فَعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | ان بہت سی عورتوں نے کیا | ن | × | ساکن[1] |

(۱) سکون لازم کر دیا گیا تا کہ چار حرکتوں کا پے در پے جمع ہونا باعثِ ثقل نہ ہو۔

| وزن | صیغہ | معنی | ضمیر بارزہ | ضمیر مستتر | لام کلمہ |
|---|---|---|---|---|---|
| (۷) فَعَلْتَ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد نے کیا | تَ | × | |
| (۸) فَعَلْتُمَا | تثنیہ مذکر 〃 | تم دو مردوں نے کیا | تُمَا | × | |
| (۹) فَعَلْتُمْ | جمع مذکر 〃 | تم بہت سے مردوں نے کیا | تُمْ | × | |
| (۱۰) فَعَلْتِ | واحد مؤنث 〃 | تو ایک عورت نے کیا | تِ | × | |
| (۱۱) فَعَلْتُمَا | تثنیہ مؤنث 〃 | تم دو عورتوں نے کیا | تُمَا | × | |
| (۱۲) فَعَلْتُنَّ | جمع مؤنث 〃 | تم بہت سی عورتوں نے کیا | تُنَّ | × | |
| (۱۳) فَعَلْتُ | واحد متکلم | میں نے کیا | تُ | × | |
| (۱۴) فَعَلْنَا | جمع متکلم | ہم نے کیا | نَا | × | |

واحد مؤنث غائب میں " تْ " علامت تانیث ہے ضمیر فاعل نہیں ہے۔

نوٹ : ضمائر کو یاد کر کے صیغوں کی پہچان کیجیے۔

**قاعدہ :** پہلے حرف کو فاء کلمہ دوسرے حرف کو عین کلمہ تیسرے حرف کو لام کلمہ کہتے ہیں۔

**قاعدہ :** ماضی معروف کے فاء کلمہ پر فتحہ ہوتا ہے اور عین کلمہ کی حرکت متعین نہیں ہوتی، اور لام کلمہ کی تین حالتیں ہوتی ہیں۔

(۱) چار صیغوں میں فتحہ (واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب)

(۲) ایک صیغہ (جمع مذکر غائب) میں ضمہ۔

(۳) باقی نو ۹ صیغوں میں سکون ہوتا ہے۔

نوٹ : ترجمہ میں لفظ مرد سے مذکر اور لفظ عورت سے مؤنث مراد ہے مرد یا عورت ہی مراد نہیں۔

اوزان کا اندازِ حفظ آخر کتاب تک اس طرح رہے : فَعَلَ وزن فعل ماضی مثبت معروف صیغہ واحد مذکر غائب معنی اس ایک مرد نے کیا۔

# اوزان فعل ماضی منفی معروف

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| مَا فَعَلَ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد نے نہیں کیا |
| مَا فَعَلَا | تثنیہ مذکر غائب | ان دو مردوں نے نہیں کیا |
| مَا فَعَلُوا | جمع مذکر غائب | ان بہت سے مردوں نے نہیں کیا |
| مَا فَعَلَتْ | واحد مؤنث غائب | اس ایک عورت نے نہیں کیا |
| مَا فَعَلَتَا | تثنیہ مؤنث غائب | ان دو عورتوں نے نہیں کیا |
| مَا فَعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | ان بہت سی عورتوں نے نہیں کیا |
| مَا فَعَلْتَ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد نے نہیں کیا |
| مَا فَعَلْتُمَا | تثنیہ مذکر حاضر | تم دو مردوں نے نہیں کیا |
| مَا فَعَلْتُمْ | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مردوں نے نہیں کیا |
| مَا فَعَلْتِ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت نے نہیں کیا |
| مَا فَعَلْتُمَا | تثنیہ مؤنث حاضر | تم دو عورتوں نے نہیں کیا |
| مَا فَعَلْتُنَّ | جمع مؤنث حاضر | تم بہت سی عورتوں نے نہیں کیا |
| مَا فَعَلْتُ | واحد متکلم | میں ایک مرد یا ایک عورت نے نہیں کیا |
| مَا فَعَلْنَا | جمع متکلم | ہم بہت سے لوگوں یا عورتوں نے نہیں کیا |

نوٹ : ذیل میں فعل ماضی مثبت معروف کی امثلہ لکھی جا رہی ہیں ان کے صیغے اور معانی کا اندازہ گذشتہ اوزانِ ماضی معروف کے مطابق ہے۔

# امثلہ فعل ماضی مثبت معروف

| | صیغہ واحد مذکر غائب | تثنیہ مذکر غائب | جمع مذکر غائب | آخر تک پورا کیجیے | مصدر |
|---|---|---|---|---|---|
| (۱) | نَصَرَ | نَصَرَا | نَصَرُوْا | // | نَصْرٌ |
| | اس ایک مرد نے مدد کی | ان دو مردوں نے مدد کی | ان بہت سے مردوں نے مدد کی | // | مدد کرنا |
| (۲) | ضَرَبَ | ضَرَبَا | ضَرَبُوْا | // | ضَرْبٌ |
| | اس ایک مرد نے مارا | ان دو مردوں نے مارا | ان بہت سے مردوں نے مارا | // | مارنا |
| (۳) | سَمِعَ | سَمِعَا | سَمِعُوْا | // | سَمْعٌ |
| | اس ایک مرد نے سنا | ان دو مردوں نے سنا | ان بہت سے مردوں نے سنا | // | سننا |
| (۴) | فَتَحَ | فَتَحَا | فَتَحُوْا | // | فَتْحٌ |
| | اس ایک مرد نے کھولا | ان دو مردوں نے کھولا | ان بہت سے مردوں نے کھولا | // | کھولنا |
| (۵) | کَرُمَ | کَرُمَا | کَرُمُوْا | // | کَرَمٌ |
| | وہ ایک مرد باعزت ہوا | وہ دو مرد باعزت ہوئے | وہ بہت سے مرد باعزت ہوئے | // | باعزت ہونا |
| (۶) | حَسِبَ | حَسِبَا | حَسِبُوْا | // | حِسْبَانٌ |
| | اس ایک مرد نے گمان کیا | ان دو مردوں نے گمان کیا | ان بہت سے مردوں نے گمان کیا | // | گمان کرنا |
| (۷) | فَضِلَ | فَضِلَا | فَضِلُوْا | // | فَضْلٌ |
| | وہ ایک مرد باکمال ہوا | وہ دو مرد باکمال ہوئے | وہ بہت سے مرد باکمال ہوئے | // | باکمال ہونا |
| (۸) | کَوُدَ (کَادَ) | کَوُدَا (کَادَا) | کَوُدُوْا (کَادُوْا) | // | کَوْدٌ |
| | وہ ایک مرد نزدیک ہوا | وہ دو مرد نزدیک ہوئے | وہ بہت سے مرد نزدیک ہوئے | // | نزدیک ہونا |

**نوٹ:** افعال کا اندازِ حفظ آخر کتاب تک اس طرح رہے:

نَصَرَ فعل ماضی مثبت معروف صیغہ واحد مذکر غائب۔ اس ایک مرد نے مدد کی۔

نوٹ: ان تمام افعال پر مَا نافیہ لگا کر ماضی منفی بنائیے اور ہر فعل سے پوری گردان یاد کیجیے۔

گردان۔ صَرف: ایک مصدر کے مختلف صیغوں کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔

صرف کی دو قسمیں ہیں: صرف کبیر۔ صرف صغیر۔

**صرفِ کبیر:** ایک مصدر سے کسی بھی فعل یا اسمِ مشتق کے تمام صیغوں کا مجموعہ۔

**صرفِ صغیر:** ایک مصدر سے مختلف افعال واسماء کے مختلف صیغوں کا مجموعہ۔

# فعل ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی معروف کے فا کلمہ کو ضمہ اور عین کلمہ کو کسرہ دیا جائے اور لام کلمہ کو اپنے حال پر رکھا جائے گا۔

# اوزان فعل ماضی مثبت مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| فُعِلَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد کیا گیا |
| فُعِلَا | تثنیہ مذکر غائب | وہ دو مرد کیے گئے |
| فُعِلُوْا | جمع مذکر غائب | وہ بہت سے مرد کیے گئے |
| فُعِلَتْ | واحد مؤنث غائب | وہ ایک عورت کی گئی |
| فُعِلَتَا | تثنیہ مؤنث غائب | وہ دو عورتیں کی گئیں |
| فُعِلْنَ | جمع مؤنث غائب | وہ بہت سی عورتیں کی گئیں |
| فُعِلْتَ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد کیا گیا |
| فُعِلْتُمَا | تثنیہ مذکر حاضر | تم دو مرد کیے گئے |

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| فُعِلْتُمْ | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مرد کیے گئے |
| فُعِلْتِ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت کی گئی |
| فُعِلْتُمَا | تثنیہ مؤنث حاضر | تم دو عورتیں کی گئیں |
| فُعِلْتُنَّ | جمع مؤنث حاضر | تم بہت سی عورتیں کی گئیں |
| فُعِلْتُ | واحد متکلم | میں کیا گیا |
| فُعِلْنَا | جمع متکلم | ہم کیے گئے |

# اوزان فعل ماضی منفی مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| مَا فُعِلَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد نہیں کیا گیا |
| مَا فُعِلَا | تثنیہ مذکر غائب | وہ دو مرد نہیں کیے گئے۔ |
| مَا فُعِلُوْا | جمع مذکر غائب | وہ بہت سے مرد نہیں کیے گئے |
| مَا فُعِلَتْ | واحد مؤنث غائب | وہ ایک عورت نہیں کی گئی |
| مَا فُعِلَتَا | تثنیہ مؤنث غائب | وہ دو عورتیں نہیں کی گئیں |
| مَا فُعِلْنَ | جمع مؤنث غائب | وہ سب عورتیں نہیں کی گئیں |
| مَا فُعِلْتَ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد نہیں کیا گیا |
| مَا فُعِلْتُمَا | تثنیہ مذکر حاضر | تم دو مرد نہیں کیے گئے |
| مَا فُعِلْتُمْ | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مرد نہیں کیے گئے |
| مَا فُعِلْتِ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت نہیں کی گئی |
| مَا فُعِلْتُمَا | تثنیہ مؤنث حاضر | تم دو عورتیں نہیں کی گئیں |

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| مَا فُعِلْتُنَّ | جمع مؤنث حاضر | تم بہت سی عورتیں نہیں کی گئیں |
| مَا فُعِلْتُ | واحد متکلم | میں نہیں کیا گیا |
| مَا فُعِلْنَا | جمع متکلم | ہم نہیں کیے گئے |

# گذشتہ امثلہ کا مجہول

| واحد مذکر غائب | تثنیہ مذکر غائب | جمع مذکر غائب | |
|---|---|---|---|
| نُصِرَ | نُصِرَا | نُصِرُوْا | آخر تک گردان کیجیے |
| اس ایک مرد کی مدد کی گئی | ان دو مردوں کی مدد کی گئی | ان سب مردوں کی مدد کی گئی | |
| ضُرِبَ | ضُرِبَا | ضُرِبُوْا | " |
| وہ ایک مرد مارا گیا | وہ دو مرد مارے گئے | وہ بہت سے مرد مارے گئے | |
| سُمِعَ | سُمِعَا | سُمِعُوْا | " |
| وہ ایک مرد سنا گیا | وہ دو مرد سنے گئے | وہ بہت سے مرد سنے گئے | |
| فُتِحَ | فُتِحَا | فُتِحُوْا | " |
| وہ ایک مرد کھولا گیا | وہ دو مرد کھولے گئے | وہ بہت سے مرد کھولے گئے | |
| حُسِبَ | حُسِبَا | حُسِبُوْا | " |
| وہ ایک مرد گمان کیا گیا | وہ دو مرد گمان کیے گئے | وہ بہت سے مرد گمان کیے گئے | |

**نوٹ:** اِن تمام افعال پر مَا نافیہ لگا کر منفی مجہول کی گردانیں سنائیے۔

فعل کی دو قسمیں ہیں: (۱) لازم (۲) متعدی

**فعل لازم:** وہ فعل ہے جو فاعل پر ہی پورا ہو جائے جیسے خالد چلا۔
(فاعل) (فعل لازم)

**فعل متعدی:** وہ فعل ہے جو مفعول بہ پر پورا ہو جیسے خالد نے عمر کو مارا۔
(فاعل) (مفعول بہ) (فعل متعدی)

**قاعدہ**(۱): فعل لازم سے مجہول نہیں آتا۔

نوٹ : امثلہ بالا میں کَرُمَ ، فَضِلَ ، کَوُدَ تینوں لازم ہیں اس لئے ان کا مجہول نہیں آیا۔

# مضارع بنانے کا قاعدہ

فَعَلَ - یَفْعَلُ

**علامت**: جس کے ذریعہ کوئی چیز پہچانی جاتی ہے جیسے دھواں آگ کی علامت۔

**علامت مضارع**: الف ، تاء ، یاء ، نون ۔ مجموعہ اَتَیْنَ ۔

**بنانے کا طریقہ**: مضارع معروف ماضی معروف سے بنایا جاتا ہے۔ ماضی معروف کے فاء کلمہ سے فتحہ دور کرکے شروع میں علامت مضارع مفتوح بڑھانے اور لام کلمہ کو رفع دے دینے سے مضارع معروف بن جاتا ہے۔

# اوزان فعل مضارع مُثبت معروف

| وزن | صیغہ | معنی | علامت مضارع | ضمیر فاعل | آخر کا حال |
|---|---|---|---|---|---|
| یَفْعَلُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا | یا | مستتر | لام کلمہ مرفوع |
| یَفْعَلَانِ | تثنیہ | وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے | 〃 | الف | لام کلمہ مفتوح بمناسبت الف و نون اعرابی بعوض رفع |
| یَفْعَلُوْنَ | جمع | وہ بہت سے مرد کرتے ہیں یا کریں گے | 〃 | واو | لام کلمہ مضموم بمناسبت واو و نون اعرابی بعوض رفع |
| تَفْعَلُ | واحد مؤنث غائب | وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی | ت | مستتر | لام کلمہ مرفوع |

---

(۱) وجہ قاعدہ: چونکہ فعلِ مجہول میں مفعول بہ کی طرف نسبت ہوتی ہے اور فعلِ لازم مفعول بہ تک پہنچتا ہی نہیں اس وجہ سے فعلِ لازم سے مجہول نہیں آتا۔

| وزن | صیغہ | معنی | علامت مضارع | ضمیر فاعل | آخر کا حال |
|---|---|---|---|---|---|
| تَفْعَلَانِ | تثنیہ مؤنث غائب | وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی | ت | الف | لام کلمہ مفتوح بمناسبت الف و نون اعرابی بعوض رفع |
| یَفْعَلْنَ | جمع " " | وہ بہت سی عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی | یاء | نون | لام کلمہ ساکن |
| تَفْعَلُ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا | ت | مستتر | لام کلمہ مرفوع |
| تَفْعَلَانِ | تثنیہ " " | تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے | " | الف | لام کلمہ مفتوح بمناسبت الف و نون اعرابی بعوض رفع |
| تَفْعَلُوْنَ | جمع " " | تم بہت سے مرد کرتے ہو یا کرو گے | " | واو | لام کلمہ مضموم بمناسبت واو و نون اعرابی بعوض رفع |
| تَفْعَلِیْنَ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی | " | یاء | لام کلمہ مکسور بمناسبت یاء و نون اعرابی بعوض رفع |
| تَفْعَلَانِ | تثنیہ " " | تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی | " | الف | لام کلمہ مفتوح بمناسبت الف و نون اعرابی بعوض رفع |
| تَفْعَلْنَ | جمع " " | تم بہت سی عورتیں کرتی ہو یا کرو گی | " | نون | لام کلمہ ساکن |
| اَفْعَلُ | واحد متکلم | میں کرتا ہوں یا کروں گا | الف | مستتر | لام کلمہ مرفوع |
| نَفْعَلُ | جمع متکلم | ہم کرتے ہیں یا کریں گے | نون | " | لام کلمہ مرفوع |

نقشہ بالا سے مندرجہ ذیل باتیں معلوم ہوئیں:

یاء چار صیغوں میں۔ واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، جمع مؤنث غائب۔

تاء آٹھ صیغوں میں۔ واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب۔ اور حاضر کے چھ صیغے۔

الف ایک صیغہ میں۔ واحد متکلم۔

نون ایک صیغہ میں۔ جمع متکلم۔

**وجہ تناسب:** چونکہ دو زبر سے مل کر الف، دو پیش سے مل کر واو، دو زیر سے مل کر یاء بن جاتی ہے اس لئے زبر الف سے پیش واو سے زیر یاء سے تناسب رکھتا ہے۔

# آخر مضارع کے احوال

**رفع:** پانچ صیغوں میں۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم۔

**فتحہ :** بمناسبتِ الف چار صیغوں میں : تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر۔

**کسرہ :** بمناسبتِ یاء۔ واحد مؤنث حاضر میں۔

**سکون :** باتباعِ صیغۂ ماضی۔ جمع مؤنث غائب و حاضر میں۔

## نون اعرابی

وہ نون جو رفع کے بدلے میں لایا جائے۔

نون[1] اعرابی سات صیغوں میں لایا جاتا ہے (چار تثنیہ، جمع مذکر غائب، و جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر)

**نون اعرابی کی حرکت :** چار تثنیوں میں کسرہ اور باقی تین صیغوں میں فتحہ۔

## فعل مضارع میں فاعل کی ضمیریں

**ضمیر بارز :** (۱) الف : چار تثنیوں کے لیے۔

(۲) واو : جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر کے لیے۔

(۳) یاء : واحد مؤنث حاضر کے لیے۔

(۴) نون : جمع مؤنث غائب و حاضر کے لیے۔

**ضمیر مستتر :** باقی پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر

---

(۱) جمع مؤنث غائب و حاضر میں رفع کے عوض نون اعرابی نہیں لایا گیا ورنہ دو نوں کا یکجا جمع ہو جانا باعثِ ثقل ہو جاتا۔

وجہ تسمیہ نون اعرابی : رفع چونکہ حرکتِ اعرابی ہے اس لئے اس نون کو نون اعرابی کہتے ہیں۔

واحد متکلم، جمع متکلم) میں ضمیر فاعل مستتر ہے۔

**نوٹ:** انہیں یاد کر کے صیغوں کی پہچان کیجیے۔

**قاعدہ:** ماضی معروف کی طرح مضارع معروف میں بھی عین کلمہ کی حرکت متعین نہیں ہے۔

# مضارع مثبت معروف امثلہ گذشتہ

| ماضی | واحد مذکر غائب | تثنیہ مذکر غائب | جمع مذکر غائب آخر تک پوری گردان کیجیے | |
|---|---|---|---|---|
| نَصَرَ | يَنْصُرُ | يَنْصُرَانِ | يَنْصُرُوْنَ | ″ |
| | وہ ایک مرد مدد کرتا ہے یا کرے گا | وہ دو مرد مدد کرتے ہیں یا کریں گے | وہ بہت سے مرد مدد کرتے ہیں یا کریں گے | |
| ضَرَبَ | يَضْرِبُ | يَضْرِبَانِ | يَضْرِبُوْنَ | ″ |
| | وہ ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا | وہ دو مرد مارتے ہیں یا ماریں گے | وہ بہت سے مرد مارتے ہیں یا ماریں گے | |
| سَمِعَ | يَسْمَعُ | يَسْمَعَانِ | يَسْمَعُوْنَ | ″ |
| | وہ ایک مرد سنتا ہے یا سنے گا | وہ دو مرد سنتے ہیں یا سنیں گے | وہ بہت سے مرد سنتے ہیں یا سنیں گے | |
| فَتَحَ | يَفْتَحُ | يَفْتَحَانِ | يَفْتَحُوْنَ | ″ |
| | وہ ایک مرد کھولتا ہے یا کھولے گا | وہ دو مرد کھولتے ہیں یا کھولیں گے | وہ بہت سے مرد کھولتے ہیں یا کھولیں گے | |
| كَرُمَ | يَكْرُمُ | يَكْرُمَانِ | يَكْرُمُوْنَ | ″ |
| | وہ ایک مرد عزت یاب ہوتا ہے یا ہوگا | وہ دو مرد عزت یاب ہوتے ہیں یا ہوں گے | وہ بہت سے مرد عزت یاب ہوتے ہیں یا ہوں گے | |
| حَسِبَ | يَحْسِبُ | يَحْسِبَانِ | يَحْسِبُوْنَ | ″ |
| | وہ ایک مرد گمان کرتا ہے یا کرے گا | وہ دو مرد گمان کرتے ہیں یا کریں گے | وہ بہت سے مرد گمان کرتے ہیں یا کریں گے | |
| فَضِلَ | يَفْضُلُ | يَفْضُلَانِ | يَفْضُلُوْنَ | ″ |
| | وہ ایک مرد باکمال ہوتا ہے یا ہوگا | وہ دو مرد باکمال ہوتے ہیں یا ہوں گے | وہ بہت سے مرد باکمال ہوتے ہیں یا ہوں گے | |

| ماضی | واحد مذکر غائب | تثنیہ مذکر غائب | جمع مذکر غائب آخر تک پوری گردان کیجیے |
|---|---|---|---|
| کَوُدَ | یَکْوُدُ (یَکَادُ) | یَکْوُدَانِ (یَکَادَانِ) | یَکْوُدُوْنَ (یَکَادُوْنَ) ،، |
| | وہ ایک مرد قریب ہوتا ہے یا ہوگا | وہ دو مرد قریب ہوتے ہیں یا ہوں گے | وہ بہت سے مرد قریب ہوتے ہیں یا ہوں گے |

**ملاحظہ:** ماضی معروف اور مضارع معروف کی امثلہ دیکھ کر ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ کے لحاظ سے آٹھ قسم کے اوزان نظر آئے ان سب کو ابواب کہا جاتا ہے۔

| ابواب | اوزان | عین ماضی | عین مضارع | مثال | انداز تعبیر |
|---|---|---|---|---|---|
| باب ع۱ | فَعَلَ یَفْعُلُ | مفتوح | مضموم | نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا | باب نَصَرَ |
| ،، ع۲ | فَعَلَ یَفْعِلُ | مفتوح | مکسور | ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا | ،، ضَرَبَ |
| ،، ع۳ | فَعِلَ یَفْعَلُ | مکسور | مفتوح | سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا | ،، سَمِعَ |
| ،، ع۴ | فَعَلَ یَفْعَلُ | مفتوح | مفتوح | فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا | ،، فَتَحَ |
| ،، ع۵ | فَعُلَ یَفْعُلُ | مضموم | مضموم | کَرُمَ یَکْرُمُ کَرَمًا | کَرُمَ |
| ،، ع۶ | فَعِلَ یَفْعِلُ | مکسور | مکسور | حَسِبَ یَحْسِبُ حِسْبَانًا | ،، حَسِبَ |
| ،، ع۷ | فَعِلَ یَفْعُلُ | مکسور | مضموم | فَضِلَ یَفْضُلُ فَضْلًا | ،، فَضِلَ |
| ،، ع۸ | فَعُلَ یَفْعَلُ | مضموم | مفتوح | کَوُدَ یَکْوُدُ کَوْدًا | ،، کاد |

**نوٹ:** ان ابواب میں پہلے پانچ مشہور ہیں۔ انہیں مُطَّرِد کہتے ہیں اخیر کے تین مشہور نہیں ہیں انہیں شاذ کہتے ہیں۔

**قاعدہ استعمال مصدر:** ماضی و مضارع کے ساتھ مصدر نصب و تنوین کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے" نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا" اس کے علاوہ عام طور پر الف لام کے ساتھ اور کبھی بغیر الف لام کے استعمال کیا جاتا ہے۔ اَلنَّصْرُ۔ نَصْرٌ۔

**باب کا انداز کتابت:** باب نَصَرَ۔ بٓن۔ ن۔ ـَ۔ ـُ۔

**مضارع منفی بنانے کا قاعدہ:** مضارع مثبت کے شروع میں لائے نافیہ بڑھا دینے سے مضارع منفی بن جاتا ہے۔

# اوزان فعل مضارع منفی معروف

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا یَفْعَلُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا |
| لَا یَفْعَلَانِ | تثنیہ مذکر غائب | وہ دو مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے |
| لَا یَفْعَلُوْنَ | جمع مذکر غائب | وہ بہت سے مرد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے |

اخیر تک پورا کیجیے۔

# فعل مضارع منفی معروف از امثلہ گذشتہ

| واحد مذکر غائب | تثنیہ مذکر غائب | جمع مذکر غائب | اخیر تک مع صیغہ ومعنی پورا کیجیے |
|---|---|---|---|
| لَا یَنْصُرُ | لَا یَنْصُرَانِ | لَا یَنْصُرُوْنَ | " |
| وہ ایک مرد مدد نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا | وہ دو مرد مدد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے | وہ بہت سے مرد مدد نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے | |
| لَا یَضْرِبُ | لَا یَضْرِبَانِ | لَا یَضْرِبُوْنَ | " |
| وہ ایک مرد نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا | وہ دو مرد نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے | وہ بہت سے مرد نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے | |
| لَا یَسْمَعُ | لَا یَسْمَعَانِ | لَا یَسْمَعُوْنَ | " |
| وہ ایک مرد نہیں سنتا ہے یا نہیں سنے گا | وہ دو مرد نہیں سنتے ہیں یا نہیں سنیں گے | وہ بہت سے مرد نہیں سنتے ہیں یا نہیں سنیں گے | |

| واحد مذکر غائب | تثنیہ مذکر غائب | جمع مذکر غائب | اخیر تک مع صیغہ ومعنی پورا کیجیے |
| --- | --- | --- | --- |
| لَا یَفْتَحُ | لَا یَفْتَحَانِ | لَا یَفْتَحُوْنَ | ،، |
| وہ ایک مرد نہیں کھولتا ہے یا نہیں کھولے گا | وہ دو مرد نہیں کھولتے ہیں یا نہیں کھولیں گے | وہ بہت سے مرد نہیں کھولتے ہیں یا نہیں کھولیں گے | |
| لَا یَکْرُمُ | لَا یَکْرُمَانِ | لَا یَکْرُمُوْنَ | ،، |
| وہ ایک مرد عزت یاب نہیں ہوتا ہے یا نہیں ہوگا | وہ دو مرد عزت یاب نہیں ہوتے ہیں یا نہیں ہوں گے | وہ بہت سے مرد عزت یاب نہیں ہوتے ہیں یا نہیں ہوں گے | |
| لَا یَحْسِبُ | لَا یَحْسِبَانِ | لَا یَحْسِبُوْنَ | ،، |
| وہ ایک مرد نہیں گمان کرتا ہے یا نہیں گمان کرے گا | وہ دو مرد نہیں گمان کرتے ہیں یا نہیں گمان کریں گے | وہ بہت سے مرد نہیں گمان کرتے ہیں یا نہیں گمان کریں گے | |
| لَا یَفْضُلُ | لَا یَفْضُلَانِ | لَا یَفْضُلُوْنَ | ،، |
| وہ ایک مرد باکمال نہیں ہوتا ہے یا نہیں ہوگا | وہ دو مرد باکمال نہیں ہوتے ہیں یا نہیں ہوں گے | وہ بہت سے مرد باکمال نہیں ہوتے ہیں یا نہیں ہوں گے | |

## مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

علامت مضارع پر ضمہ اور عین کلمہ پر فتحہ لازم کر دینے سے مضارع مجہول بن جاتا ہے۔

## اوزان فعل مضارع مثبت مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| یُفْعَلُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا |

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| یُفْعَلَانِ | تثنیہ مذکر غائب | وہ دو مرد کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے |
| یُفْعَلُوْنَ | جمع مذکر غائب | وہ بہت سے مرد کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے |
| تُفْعَلُ | واحد مؤنث غائب | وہ ایک عورت کی جاتی ہے یا کی جائے گی |
| تُفْعَلَانِ | تثنیہ مؤنث غائب | وہ دو عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی |
| یُفْعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | وہ بہت سی عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی |
| تُفْعَلُ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا |
| تُفْعَلَانِ | تثنیہ مذکر حاضر | تم دو مرد کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے |
| تُفْعَلُوْنَ | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مرد کیے جاتے ہو یا کیے جاؤ گے |
| تُفْعَلِیْنَ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت کی جاتی ہے یا کی جائے گی |
| تُفْعَلَانِ | تثنیہ مؤنث حاضر | تم دو عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی |
| تُفْعَلْنَ | جمع مؤنث حاضر | تم بہت سی عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی |
| اُفْعَلُ | واحد متکلم | میں کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا |
| نُفْعَلُ | جمع متکلم | ہم کیے جاتے ہیں یا کیے جائیں گے |

# فعل مضارع مجہول از امثلہ گذشتہ

| واحد مذکر غائب | تثنیہ مذکر غائب | جمع مذکر غائب | آخر تک پوری گردان کیجیے |
|---|---|---|---|
| یُنْصَرُ | یُنْصَرَانِ | یُنْصَرُوْنَ | 〃 |
| اس ایک مرد کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی | ان دو مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی | ان بہت سے مردوں کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی | |

| واحد مذکر غائب | تثنیہ مذکر غائب | جمع مذکر غائب | آخر تک پوری گردان کیجیے |
|---|---|---|---|
| یُضْرَبُ | یُضْرَبَانِ | یُضْرَبُوْنَ | ؍؍ |
| وہ ایک مرد مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا | وہ دو مرد مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے | وہ بہت سے مرد مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے | |
| (اس ایک مرد کی پٹائی کی جاتی ہے یا کی جائے گی) | (ان دو مردوں کی پٹائی کی جاتی ہے یا کی جائے گی) | (ان بہت سے مردوں کی پٹائی کی جاتی ہے یا کی جائے گی) | |
| یُسْمَعُ | یُسْمَعَانِ | یُسْمَعُوْنَ | ؍؍ |
| وہ ایک مرد سنا جاتا ہے یا سنا جائے گا | وہ دو مرد سنے جاتے ہیں یا سنے جائیں گے | وہ بہت سے مرد سنے جاتے ہیں یا سنے جائیں گے | |
| یُفْتَحُ | یُفْتَحَانِ | یُفْتَحُوْنَ | ؍؍ |
| وہ ایک مرد کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا | وہ دو مرد کھولے جاتے ہیں یا کھولے جائیں گے | وہ بہت سے مرد کھولے جاتے ہیں یا کھولے جائیں گے | |
| یُحْسَبُ | یُحْسَبَانِ | یُحْسَبُوْنَ | ؍؍ |
| اس ایک مرد کو گمان کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا | ان دو مردوں کو گمان کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا | ان بہت سے مردوں کو گمان کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا | |

نوٹ: یَکْرُمُ ۔ یَفْضُلُ ۔ یَکَادُ ۔ تینوں فعل لازم ہیں اس لئے ان کا مجہول نہیں لایا گیا۔

# اوزان فعل مضارع منفی مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا یُفْعَلُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا |

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا یُفْعَلَانِ | تثنیہ مذکر غائب | وہ دو مرد نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے |
| لَا یُفْعَلُوْنَ | جمع مذکر غائب | وہ بہت سے مرد نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے |

(آخر تک پورا کیجیے)

نوٹ : مذکورہ بالا تمام افعال پر لائے نافیہ داخل کر کے مضارع منفی مجہول کی گردانیں سنائیے ۔ بطورِ نمونہ ایک ایک صیغہ لکھا گیا ہے ۔

| فعل مضارع منفی مجہول | صیغہ | معنی | آخر تک پورا کیجیے |
|---|---|---|---|
| لَا یُنْصَرُ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد کی مدد نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی | ” |
| لَا یُضْرَبُ | ” | اس ایک مرد کی پٹائی نہیں جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی | ” |
| لَا یُسْمَعُ | ” | وہ ایک مرد نہیں سنا جاتا ہے یا نہیں سنا جائے گا | ” |
| لَا یُفْتَحُ | ” | وہ ایک مرد نہیں کھولا جاتا ہے یا نہیں کھولا جائے گا | ” |
| لَا یُحْسَبُ | ” | وہ ایک مرد گمان نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا | ” |

نوٹ : میرے عزیز طلبہ مندرجہ ذیل مصادر سے ماضی ، مضارع معروف مجہول ، مثبت ، منفی کی گردانیں عمدہ یاد کر کے استاذِ محترم کو سناؤ تاکہ جلدی عربی بولنا سیکھ جاؤ ۔

طَلَبَ ن طَلَبًا طلب کرنا ، بلانا ۔ غَسَلَ ض غَسْلًا دھونا ۔ عَلِمَ س عِلْمًا جاننا ۔ قَرَأَ ف قِرَاءَةً پڑھنا ۔ صَلُحَ ك صَلَاحًا نیک ہونا ، (لازم) درست ہونا ۔

# فعل ماضی کی تقسیم

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں : ماضی مطلق ، ماضی قریب ، ماضی بعید ماضی استمراری ، ماضی احتمالی ، ماضی تمنائی ۔

(۱) **ماضی مطلق** : وہ فعل ماضی ہے جو گذشتہ زمانہ میں کسی کام کو بتائے۔

گذشتہ اوزان وافعال سب ماضی مطلق کے ہی اوزان ہیں ۔

(۲) **ماضی قریب** : وہ فعل ماضی ہے جو قریب کے گذشتہ زمانہ میں کسی کام کو بتائے۔ جیسے وہ عنقریب ہی گیا ہے ۔

**بنانے کا قاعدہ** : ماضی مطلق کے شروع میں لفظ قَدْ بڑھا دینے سے ماضی قریب بن جاتی ہے۔ جیسے قَدْ نَصَرَ اس نے عنقریب ہی مدد کی ۔

## اوزان ماضی قریب مثبت معروف

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| قَدْ فَعَلَ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد نے عنقریب کیا ہے |
| قَدْ فَعَلَا | تثنیہ مذکر غائب | ان دو مردوں نے عنقریب کیا ہے |
| قَدْ فَعَلُوْا | جمع مذکر غائب | ان بہت سے مردوں نے عنقریب کیا ہے |
| قَدْ فَعَلَتْ | واحد مؤنث غائب | اس ایک عورت نے عنقریب کیا ہے |
| قَدْ فَعَلَتَا | تثنیہ مؤنث غائب | ان دو عورتوں نے عنقریب کیا ہے |
| قَدْ فَعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | ان بہت سی عورتوں نے عنقریب کیا ہے |
| قَدْ فَعَلْتَ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد نے عنقریب کیا ہے |

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| قَدْ فَعَلْتُمَا | تثنیہ مذکر حاضر | تم دو مردوں نے عنقریب کیا ہے |
| قَدْ فَعَلْتُمْ | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مردوں نے عنقریب کیا ہے |
| قَدْ فَعَلْتِ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت نے عنقریب کیا ہے |
| قَدْ فَعَلْتُمَا | تثنیہ مؤنث حاضر | تم دو عورتوں نے عنقریب کیا ہے |
| قَدْ فَعَلْتُنَّ | جمع مؤنث حاضر | تم بہت سی عورتوں نے عنقریب کیا ہے |
| قَدْ فَعَلْتُ | واحد متکلم | میں نے عنقریب کیا ہے |
| قَدْ فَعَلْنَا | جمع متکلم | ہم نے عنقریب کیا ہے |

# اوزان ماضی قریب منفی معروف

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| قَدْ مَا فَعَلَ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد نے عنقریب نہیں کیا ہے |

قَدْ مَا فَعَلَا ۔ قَدْ مَا فَعَلُوْا ۔ قَدْ مَا فَعَلَتْ ۔ قَدْ مَا فَعَلَتَا۔ قَدْ مَا فَعَلْنَ
قَدْ مَا فَعَلْتَ ۔ قَدْ مَا فَعَلْتُمَا ۔ قَدْ مَا فَعَلْتُمْ ۔ قَدْ مَا فَعَلْتِ ۔ قَدْ مَا فَعَلْتُمَا
قَدْ مَا فَعَلْتُنَّ ۔ قَدْ مَا فَعَلْتُ ۔ قَدْ مَا فَعَلْنَا

# اوزان ماضی قریب مثبت مجہول

| وزن | واحد مذکر غائب | معنی |
|---|---|---|
| قَدْ فُعِلَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد عنقریب کیا گیا ہے |

قَدْ فُعِلَا ۔ قَدْ فُعِلُوْا ۔ قَدْ فُعِلَتْ ۔ قَدْ فُعِلَتَا ۔ قَدْ فُعِلْنَ ۔ قَدْ فُعِلْتَ
قَدْ فُعِلْتُمَا ۔ قَدْ فُعِلْتُمْ ۔ قَدْ فُعِلْتِ ۔ قَدْ فُعِلْتُمَا ۔ قد فُعِلْتُنَّ ۔ قَدْ فُعِلْتُ ۔ قَدْ فُعِلْنَا

# اوزان ماضی قریب منفی مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| قَدْ مَا فُعِلَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد عنقریب نہیں کیا گیا ہے |

قَدْ مَا فُعِلاَ ۔ قَدْ مَا فُعِلُوْا ۔ قَدْ مَا فُعِلَتْ ۔ قَدْ مَا فُعِلَتَا
قَدْ مَا فُعِلْنَ ۔ قَدْ مَا فُعِلْتَ ۔ قَدْ مَا فُعِلْتُمَا ۔ قَدْ مَا فُعِلْتُمْ
قَدْ مَا فُعِلْتِ ۔ قَدْ مَا فُعِلْتُمَا ۔ قَدْ مَا فُعِلْتُنَّ ۔ قَدْ مَا فُعِلْتُ
قَدْ مَا فُعِلْنَا

نوٹ : مندرجہ ذیل مصادر سے اب ماضی قریب کی چاروں گردانیں عمدہ انداز پر سنائیے۔

کَتَبَ ن کِتَابَةً لکھنا۔ شَتَمَ ض شَتْمًا گالی دینا۔ شَرِبَ س شُرْبًا پینا۔ ذَبَحَ ف ذَبْحًا ذبح کرنا۔ قَرُبَ ك قُرْبًا نزدیک ہونا (لازم)۔

مندرجہ ذیل افعال کے ابواب، صیغے اور معانی بتائیے۔

قَدْ طَلَبْتُمْ ۔ قَدْ مَا غَسَلْنَا ۔ قَدْ عَلِمْنَا ۔ قَدْ قُرِئَ
قَدْ صَلُحَتْ (لازم)

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

ان لوگوں نے عنقریب ہی بلایا ہے۔ اس ایک عورت نے عنقریب نہیں دھویا۔ ان عورتوں نے عنقریب ہی پڑھا ہے۔ وہ دونوں عنقریب ہی نیک ہوئے ہیں۔ تم سب عورتوں نے عنقریب ہی جانا ہے۔

(۳) **ماضی بعید** : وہ فعل ماضی ہے جو دور کے گذشتہ زمانہ میں کسی کام

کو بتائے جیسے وہ گیا تھا۔

**بنانے کا قاعدہ :** ماضی مطلق کے شروع میں لفظ کَانَ بڑھا دینے سے ماضی بعید بن جاتی ہے، نیز ہر صیغۂ ماضی کے ساتھ صیغۂ کَانَ میں بھی تبدیلی ہوتی رہے گی۔

## اوزان فعل ماضی بعید مثبت معروف

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| کَانَ فَعَلَ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد نے کیا تھا |
| کَانَا فَعَلَا | تثنیہ مذکر غائب | ان دو مردوں نے کیا تھا |
| کَانُوْا فَعَلُوْا | جمع مذکر غائب | ان بہت سے مردوں نے کیا تھا |
| کَانَتْ فَعَلَتْ | واحد مؤنث غائب | اس ایک عورت نے کیا تھا |
| کَانَتَا فَعَلَتَا | تثنیہ مؤنث غائب | ان دو عورتوں نے کیا تھا |
| کُنَّ فَعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | ان بہت سی عورتوں نے کیا تھا |
| کُنْتَ فَعَلْتَ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد نے کیا تھا |
| کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا | تثنیہ مذکر حاضر | تم دو مردوں نے کیا تھا |
| کُنْتُمْ فَعَلْتُمْ | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مردوں نے کیا تھا |
| کُنْتِ فَعَلْتِ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت نے کیا تھا |
| کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا | تثنیہ مؤنث حاضر | تم دو عورتوں نے کیا تھا |
| کُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ | جمع مؤنث حاضر | تم بہت سی عورتوں نے کیا تھا |
| کُنْتُ فَعَلْتُ | واحد متکلم | میں نے کیا تھا۔ |
| کُنَّا فَعَلْنَا | جمع متکلم | ہم نے کیا تھا۔ |

# اوزان فعل ماضی بعید منفی معروف

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| مَا کَانَ فَعَلَ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد نے نہیں کیا تھا |

مَا کَانَا فَعَلَا ۔ مَا کَانُوْا فَعَلُوْا ۔ مَا کَانَتْ فَعَلَتْ ۔ مَا کَانَتَا فَعَلَتَا
مَا کُنَّ فَعَلْنَ ۔ مَا کُنْتَ فَعَلْتَ ۔ مَا کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا ۔ مَا کُنْتُمْ فَعَلْتُمْ
مَا کُنْتِ فَعَلْتِ ۔ مَا کُنْتُمَا فَعَلْتُمَا ۔ مَا کُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ ۔ مَا کُنْتُ فَعَلْتُ
مَا کُنَّا فَعَلْنَا

# اوزان فعل ماضی بعید مثبت مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| کَانَ فُعِلَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد کیا گیا تھا |

کَانَا فُعِلَا ۔ کَانُوْا فُعِلُوْا ۔ کَانَتْ فُعِلَتْ ۔ کَانَتَا فُعِلَتَا ۔ کُنَّ فُعِلْنَ
کُنْتَ فُعِلْتَ ۔ کُنْتُمَا فُعِلْتُمَا ۔ کُنْتُمْ فُعِلْتُمْ ۔ کُنْتِ فُعِلْتِ
کُنْتُمَا فُعِلْتُمَا ۔ کُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ ۔ کُنْتُ فُعِلْتُ ۔ کُنَّا فُعِلْنَا

# اوزان فعل ماضی بعید منفی مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| مَا کَانَ فُعِلَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد نہیں کیا گیا تھا |

مَا کَانَا فُعِلَا ۔ مَا کَانُوْا فُعِلُوْا ۔ مَا کَانَتْ فُعِلَتْ ۔ مَا کَانَتَا فُعِلَتَا
مَا کُنَّ فُعِلْنَ ۔ مَا کُنْتَ فُعِلْتَ ۔ مَا کُنْتُمَا فُعِلْتُمَا ۔ مَا کُنْتُمْ فُعِلْتُمْ

مَاکُنْتِ فُعِلْتِ ۔ مَاکُنْتُمَا فُعِلْتُمَا ۔ مَاکُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ ۔ مَاکُنْتُ فُعِلْتُ
مَاکُنَّا فُعِلْنَا

نوٹ : میرے عزیز طلبہ! اب ان چاروں اور پچھلی تمام گردانوں کو مندرجہ ذیل مصادر سے یاد کر کے استاذِ محترم کو سناؤ۔

دَخَلَ ن دُخُوْلاً اندر آنا ۔ ظَلَمَ ض ظُلْمًا ظلم کرنا، ستانا ۔
لَعِبَ س لَعِبًا کھیلنا ۔ نَجَحَ ف نَجَاحًا کامیاب ہونا ۔ بَعُدَ ك بُعْدًا دور ہونا ۔
(لازم) (لازم) (لازم)

مندرجہ ذیل افعال کے ابواب صیغے اور معانی بتلائیے ۔

مَاکَانُوْا کُتِبُوْا ۔ کُنَّا شُتِمْنَا ۔ کُنْتُمْ ذُبِحْتم ۔ مَاکَانَتْ قُرِبَتْ ۔ کُنْتَ شُرِبْتَ ۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے ۔

میں نے نہیں لکھا تھا ۔ تم سب مردوں کو گالیاں نہیں دی گئی تھیں ۔ انہوں نے نہیں پیا تھا ۔ ان عورتوں نے ذبح کیا تھا ۔ وہ لوگ نزدیک نہیں ہوئے تھے ۔

(۴) **ماضی استمراری** : وہ فعل ماضی ہے جو گذشتہ زمانہ میں کسی کام کے لگاتار ہونے یا نہ ہونے کو بتائے جیسے وہ نگرانی کرتا تھا ۔

**بنانے کا قاعدہ** : فعل مضارع کے شروع میں لفظِ کَانَ بڑھا دینے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے ۔ یہاں بھی ہر صیغۂ مضارع کے ساتھ صیغۂ کَانَ میں تبدیلی ہوتی رہے گی ۔

# اوزان فعل ماضی استمراری مثبت معروف

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| كَانَ يَفْعَلُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد کرتا تھا |
| كَانَا يَفْعَلَانِ | تثنیہ مذکر غائب | وہ دو مرد کرتے تھے |
| كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ | جمع مذکر غائب | وہ بہت سے مرد کرتے تھے |
| كَانَتْ تَفْعَلُ | واحد مؤنث غائب | وہ ایک عورت کرتی تھی |
| كَانَتَا تَفْعَلَانِ | تثنیہ مؤنث غائب | وہ دو عورتیں کرتی تھیں |
| كُنَّ يَفْعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | وہ بہت سی عورتیں کرتی تھیں |
| كُنْتَ تَفْعَلُ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد کرتا تھا |
| كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ | تثنیہ مذکر حاضر | تم دو مرد کرتے تھے |
| كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مرد کرتے تھے |
| كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت کرتی تھی |
| كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ | تثنیہ مؤنث حاضر | تم دو عورتیں کرتی تھیں |
| كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ | جمع مؤنث حاضر | تم بہت سی عورتیں کرتی تھیں |
| كُنْتُ اَفْعَلُ | واحد متکلم | میں کرتا تھا |
| كُنَّا نَفْعَلُ | جمع متکلم | ہم کرتے تھے |

# اوزان فعل ماضی استمراری منفی معروف

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| مَا كَانَ يَفْعَلُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد نہیں کرتا تھا |

مَا كَانَا يَفْعَلَانِ ۔ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ۔ مَا كَانَتْ تَفْعَلُ ۔ مَا كَانَتَا تَفْعَلَانِ
مَا كُنَّ يَفْعَلْنَ ۔ مَا كُنْتَ تَفْعَلُ ۔ مَا كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ ۔ مَا كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ
مَا كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ ۔ مَا كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ ۔ مَا كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ ۔ مَا كُنْتُ اَفْعَلُ۔
مَا كُنَّا نَفْعَلُ

# اوزان فعل ماضی استمراری مثبت مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| كَانَ يُفْعَلُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد کیا جاتا تھا |

كَانَا يُفْعَلَانِ ۔ كَانُوْا يُفْعَلُوْنَ ۔ كَانَتْ تُفْعَلُ ۔ كَانَتَا تُفْعَلَانِ۔
كُنَّ يُفْعَلْنَ ۔ كُنْتَ تُفْعَلُ ۔ كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ ۔ كُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ۔
كُنْتِ تُفْعَلِيْنَ ۔ كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ ۔ كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ ۔ كُنْتُ اُفْعَلُ۔
كُنَّا نُفْعَلُ

# اوزان فعل ماضی استمراری منفی مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| مَا كَانَ يُفْعَلُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد نہیں کیا جاتا تھا |

مَا كَانَا يُفْعَلَانِ ۔ مَا كَانُوْا يُفْعَلُوْنَ ۔ مَا كَانَتْ تُفْعَلُ
مَا كَانَتَا تُفْعَلَانِ ۔ مَا كُنَّ يُفْعَلْنَ ۔ مَا كُنْتَ تُفْعَلُ
مَا كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ ۔ مَا كُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ ۔ مَا كُنْتِ تُفْعَلِيْنَ
مَا كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ ۔ مَا كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ ۔ مَا كُنْتُ اُفْعَلُ
مَا كُنَّا نُفْعَلُ

نوٹ : پیارے بچو! ان چاروں گردانوں کو اور پچھلی تمام گردانوں کو مندرجہ ذیل مصادر سے ذرا شوق سے سناؤ۔

شَكَرَ ن شُكْرًا شکر ادا کرنا۔ عَرَفَ ض عِرْفَانًا پہچاننا۔ بَعَثَ ف بَعْثًا بھیجنا۔ كَثُرَ ك كَثْرَةً (لازم) بہت سارا ہونا۔ سَهِرَ س سَهَرًا (لازم) بیدار ہونا۔

مندرجہ ذیل افعال کے ابواب صیغے اور معانی بتائیے۔

مَاكُنَّ يَدْخُلْنَ ، كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۔ كَانَتْ تَلْعَبُ ۔ مَاكُنَّا نَبْعُدُ ۔ كُنْتُمْ تَنْجَحُوْنَ ۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

ہم سب داخل ہوتے تھے۔ تم پر ظلم کیا جاتا تھا۔ وہ سب نہیں کھیلتی تھیں، وہ کامیاب ہوتا تھا۔ تم دور نہیں ہوتے تھے۔

**(۵) ماضی احتمالی** : وہ فعل ماضی ہے جو گذشتہ زمانے میں کسی کام کے اندر شک ظاہر کرے جیسے وہ گیا ہوگا۔

**بنانے کا قاعدہ** : ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَعَلَّمَا بڑھا دینے سے ماضی احتمالی بن جاتی ہے۔

## اوزان فعل ماضی مثبت معروف

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَعَلَّمَا فَعَلَ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد نے کیا ہوگا |
| لَعَلَّمَا فَعَلَا | تثنیہ مذکر غائب | ان دو مردوں نے کیا ہوگا |
| لَعَلَّمَا فَعَلُوْا | جمع مذکر غائب | ان بہت سے مردوں نے کیا ہوگا |

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَعَلَّمَا فَعَلَتْ | واحد مؤنث غائب | اس ایک عورت نے کیا ہوگا |
| لَعَلَّمَا فَعَلَتَا | تثنیہ مؤنث غائب | ان دو عورتوں نے کیا ہوگا |
| لَعَلَّمَا فَعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | ان بہت سی عورتوں نے کیا ہوگا |
| لَعَلَّمَا فَعَلْتَ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد نے کیا ہوگا |
| لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا | تثنیہ مذکر حاضر | تم دو مردوں نے کیا ہوگا |
| لَعَلَّمَا فَعَلْتُمْ | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مردوں نے کیا ہوگا |
| لَعَلَّمَا فَعَلْتِ | واحد مؤنث حاضر | اس ایک عورت نے کیا ہوگا |
| لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا | تثنیہ مؤنث حاضر | تم دو عورتوں نے کیا ہوگا |
| لَعَلَّمَا فَعَلْتُنَّ | جمع مؤنث حاضر | تم بہت سی عورتوں نے کیا ہوگا |
| لَعَلَّمَا فَعَلْتُ | واحد متکلم | میں نے کیا ہوگا |
| لَعَلَّمَا فَعَلْنَا | جمع متکلم | ہم نے کیا ہوگا |

نوٹ : ماضی احتمالی کے ترجمہ میں لفظ "شاید" کو بھی بڑھا سکتے ہیں ۔

# اوزان فعل ماضی احتمالی منفی معروف

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَعَلَّمَا مَا فَعَلَ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد نے نہیں کیا ہوگا |

لَعَلَّمَا مَا فَعَلَا - لَعَلَّمَا مَا فَعَلُوا - لَعَلَّمَا مَا فَعَلَتْ - لَعَلَّمَا مَا فَعَلَتَا

لَعَلَّمَا مَا فَعَلْنَ - لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتَ - لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا - لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمْ

لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتِ - لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا - لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُنَّ - لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُ

لَعَلَّمَا مَا فَعَلْنَا

# اوزان فعل ماضی احتمالی مثبت مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لَعَلَّمَا فُعِلَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد کیا گیا ہوگا |

لَعَلَّمَا فُعِلَا - لَعَلَّمَا فُعِلُوْا - لَعَلَّمَا فُعِلَتْ - لَعَلَّمَا فُعِلَتَا - لَعَلَّمَا فُعِلْنَ
لَعَلَّمَا فُعِلْتَ - لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا - لَعَلَّمَا فُعِلْتُمْ - لَعَلَّمَا فُعِلْتِ - لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا
لَعَلَّمَا فُعِلْتُنَّ - لَعَلَّمَا فُعِلْتُ - لَعَلَّمَا فُعِلْنَا

# اوزان فعل ماضی احتمالی منفی مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لَعَلَّمَا مَا فُعِلَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد نہیں کیا گیا ہوگا |

لَعَلَّمَا مَا فُعِلَا - لَعَلَّمَا مَا فُعِلُوْا - لَعَلَّمَا مَا فُعِلَتْ - لَعَلَّمَا مَا فُعِلَتَا
لَعَلَّمَا مَا فُعِلْنَ - لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتَ - لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمَا - لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمْ
لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتِ - لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمَا - لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُنَّ - لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُ
لَعَلَّمَا مَا فُعِلْنَا

نوٹ: میرے عزیز طلبہ! اب مندرجہ ذیل مصادر سے بھی یہ چاروں اور پچھلی تمام گردانیں سنادو تاکہ جلدی بڑے عالم بن جاؤ۔

قَتَلَ ن قَتْلاً مار ڈالنا۔ رَجَعَ ض رُجُوْعًا واپس ہونا۔ سَأَلَ ف سُؤَالاً سوال کرنا۔ نَدِمَ س نَدَامَةً (لازم) شرمندہ ہونا۔ قَدُمَ ك (لازم) قَدَامَةً پرانا ہونا۔ نَشَرَ ن نَشْرًا شائع کرنا، چیرنا۔

مندرجہ ذیل افعال کے ابواب صیغے اور معانی بتائیے۔

لَعَلَّمَا شَكَرْتُمْ - لَعَلَّمَا مَا عَرَفْتُمْ - لَعَلَّمَا بَعَثْتُنَّ - لَعَلَّمَا كَثُرْتَ لَعَلَّمَا مَا سَهِرُوْا -

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے -

شاید ان سب نے شکریہ ادا نہیں کیا - انہوں نے شاید پہچانا نہیں - اسے شاید بھیجا گیا ہے - تم شاید بہت ہوگئیں - وہ شاید بیدار ہوگئیں -

(٦) **ماضی تمنائی** : وہ فعل ماضی ہے جس سے گذشتہ زمانے میں کسی کام کی خواہش کو ظاہر کیا جائے جیسے کاش میں عالم ہوتا -

**بنانے کا قاعدہ** : ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَيْتَمَا بڑھا دینے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے -

## اوزان فعل ماضی تمنائی مثبت معروف

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَيْتَمَا فَعَلَ | واحد مذکر غائب | کاش وہ ایک مرد کرتا |
| لَيْتَمَا فَعَلَا | تثنیہ مذکر غائب | کاش وہ دو مرد کرتے |
| لَيْتَمَا فَعَلُوْا | جمع مذکر غائب | کاش وہ بہت سے مرد کرتے |
| لَيْتَمَا فَعَلَتْ | واحد مؤنث غائب | کاش وہ ایک عورت کرتی |
| لَيْتَمَا فَعَلَتَا | تثنیہ مؤنث غائب | کاش وہ دو عورتیں کرتیں |
| لَيْتَمَا فَعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | کاش وہ بہت سی عورتیں کرتیں |
| لَيْتَمَا فَعَلْتَ | واحد مذکر حاضر | کاش تو ایک مرد کرتا |
| لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا | تثنیہ مذکر حاضر | کاش تم دو مرد کرتے |
| لَيْتَمَا فَعَلْتُمْ | جمع مذکر حاضر | کاش تم بہت سے مرد کرتے |

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَیْتَمَا فَعَلْتِ | واحد مؤنث حاضر | کاش تو ایک عورت کرتی |
| لَیْتَمَا فَعَلْتُمَا | تثنیہ مؤنث حاضر | کاش تم دو عورتیں کرتیں |
| لَیْتَمَا فَعَلْتُنَّ | جمع مؤنث حاضر | کاش تم بہت سی عورتیں کرتیں |
| لَیْتَمَا فَعَلْتُ | واحد متکلم | کاش میں کرتا |
| لَیْتَمَا فَعَلْنَا | جمع متکلم | کاش ہم کرتے |

# اوزان فعل ماضی تمنائی منفی معروف

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَیْتَمَا مَا فَعَلَ | واحد مذکر غائب | کاش وہ ایک مرد نہ کرتا |

لَیْتَمَا مَا فَعَلَا - لَیْتَمَا مَا فَعَلُوْا - لَیْتَمَا مَا فَعَلَتْ - لَیْتَمَا مَا فَعَلَتَا
لَیْتَمَا مَا فَعَلْنَ - لَیْتَمَا مَا فَعَلْتَ - لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُمَا - لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُمْ
لَیْتَمَا مَا فَعَلْتِ - لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُمَا - لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُنَّ - لَیْتَمَا مَا فَعَلْتُ
لَیْتَمَا مَا فَعَلْنَا

# اوزان فعل ماضی تمنائی مثبت مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَیْتَمَا فُعِلَ | واحد مذکر غائب | کاش وہ ایک مرد کیا جاتا |

لَیْتَمَا فُعِلَا - لَیْتَمَا فُعِلُوْا - لَیْتَمَا فُعِلَتْ - لَیْتَمَا فُعِلَتَا - لَیْتَمَا فُعِلْنَ
لَیْتَمَا فُعِلْتَ - لَیْتَمَا فُعِلْتُمَا - لَیْتَمَا فُعِلْتُمْ - لَیْتَمَا فُعِلْتِ - لَیْتَمَا فُعِلْتُمَا
لَیْتَمَا فُعِلْتُنَّ - لَیْتَمَا فُعِلْتُ - لَیْتَمَا فُعِلْنَا

# اوزان فعل ماضی تمنائی منفی مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لَیْتَمَا مَا فُعِلَ | واحد مذکر غائب | کاش وہ ایک مرد نہ کیا جاتا |

لَیْتَمَا مَا فُعِلَا - لَیْتَمَا مَا فُعِلُوْا - لَیْتَمَا مَا فُعِلَتْ - لَیْتَمَا مَا فُعِلَتَا
لَیْتَمَا مَا فُعِلْنَ - لَیْتَمَا مَا فُعِلْتَ - لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُمَا - لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُمْ
لَیْتَمَا مَا فُعِلْتِ - لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُمَا - لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُنَّ - لَیْتَمَا مَا فُعِلْتُ
لَیْتَمَا مَا فُعِلْنَا

نوٹ: میرے عزیز طلبہ! ذرا مندرجہ ذیل مصادر سے یہ چاروں گردانیں اور پچھلی تمام گردانیں دل لگا کر یاد کرو تاکہ علم سے تمہارا دل لگ جائے۔

خَطَبَ (لازم) ن خُطْبَةً تقریر کرنا۔ كَذَبَ (لازم) ض كَذِبًا جھوٹ بولنا۔
قَبِلَ س قَبُوْلًا قبول کرنا۔ نَصَحَ ف نُصْحًا نصیحت کرنا۔ اَدُبَ (لازم) ك اَدَبًا شائستہ ہونا۔

مندرجہ ذیل افعال کے ابواب، صیغے اور معانی بتائیے۔

لَیْتَمَا قُتِلُوْا - لَیْتَمَا رَجَعَتْ - لَیْتَمَا سُئِلْتِ - لَیْتَمَا مَا نَدِمْنَ
لَیْتَمَا مَا قَدُمَ۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

کاش وہ سب لوٹ آتے۔ کاش وہ دونوں نہ مارے جاتے۔ کاش ان سب سے سوال نہ کیا جاتا۔ کاش تم شرمندہ نہ ہوتے۔ کاش تم عورتیں پرانی نہ ہوتیں۔ کاش تو ایک مرد شائع کرتا۔

# اوزان نفی تاکید بلن مستقبل معروف

| وزن | صیغہ | معنی | آخر کا حال |
|---|---|---|---|
| لَنْ یَفْعَلَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا | لام کلمہ منصوب |
| لَنْ یَفْعَلَا | تثنیہ مذکر غائب | وہ دو مرد ہرگز نہیں کریں گے | نون اعرابی محذوف |
| لَنْ یَفْعَلُوْا | جمع مذکر غائب | وہ بہت سے مرد ہرگز نہیں کریں گے | 〃 |
| لَنْ تَفْعَلَ | واحد مؤنث غائب | وہ ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی | لام کلمہ منصوب |
| لَنْ تَفْعَلَا | تثنیہ مؤنث غائب | وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کریں گی | نون اعرابی محذوف |
| لَنْ یَفْعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | وہ بہت سی عورتیں ہرگز نہیں کریں گی | اپنی حالت پر باقی |
| لَنْ تَفْعَلَ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا | لام کلمہ منصوب |
| لَنْ تَفْعَلَا | تثنیہ مذکر حاضر | تم دو مرد ہرگز نہیں کروگے | نون اعرابی محذوف |
| لَنْ تَفْعَلُوْا | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مرد ہرگز نہیں کروگے | 〃 |
| لَنْ تَفْعَلِی | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی | 〃 |
| لَنْ تَفْعَلَا | تثنیہ مؤنث حاضر | تم دو عورتیں ہرگز نہیں کروگی | نون اعرابی محذوف |
| لَنْ تَفْعَلْنَ | جمع مؤنث حاضر | تم بہت سی عورتیں ہرگز نہیں کروگی | اپنی حالت پر باقی |
| لَنْ اَفْعَلَ | واحد متکلم | میں ہرگز نہیں کروں گا | لام کلمہ منصوب |
| لَنْ نَفْعَلَ | جمع متکلم | ہم ہرگز نہیں کریں گے | 〃 |

دیکھیے: لَنْ نے مضارع پر داخل ہوکر لفظ اور معنی دونوں میں عمل کیا ہے

لَنْ کا مضارع کے معنی میں عمل۔

(۱) حال کے معنی کو ختم کر دیتا ہے۔

(۲) مستقبل میں نفی تاکید کے معنی پیدا کر دیتا ہے۔

(۱) پانچ صیغوں میں مضارع کے آخر (لام کلمہ) کو نصب دیتا ہے (واحد مذکر غائب۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم)

(۲) سات صیغوں سے نون اعرابی[1] گرا دیتا ہے (چار تثنیہ دو صیغہ جمع مذکر غائب و حاضر ایک صیغہ واحد مؤنث حاضر)

نوٹ: جمع مؤنث غائب و حاضر میں چونکہ نون ضمیرِ فاعل ہے اس لئے وہ اپنے حال پر باقی رہا۔

# اوزان نفی تاکید بلن مستقبل مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَنْ یُفْعَلَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد ہرگز نہیں کیا جائے گا |

لَنْ یُفْعَلَا۔ لَنْ یُفْعَلُوْا۔ لَنْ تُفْعَلَ۔ لَنْ تُفْعَلَا۔ لَنْ یُفْعَلْنَ لَنْ تُفْعَلَ۔ لَنْ تُفْعَلَا۔ لَنْ تُفْعَلُوْا۔ لَنْ تُفْعَلِیْ۔ لَنْ تُفْعَلَا لَنْ تُفْعَلْنَ۔ لَنْ اُفْعَلَ۔ لَنْ نُفْعَلَ

نوٹ: عزیز طلبہ و بلبلانِ چمن! مندرجہ ذیل مصادر سے بھی گردانیں یاد کرلو۔

عَبَدَ ن عِبَادَةً عبادت کرنا۔ غَفَرَ ض غُفْرَانًا بخشنا۔ شَبِعَ (لازم) س شِبَعًا پیٹ بھرنا۔ قَعَدَ (لازم) ن قُعُوْدًا بیٹھنا۔ نَظُفَ (لازم) ك نَظَافَةً صاف ستھرا ہونا۔

مندرجہ ذیل افعال کے ابواب صیغے اور معانی بتلائیے۔

---

(۱) چونکہ یہ رفع کے بدلے میں ہے اور رفع کو لَنْ دور کرتا ہے۔

لَنْ اَخْطُبَ - لَنْ يَكْذِبُوْا - لَنْ يُقْبَلْنَ - لَنْ تَنْصَحِيْ -
لَنْ نَتَأَدَّبَ -

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔
وہ دو مرد ہرگز تقریر نہیں کریں گے۔ ہم ہرگز جھوٹ نہیں بولیں گے
تم دونوں کو ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ وہ سب ہرگز نصیحت نہیں
کریں گے۔ ہم ہرگز شائستہ نہیں ہوں گے۔

# نفی جحد بلم معروف

**نفی جحد:** ایسا انکار جو یقین کے ساتھ ہو۔

# اوزان جحد بلم مضارع معروف

| وزن | صیغہ | معنی | آخرہ کا حال |
|---|---|---|---|
| لَمْ يَفْعَلْ | واحد مذکر غائب | یقیناً اس ایک مرد نے نہیں کیا | لام کلمہ مجزوم |
| لَمْ يَفْعَلَا | تثنیہ مذکر غائب | یقیناً ان دو مردوں نے نہیں کیا | نون اعرابی محذوف |
| لَمْ يَفْعَلُوْا | جمع مذکر غائب | یقیناً ان بہت سے مردوں نے نہیں کیا | 〃 |
| لَمْ تَفْعَلْ | واحد مؤنث غائب | یقیناً اس ایک عورت نے نہیں کیا | لام کلمہ مجزوم |
| لَمْ تَفْعَلَا | تثنیہ مؤنث غائب | یقیناً ان دو عورتوں نے نہیں کیا | نون اعرابی محذوف |
| لَمْ يَفْعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | یقیناً ان بہت سی عورتوں نے نہیں کیا | اپنے حال پر باقی |
| لَمْ تَفْعَلْ | واحد مذکر حاضر | یقیناً تو ایک مرد نے نہیں کیا | لام کلمہ مجزوم |
| لَمْ تَفْعَلَا | تثنیہ مذکر حاضر | یقیناً تم دو مردوں نے نہیں کیا | نون اعرابی محذوف |
| لَمْ تَفْعَلُوْا | جمع مذکر حاضر | یقیناً تم بہت سے مردوں نے نہیں کیا | 〃 |

| وزن | صیغہ | معنی | آخر کا حال |
| --- | --- | --- | --- |
| لَمْ تَفْعَلِیْ | واحد مؤنث حاضر | یقیناً تو ایک عورت نے نہیں کیا | نون اعرابی محذوف |
| لَمْ تَفْعَلَا | تثنیہ مؤنث حاضر | یقیناً تم دو عورتوں نے نہیں کیا | ” |
| لَمْ تَفْعَلْنَ | جمع مؤنث حاضر | یقیناً تم بہت سی عورتوں نے نہیں کیا | اپنے حال پر باقی |
| لَمْ اَفْعَلْ | واحد متکلم | یقیناً میں نے نہیں کیا | لام کلمہ مجزوم |
| لَمْ نَفْعَلْ | جمع متکلم | یقیناً ہم نے نہیں کیا | ” |

دیکھیے لَمْ نے مضارع پر داخل ہو کر لفظ اور معنی دونوں میں عمل کیا ہے۔

لَمْ کا مضارع کے معنی میں عمل۔

(۱) حال اور مستقبل دونوں کے معنی کو ختم کر دیتا ہے۔

(۲) ماضی میں نفی جحد کے معنی پیدا کر دیتا ہے۔

لَمْ کا مضارع کے لفظوں میں عمل۔

(۱) پانچ صیغوں میں مضارع کے آخر (لام کلمہ) کو جزم دیتا ہے۔

پانچ صیغے: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم۔

(۲) سات صیغوں سے نون[1] اعرابی کو گرا دیتا ہے۔

سات صیغے: چار تثنیہ دو جمع مذکر غائب و حاضر ایک واحد مؤنث حاضر

(۳) اگر لام کلمہ حرف علت ہو تو اس کو گرا دیتا ہے جیسے آئندہ مثالوں میں۔

(۴) جمع مؤنث غائب و حاضر کے لفظوں میں کوئی عمل نہیں کرتا۔

---

(۱) چونکہ نون اعرابی رفع کے بدلے میں ہے۔ اور لَمْ رفع کو دور کرتا ہے۔

# حرفِ علت

حروفِ علت تین ہیں : واو - الف - یاء

حرفِ صحیح : جو حرفِ علت نہ ہو۔

## امثلہ

دَعَوَ - دَعَا ن یَدْعُوُ - یَدْعُوْ دَعْوَۃً پکارنا، دعا کرنا - مَشَیَ

مَشَیٰ ض یَمْشِیُ - یَمْشِیْ مَشْیًا چلنا - اَبَیَ - اَبیٰ ف یَابَیُ - یَابیٰ

اِبَاءً انکار کرنا۔

امثلہ بالا دیکھ کر قواعد سمجھیے۔

(۱) اگر واو یا یاء متحرک ہوں اور ماقبل[1] مفتوح ہو تو اس واو یا یاء کو الف سے بدل دیتے ہیں۔

(۲) اگر لام کلمہ واو ماقبل مضموم یا یاء ماقبل مکسور ہو تو لام کلمہ کو ساکن پڑھا جاتا ہے۔

(۳) الف ہمیشہ ساکن ہی ہوتا ہے۔

لَمْ داخل ہونے کے بعد دیکھیے۔

یَدْعُوْ - یَمْشِیْ - یَابیٰ

لَمْ یَدْعُ - لَمْ یَمْشِ - لَمْ یَابَ

---

(۱) ماقبل پچھلے حرف کو کہتے ہیں۔

# اوزان نفی جحد بلم مضارع مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لَمْ يُفْعَلْ | واحد مذکر غائب | یقیناً وہ ایک مرد نہیں کیا گیا |

لَمْ يُفْعَلَا ۔ لَمْ يُفْعَلُوْا ۔ لَمْ تُفْعَلْ ۔ لَمْ تُفْعَلَا ۔ لَمْ يُفْعَلْنَ
لَمْ تُفْعَلْ ۔ لَمْ تُفْعَلَا ۔ لَمْ تُفْعَلُوْا ۔ لَمْ تُفْعَلِىْ ۔ لَمْ تُفْعَلَا
لَمْ تُفْعَلْنَ ۔ لَمْ اُفْعَلْ ۔ لَمْ نُفْعَلْ

نوٹ: طالبانِ علم! اب مندرجہ ذیل مصادر سے بھی دونوں گردانیں اور پچھلی تمام گردانیں عمدہ انداز پہ یاد کرلیں۔

سَقٰى ض سَقْيًا سیراب کرنا، پلانا ۔ تَعِبَ س (لازم) تَعَبًا تھکنا ۔ طَبَخَ ن طَبْخًا پکانا ۔ فَرِحَ س (لازم) فَرَحًا خوش ہونا ۔ عَفَا ن عَفْوًا معاف کرنا ۔

مندرجہ ذیل افعال کے صیغے ابواب اور معانی بتائیے۔

لَمْ يَعْبُدُوْا ۔ لَمْ يُغْفَرْنَ ۔ لَمْ تَشْبَعْ ۔ لَمْ نَقْعُدِىْ ۔ لَمْ تَنْظُفْ ۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

یقیناً ان دو عورتوں نے عبادت نہیں کی ۔ یقیناً اس ایک عورت کو نہیں بخش گیا ۔ یقیناً تم سب مردوں کا پیٹ نہیں بھرا۔ یقیناً ہم نہیں بیٹھے۔ یقیناً وہ عورتیں صاف ستھری نہیں ہوئیں ۔

# فعل مضارع بالام تاکید و نون تاکید

لام تاکید : وہ لام مفتوح جو بات کو پختہ کرنے کے لیے کلمہ کے شروع میں

لایا جائے۔

**نون تاکید:** وہ نون جو بات کو پختہ کرنے کے لئے فعل مضارع کے آخر میں لایا جائے۔

نون تاکید کی دو قسمیں ہیں: (۱) ثقیلہ (۲) خفیفہ

**نون ثقیلہ:** نون مشدد کو کہتے ہیں۔

**نون خفیفہ:** نون ساکن کو کہتے ہیں۔

## اوزان فعل مضارع معروف بالام تاکید و نون تاکید ثقیلہ

| وزن | صیغہ | معنی | آخر کا حال |
|---|---|---|---|
| لَيَفْعَلَنَّ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد ضرور بالضرور کرے گا | نون ثقیلہ مفتوح لام کلمہ مفتوح |
| لَيَفْعَلَانِّ | تثنیہ مذکر غائب | وہ دو مرد ضرور بالضرور کریں گے | نون ثقیلہ مکسور ما قبل الف تثنیہ |
| لَيَفْعَلُنَّ | جمع مذکر غائب | وہ بہت سے مرد ضرور بالضرور کریں گے | نون ثقیلہ مفتوح، لام کلمہ مضموم، واو ضمیر محذوف |
| لَتَفْعَلَنَّ | واحد مؤنث غائب | وہ ایک عورت ضرور بالضرور کرے گی | نون ثقیلہ مفتوح لام کلمہ مفتوح |
| لَتَفْعَلَانِّ | تثنیہ مؤنث غائب | وہ دو عورتیں ضرور بالضرور کریں گی | نون ثقیلہ مکسور ما قبل الف تثنیہ |
| لَيَفْعَلْنَانِّ | جمع مؤنث غائب | وہ بہت سی عورتیں ضرور بالضرور کریں گی | نون ثقیلہ مکسور ما قبل الف فاصل |
| لَتَفْعَلَنَّ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد ضرور بالضرور کرے گا | نون ثقیلہ مفتوح لام کلمہ مفتوح |
| لَتَفْعَلَانِّ | تثنیہ مذکر حاضر | تم دو مرد ضرور بالضرور کرو گے | نون ثقیلہ مکسور ما قبل الف تثنیہ |
| لَتَفْعَلُنَّ | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مرد ضرور بالضرور کرو گے | نون ثقیلہ مفتوح، لام کلمہ مضموم واو ضمیر محذوف |
| لَتَفْعَلِنَّ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت ضرور بالضرور کرے گی | نون ثقیلہ مفتوح، لام کلمہ مکسور یا ضمیر محذوف |
| لَتَفْعَلَانِّ | تثنیہ مؤنث حاضر | تم دو عورتیں ضرور بالضرور کرو گی | نون ثقیلہ مکسور ما قبل الف تثنیہ |
| لَتَفْعَلْنَانِّ | جمع مؤنث حاضر | تم بہت سی عورتیں ضرور بالضرور کرو گی | نون ثقیلہ مکسور ما قبل الف فاصل |

| وزن | صیغہ | معنی | آخر کا حال |
| --- | --- | --- | --- |
| لَاَفْعَلَنَّ | واحد متکلم | میں ضرور بالضرور کروں گا | نون ثقیلہ مفتوح لام کلمہ مفتوح |
| لَنَفْعَلَنَّ | جمع متکلم | ہم ضرور بالضرور کریں گے | نون ثقیلہ مفتوح لام کلمہ مفتوح |

مندرجہ بالا اوزان سے نونِ ثقیلہ اور اس کے ماقبل کے چند احوال نظر آئے ان کو حفظ کیجیے۔

(۱) نون ثقیلہ[1] مضارع کے تمام چودہ صیغوں میں آتا ہے۔

(۲) پانچ صیغوں (واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم) میں نون ثقیلہ کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے۔

(۳) چھ صیغوں (چار تثنیہ دو جمع مؤنث غائب و حاضر) میں نون ثقیلہ کا ماقبل الف ہوتا ہے۔

چار تثنیوں میں الف تثنیہ اور باقی دونوں صیغوں میں الف فاصل ہوتا ہے

**الف فاصل**: وہ الف جو نون ضمیر اور نون ثقیلہ کے درمیان جدائی کرنے کے لیے لایا جائے۔

(۴) دو صیغے (جمع مذکر غائب و حاضر) میں واو کو حذف کر کے ماقبل کے ضمہ کو باقی رکھا جائے گا۔ تاکہ ضمہ حذفِ واو کو بتائے۔

(۵) ایک صیغہ (واحد مؤنث حاضر) میں یاء کو گرا کر ماقبل کے کسرہ کو باقی رکھا جاتا ہے۔ کسرہ حذفِ یاء کو بتاتا ہے۔

---

(۱) نون ثقیلہ آنے کے بعد نونِ اعرابی ہر جگہ ساقط ہو جاتا ہے ورنہ تین نونوں کا اجتماع باعث ثقل ہو جائے گا البتہ جمع مؤنث غائب و حاضر میں چونکہ نون ضمیر فاعل تھا اس کو ساقط نہیں کیا جا سکتا تھا اس لئے برائے تخفیف نون ضمیر و نون تاکید کے درمیان الف لایا گیا۔ تاکہ تین نونوں کا جمع ہونا باعثِ ثقل نہ ہو جائے۔

(۶) نون ثقیلہ چھ صیغوں میں مکسور ہوتا ہے۔ چھ صیغے وہی ہیں جہاں نون ثقیلہ کا ماقبل الف ہوتا ہے۔

(۷) آٹھ صیغوں میں نون ثقیلہ مفتوح ہوتا ہے۔ یہ وہ صیغے ہیں جہاں ماقبل الف نہیں ہے۔

لام ونون تاکید کا مضارع کے معنی میں عمل:

(۱) حال کے معنی کو ختم کر دیتا ہے۔ (۲) مستقبل میں اثبات تاکید کے معنی پیدا کر دیتا ہے۔

# اوزان مضارع مجہول بالام تاکید و نون تاکید ثقیلہ

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَیُفْعَلَنَّ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد ضرور بالضرور کیا جائے گا |

لَیُفْعَلَانِّ - لَیُفْعَلُنَّ - لَتُفْعَلَنَّ - لَتُفْعَلَانِّ - لَیُفْعَلْنَانِّ
لَتُفْعَلَنَّ - لَتُفْعَلَانِّ - لَتُفْعَلُنَّ - لَتُفْعَلِنَّ - لَتُفْعَلَانِّ
لَتُفْعَلْنَانِّ - لَأُفْعَلَنَّ - لَنُفْعَلَنَّ

# اوزان فعل مضارع معروف بالام تاکید و نون تاکید خفیفہ

| وزن | صیغہ | معنی | آخر کا حال |
|---|---|---|---|
| لَیَفْعَلَنْ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد ضرور بالضرور کرے گا | لام کلمہ مفتوح |
| لَیَفْعَلُنْ | جمع مذکر غائب | وہ بہت سے مرد ضرور بالضرور کریں گے | 〃 مضموم |
| لَتَفْعَلَنْ | واحد مؤنث غائب | وہ ایک عورت ضرور بالضرور کرے گی | 〃 مفتوح |
| لَتَفْعَلَنْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد ضرور بالضرور کرے گا | 〃 〃 |

| وزن | صیغہ | معنی | آخر کا حال |
|---|---|---|---|
| لَتَفْعَلُنْ | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مرد ضرور بالضرور کرو گے | لام کلمہ مضموم |
| لَتَفْعَلِنْ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت ضرور بالضرور کرے گی | 〃 مکسور |
| لَاَفْعَلَنْ | واحد متکلم | میں ضرور بالضرور کروں گا | 〃 مفتوح |
| لَنَفْعَلَنْ | جمع متکلم | ہم ضرور بالضرور کریں گے | 〃 〃 |

**قاعدہ:** نون خفیفہ مندرجہ بالا آٹھ صیغوں میں لایا جاتا ہے باقی ان چھ[1] صیغوں میں جہاں نون تاکید سے پہلے الف ہوتا ہے۔ نون خفیفہ نہیں آتا۔

# اوزان فعل مضارع مجہول بالام تاکید و نون تاکید خفیفہ

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَیُفْعَلَنْ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد ضرور بالضرور کیا جائے گا |

لَیُفْعَلُنْ ۔ لَتُفْعَلَنْ ۔ لَتُفْعَلَنْ ۔ لَتُفْعَلُنْ ۔ لَتُفْعَلِنْ

لَاُفْعَلَنْ ۔ لَنُفْعَلَنْ

**نوٹ:** میرے نونہالانِ چمن! اب مندرجہ ذیل مصادر سے بھی چاروں گردانیں اور پچھلی تمام گردانیں خوشی خوشی یاد کرلو۔

رَقَدَ ن رُقُوْدًا سونا۔ فَشِلَ (لازم) س فَشَلاً فیل ہونا۔ ذَهَبَ (لازم) ف ذَهَابًا جانا۔ خَسِرَ (لازم) س خُسْرَانًا نقصان اٹھانا۔ عَدَلَ (لازم) ض عَدْلاً انصاف کرنا۔

---

(۱) نون ثقیلہ کے ماقبل جن صیغوں میں الف ہوتا ہے اگر وہاں نون خفیفہ لایا گیا۔ تو الف و نون میں اجتماع ساکنین ہو جائے گا جو عربی زبان میں باقی رکھنا جائز نہیں۔

مندرجہ ذیل افعال کے ابواب صیغے اور معانی بتائیے۔

لَيُسْتَقِيَنَّ - لَاَسْقِيَنَّ - لَيَنْتَعِبُنَّ - لَيَطْبُخْنَانِّ - لَتَطْبَخِنَّ

لَيَفْرَحَانِّ - لَيَفْرَحُنَّ - لَنَعْفُوَنَّ - لَيَعْفُوَنَّ -

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

میں ضرور بالضرور عبادت کروں گا۔ وہ ضرور بالضرور معاف فرمائیگا۔ وہ سب ضرور بالضرور پیٹ بھریں گے۔ تم سب ضرور بیٹھو گے۔ وہ سب عورتیں ضرور بالضرور صاف ستھری ہو جائیں گی۔ ہم ضرور سیراب کریں گے۔

**قاعدہ** : اگر فا کلمہ واو ہو تو اسے علامت مضارع مفتوح کے بعد حذف کر دیا جاتا ہے۔

| | |
|---|---|
| وَعَدَ - يَوْعِدُ - يَعِدُ ض وَعْدًا | وعدہ کرنا |
| وَضَعَ - يَوْضَعُ - يَضَعُ ف وَضْعًا | رکھنا |
| وَقَى - وَقَى - يُوْقِيُ - يَقِيُ ض وِقَايَةً | بچانا، حفاظت کرنا۔ |

مزید چند افعال ملاحظہ فرمائیں۔

| | |
|---|---|
| مَشَيَ - مَشٰى - يَمْشِيُ - يَمْشِيْ ض مَشْيًا | چلنا |
| خَشِيَ - يَخْشَيُ - يَخْشٰى س خَشْيَةً | ڈرنا |
| دَعَوَ - دَعَا - يَدْعُوُ - يَدْعُوْ ن دَعْوَةً | پکارنا، دعا کرنا |

**نوٹ** : ان سے متعلق قواعد ماقبل میں آچکے ہیں۔

# بیان امر

امر وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم ہو۔

## امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ

(الف) امر حاضر معروف کے چھ صیغے مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنائے جاتے ہیں۔

(ب) ہر صیغۂ امر اسی جیسے مضارع حاضر کے صیغے سے بنایا جاتا ہے مثلاً واحد واحد سے، مذکر مذکر سے۔

(ج) پہلے علامت مضارع کو حذف کیا جائے گا پھر دو صورتیں ہیں علامت مضارع کے بعد والا حرف ساکن ہے یا متحرک اگر ساکن ہے تو پھر اگر عین کلمہ مضموم ہے تو ہمزۂ وصل مضموم اور اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہے تو ہمزۂ وصل مکسور شروع میں لے آئیں گے پھر آخر مضارع میں نون اعرابی یا حرفِ علت ہے تو اس کو حذف کر دیں گے ورنہ ساکن کر دیں گے جیسے تَشْکُرُ سے اُشْکُرْ۔ تَذْهَبَانِ سے اِذْهَبَا۔ تَمْشِیْ سے اِمْشِ۔ اور اگر علامتِ مضارع کے بعد والا حرف متحرک ہے تو پھر آخر مضارع میں نون اعرابی یا حرف علت ہو تو اس کو حذف کر دیں گے ورنہ ساکن کر دیں گے۔ جیسے نَضَعُ سے ضَعْ۔ تَقِیْ سے قِ۔ (۱)

---

(۱) بعد حذف علامتِ مضارع چونکہ ساکن ہے اور ساکن سے ابتدا بالتکلم نہیں ہو سکتی نیز حرکت بھی نہیں دے سکتے چونکہ حرکت دینے سے خلافِ وضعِ مُقرّر لازم آئے گا اس لیے ابتدائے تکلم کے لیے شروع میں ہمزہ لایا گیا پھر اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ

(بقیہ صفحہ آئندہ پر)

# اوزان امر حاضر معروف

(جبکہ فاء کلمہ واؤ نہ ہو اور عین و لام کلمہ حرف علت نہ ہوں اور عین کلمہ مفتوح ہو)

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| اِفْعَلْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد کر |

---

(بقیہ صفحہ گذشتہ) کے قاعدے سے اسے کسرہ دے دیا گیا البتہ اگر عین کلمہ مضموم ہو تو بلندیٔ رفع کی بنا پر قربِ عین کا لحاظ کر کے ہمزہ کو ضمہ دے دیا جائے گا ورنہ پھر کسرہ۔

پھر ماقبل کے کسی حرفِ متحرک کے ساتھ ہمزۂ وصل والے کلمہ کو ملاتے وقت ہمزۂ وصل کا تلفظ نہیں کیا جائے گا چونکہ اب ابتدار بالساکن کی مجبوری ختم ہو جاتی ہے جس کی مصلحت سے ہمزۂ وصل کو لایا گیا تھا لیکن بابِ افعال میں ابتدار بالساکن کی مجبوری میں ہمزۂ وصل کو نہیں لایا گیا چونکہ فاء کلمہ پہلے سے متحرک ہے بلکہ محض ثلاثی مجرد کو باب افعال میں لے جانے کے لیے ہمزۂ وصل کو لایا گیا اور اسی فاء کلمہ کی حرکت ہمزہ کی طرف منتقل کی گئی اسی وجہ سے ماقبل متحرک کے ساتھ ملانے کے وقت ہمزہ کو گرایا نہیں جا سکتا اس کو ہمزۂ قطعی اور باب کا ہمزہ کہتے ہیں۔

فاء کلمہ غیر واو و معتل لام مفتوح العین کے اوزان - اِفْعَ - اِفْعَلَا - اِفْعَوْا - اِفْعَیْ - اِفْعَلَا - اِفْعَلْنَ (اِخْشَ)

〃 〃 〃 مکسور العین 〃 - اِفْعِ - اِفْعِلَا - اِفْعُوْا - اِفْعِیْ - اِفْعِلَا - اِفْعِلْنَ (اِمْشِ)

〃 〃 〃 مضموم العین 〃 - اُفْعُ - اُفْعُلَا - اُفْعُوْا - اُفْعِیْ - اُفْعُلَا - اُفْعُلْنَ (اُدْعُ)

فاء کلمہ واو و لام کلمہ حرف صحیح مفتوح و مکسور العین 〃 - عَلْ - عَلَا - عَلُوْا - عَلِی - عَلَا - عَلْنَ (ضَعْ - عِدْ)

〃 〃 حرف علت و مکسور العین 〃 - عِ - عِلَا - عُوْا - عِیْ - عِلَا - عِلْنَ (فِ)

فاء و لام کلمہ حرف صحیح عین حرف علت واو 〃 - فُلْ - فُعْلَا - فُعْلُوْا - فُعْلِیْ - فُعْلَا - فُلْنَ (قُلْ)

〃 〃 حرف علت یاء 〃 - فِلْ - فِعْلَا - فِعْلُوْا - فِعْلِیْ - فِعْلَا - فِلْنَ (بِعْ)

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| اِفْعَلَا | تثنیہ مذکر حاضر | تم دو مرد کرو |
| اِفْعَلُوْا | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مرد کرو |
| اِفْعَلِیْ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت کر |
| اِفْعَلَا | تثنیہ مؤنث حاضر | تم دو عورتیں کرو |
| اِفْعَلْنَ | جمع مؤنث حاضر | تم بہت سی عورتیں کرو |

ہمزہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) اصلیہ (۲) زائدہ

ہمزۂ اصلیہ: وہ ہمزہ جو فاء کلمہ یا عین کلمہ یا لام کلمہ ہو جیسے اَمَرَ - سَأَلَ - بَدَأَ -

ہمزۂ زائدہ: وہ ہمزہ جو فاء یا عین یا لام کلمہ نہ ہو -

ہمزۂ زائدہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) ہمزۂ وصلیہ (۲) ہمزۂ قطعیہ

ہمزۂ وصلیہ: ایسا ہمزۂ زائدہ متحرکہ جو ابتداء بالسکون نہ ہو سکنے کی مجبوری میں شروع کلمہ میں لایا جائے جیسے اُنْصُرْ (صیغۂ امر)

ہمزۂ قطعیہ: ایسا ہمزۂ زائدہ متحرکہ جو کسی معنی کے اضافہ کے لیے لایا جائے جیسے مضارع میں واحد متکلم کی ہمزہ اَنْصُرُ اور باب افعال کی ہمزہ -

نوٹ: میرے عزیز طلبہ اور عربی چمن کے پھولو! اب مندرجہ ذیل مصادر سے بھی امر حاضر معروف کی گردانیں اور پچھلی تمام گردانیں چٹ پٹ سنادو۔

صَدَقَ ن صِدْقًا سچ بولنا - فَصَلَ ض فَصْلًا جدا کرنا - رَحِمَ س رُحْمًا مہربانی کرنا - سَأَلَ ف سُؤَالًا سوال کرنا، دریافت کرنا - نَفَعَ ف نَفْعًا نفع پہونچانا - وَصَلَ ض وُصُوْلًا پہنچنا -
(لازم) (لازم)

مندرجہ ذیل افعال کے ابواب، صیغے اور معانی بتائیے۔

اُرْقُدْ - اِفْشَلَا - اِخْسَرُوْا - اِعْدِلِیْ - عِدْنَ -

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

توسیراب کر۔ تم دونوں تھک جاؤ۔ تم سب (عورتیں) پکالو۔ تو ایک (عورت) خوش ہوجا۔ تو ایک (مرد) معاف کردے۔

## امر غائب ومتکلم وامر حاضر مجہول بنانے کا قاعدہ

**قاعدہ:** مضارع کے شروع میں لامِ امر مکسور داخل کرکے اگر آخرِ مضارع میں حرف علت یا نون اعرابی ہے تو اسے ختم کردیں گے ورنہ آخر کو ساکن کردیں گے۔

## اوزان امر[1] حاضر مجہول

| وزن | صیغہ | معنی | آخر کا حال |
|---|---|---|---|
| لِتُفْعَلْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد کو کیا جانا چاہئے | لام کلمہ مجزوم |
| لِتُفْعَلَا | تثنیہ مذکر حاضر | تم دو مردوں کو کیا جانا چاہئے | نون اعرابی محذوف |
| لِتُفْعَلُوْا | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مردوں کو کیا جانا چاہئے | 〃 |
| لِتُفْعَلِيْ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت کو کیا جانا چاہئے | 〃 |
| لِتُفْعَلَا | تثنیہ مؤنث حاضر | تم دو عورتوں کو کیا جانا چاہئے | 〃 |
| لِتُفْعَلْنَ | جمع مؤنث حاضر | تم بہت سی عورتوں کو کیا جانا چاہئے | اپنے حال پر باقی ہے |

## اوزان امر غائب ومتکلم معروف

| وزن | صیغہ | معنی | آخر کا حال |
|---|---|---|---|
| لِيَفْعَلْ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد کو کرنا چاہئے | لام کلمہ مجزوم |
| لِيَفْعَلَا | تثنیہ مذکر غائب | ان دو مردوں کو کرنا چاہئے | نون اعرابی محذوف |

---

(۱) یہ اوزان بھی اسی وقت ہیں جبکہ فاء کلمہ واو نہ ہو اور عین ولام حرف علت نہ ہوں اور عین کلمہ مفتوح ہو۔

| وزن | صیغہ | معنی | آخر کا حال |
|---|---|---|---|
| لِیَفْعَلُوْا | جمع مذکر غائب | ان بہت سے مردوں کو کرنا چاہئے | نون اعرابی محذوف |
| لِتَفْعَلْ | واحد مؤنث غائب | اس ایک عورت کو کرنا چاہئے | لام کلمہ مجزوم |
| لِتَفْعَلَا | تثنیہ مؤنث غائب | ان دو عورتوں کو کرنا چاہئے | نون اعرابی محذوف |
| لِیَفْعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | ان بہت سی عورتوں کو کرنا چاہئے | اپنے حال پر باقی |
| لِاَفْعَلْ | واحد متکلم | مجھے کرنا چاہئے | لام کلمہ مجزوم |
| لِنَفْعَلْ | جمع متکلم | ہمیں کرنا چاہئے | 〃 〃 |

# اوزان امر غائب و متکلم مجہول

| وزن | صیغہ | معنی | آخر کا حال |
|---|---|---|---|
| لِیُفْعَلْ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد کو کیا جانا چاہئے | لام کلمہ مجزوم |

لِیُفْعَلَا - لِیُفْعَلُوْا - لِتُفْعَلْ - لِتُفْعَلَا - لِیُفْعَلْنَ - لِاُفْعَلْ - لِنُفْعَلْ

**نوٹ:** مندرجہ بالا مصادر سے یہ سب گردانیں سنائیے۔

**قاعدہ:** مضارع کی طرح امر کے آخر میں بھی تاکید کے لیے نون ثقیلہ و خفیفہ کو لایا جاتا ہے اور آخر کے احوال مضارع کی طرح ہوں گے۔

# اوزان امر حاضر معروف با نون ثقیلہ

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| اِفْعَلَنَّ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد ضرور بالضرور کر |
| اِفْعَلَانِّ | تثنیہ مذکر حاضر | تم دو مرد ضرور بالضرور کرو |
| اِفْعَلُنَّ | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مرد ضرور بالضرور کرو |

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| اِفْعَلِنَّ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت ضرور بالضرور کر |
| اِفْعَلاَنِّ | تثنیہ مؤنث حاضر | تم دو عورتیں ضرور بالضرور کرو |
| اِفْعَلْنَانِّ | جمع مؤنث حاضر | تم بہت سی عورتیں ضرور بالضرور کرو |

# اوزان امر حاضر معروف بانون خفیفہ

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| اِفْعَلَنْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد کو ضرور بالضرور کرنا چاہیئے |
| اِفْعَلُنْ | جمع مذکر حاضر | تم سب مردوں کو ضرور بالضرور کرنا چاہیئے |
| اِفْعَلِنْ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت کو ضرور بالضرور کرنا چاہیئے |

# اوزان امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لِتُفْعَلَنَّ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد ضرور بالضرور کیا جانا چاہیئے |

لِتُفْعَلاَنِّ - لِتُفْعَلُنَّ - لِتُفْعَلِنَّ - لِتُفْعَلاَنِّ - لِتُفْعَلْنَانِّ

# اوزان امر حاضر مجہول بانون خفیفہ

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لِتُفْعَلَنْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد کو ضرور بالضرور کیا جانا چاہیئے |
| لِتُفْعَلُنْ | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مردوں کو ضرور بالضرور کیا جانا چاہیئے |
| لِتُفْعَلِنْ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت کو ضرور بالضرور کیا جانا چاہیئے |

## اوزان امر غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لِيَفْعَلَنَّ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد کو ضرور بالضرور کرنا چاہیے |

لِيَفْعَلَانِّ - لِيَفْعَلُنَّ - لِتَفْعَلَنَّ - لِتَفْعَلَانِّ - لِيَفْعَلْنَانِّ
لِاَفْعَلَنَّ - لِنَفْعَلَنَّ

## اوزان امر غائب و متکلم معروف بانون خفیفہ

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لِيَفْعَلَنْ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد کو ضرور بالضرور کرنا چاہیے |
| لِيَفْعَلُنْ | جمع مذکر غائب | ان بہت سے مردوں کو ضرور بالضرور کرنا چاہیے |
| لِتَفْعَلَنْ | واحد مؤنث غائب | اس ایک عورت کو ضرور بالضرور کرنا چاہیے |
| لِاَفْعَلَنْ | واحد متکلم | مجھ کو ضرور بالضرور کرنا چاہیے |
| لِنَفْعَلَنْ | جمع متکلم | ہم کو ضرور بالضرور کرنا چاہیے |

## اوزان امر غائب و متکلم مجہول بانون ثقیلہ

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لِيُفْعَلَنَّ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد کو ضرور بالضرور کیا جانا چاہیے |

لِيُفْعَلَانِّ - لِيُفْعَلُنَّ - لِتُفْعَلَنَّ - لِتُفْعَلَانِّ - لِيُفْعَلْنَانِّ
لِاُفْعَلَنَّ - لِنُفْعَلَنَّ

# اوزان امر غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لِيُفْعَلَنْ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد کو ضرور بالضرور کیا جانا چاہیئے |

لِيُفْعَلُنْ ۔ لِتُفْعَلَنْ ۔ لِأُفْعَلَنْ ۔ لِنُفْعَلَنْ ۔

نوٹ: مندرجہ ذیل افعال کے ابواب، صیغے اور معانی بتائیے۔

أُرْقُدْنَ ۔ لِيَرْقُدْ ۔ لِيَفْشَلُوا ۔ لِيَذْهَبانِّ ۔ لِيَخْسَرْنَ ۔

اِعْدِلُوا ۔ لِتُنْسأَلُنَّ ۔ لِيُرْحَمْ ۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

آپ پی لیجئے ۔ سب کو ضرور دریافت کر لینا چاہیئے۔ ان سب عورتوں کو ضرور پکانا چاہیئے ۔ تم سب خوش ہو جاؤ۔ اس کی معافی ضرور ہونی چاہیئے۔

# نہی

وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم ہو۔

**لائے نہی:** وہ لَا ہے جو نہی بنانے کے لیے فعل مضارع پر داخل کیا جائے۔

**نہی بنانے کا قاعدہ:** فعل مضارع پر لائے نہی داخل کرنے سے فعل نہی بن جاتا ہے۔

**لائے نہی کا عمل معنی میں:** اس کے ذریعہ زمانہ آئندہ میں نہ کرنے کا حکم معلوم ہوتا ہے۔

**لائے نہی کا عمل لفظوں میں:** لائے نہی فعل مضارع کے آخر میں امر کی

طرح تین عمل کرتا ہے۔

(۱) سات صیغوں سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔

(۲) آخر میں حرفِ علت ہو تو اس کو بھی گرا دیتا ہے۔

(۳) ان دونوں میں سے کوئی نہ ہو تو پانچ جگہ جزم دیتا ہے (واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم)

# اوزان نہی حاضر معروف

| وزن | صیغہ | معنی | آخر کا حال |
|---|---|---|---|
| لَا تَفْعَلْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد مت کر | لام کلمہ مجزوم |
| لَا تَفْعَلَا | تثنیہ مذکر حاضر | تم دو مرد مت کر | نون اعرابی محذوف |
| لَا تَفْعَلُوا | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مرد مت کر | 〃 |
| لَا تَفْعَلِیْ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت مت کر | 〃 |
| لَا تَفْعَلَا | تثنیہ مؤنث حاضر | تم دو عورتیں مت کرو | 〃 |
| لَا تَفْعَلْنَ | جمع مؤنث حاضر | تم بہت سی عورتیں مت کرو | اپنی حالت پر باقی |

# اوزان نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا تَفْعَلَنَّ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد ہرگز مت کر |
| لَا تَفْعَلُنَّ | جمع مذکر حاضر | تم بہت سے مرد ہرگز مت کر |
| لَا تَفْعَلِنَّ | واحد مؤنث حاضر | تو ایک عورت ہرگز مت کر |

نوٹ: عزیز طلبہ مندرجہ ذیل مصادر سے ان گردانوں اور پچھلی تمام گردانوں کو

استاذ محترم کے سامنے سناؤ۔

غَفَلَ ن غَفْلَةً غافل ہونا، بے خبر ہونا۔ هَضَمَ ض هَضْمًا توڑنا
حَزِنَ (لازم) س حُزْنًا غمگین ہونا۔ سَبَحَ (لازم) ف سَبْحًا تیرنا۔ مَلَأَ ف مَلْئًا بھرنا۔
بَخِلَ (لازم) س بُخْلاً کنجوسی کرنا۔

# اوزان نہی حاضر مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا تُفْعَلْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد نہ کیا جائے |

لَا تُفْعَلَا - لَا تُفْعَلُوْا - لَا تُفْعَلِيْ - لَا تُفْعَلَا - لَا تُفْعَلْنَ

# اوزان نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا تُفْعَلَنَّ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد ہرگز نہ کیا جائے |

لَا تُفْعَلَانِّ - لَا تُفْعَلُنَّ - لَا تُفْعَلِنَّ - لَا تُفْعَلَانِّ - لَا تُفْعَلْنَانِّ

# اوزان نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا تُفْعَلَنْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد ہرگز نہ کیا جائے |

لَا تُفْعَلُنْ - لَا تُفْعَلِنْ

# اوزان نہی غائب و متکلم معروف

| وزن | صیغہ | معنی | آخر کا حال |
|---|---|---|---|
| لَا یَفْعَلْ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد نہ کرے | لام کلمہ مجزوم |
| لَا یَفْعَلَا | تثنیہ مذکر غائب | وہ دو مرد نہ کریں | نون اعرابی محذوف |
| لَا یَفْعَلُوْا | جمع مذکر غائب | وہ بہت سے مرد نہ کریں | ″ |
| لَا تَفْعَلْ | واحد مؤنث غائب | وہ ایک عورت نہ کرے | لام کلمہ مجزوم |
| لَا تَفْعَلَا | تثنیہ مؤنث غائب | وہ دو عورتیں نہ کریں | نون اعرابی محذوف |
| لَا یَفْعَلْنَ | جمع مؤنث غائب | وہ بہت سی عورتیں نہ کریں | اپنی حالت پر باقی |
| لَا اَفْعَلْ | واحد متکلم | میں نہ کروں | لام کلمہ مجزوم |
| لَا نَفْعَلْ | جمع متکلم | ہم نہ کریں | ″ |

# اوزان نہی غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا یَفْعَلَنَّ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد ہرگز نہ کرے |
| لَا یَفْعَلَانِّ | تثنیہ مذکر غائب | وہ دو مرد ہرگز نہ کریں |
| لَا یَفْعَلُنَّ | جمع مذکر غائب | وہ بہت سے مرد ہرگز نہ کریں |
| لَا تَفْعَلَنَّ | واحد مؤنث غائب | وہ ایک عورت ہرگز نہ کرے |
| لَا تَفْعَلَانِّ | تثنیہ مؤنث غائب | وہ دو عورتیں ہرگز نہ کریں |
| لَا یَفْعَلْنَانِّ | جمع مؤنث غائب | وہ بہت سی عورتیں ہرگز نہ کریں |
| لَا اَفْعَلَنَّ | واحد متکلم | میں ہرگز نہ کروں |

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا نَفْعَلَنَّ | جمع متکلم | ہم ہرگز نہ کریں |

# اوزان نہی غائب و متکلم معروف با نون خفیفہ

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا یَفْعَلَنْ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد ہرگز نہ کرے |
| لَا یَفْعَلُنْ | جمع مذکر غائب | وہ بہت سے مرد ہرگز نہ کریں |
| لَا تَفْعَلَنْ | واحد مؤنث غائب | وہ ایک عورت ہرگز نہ کرے |
| لَا اَفْعَلَنْ | واحد متکلم | میں ہرگز نہ کروں |
| لَا نَفْعَلَنْ | جمع متکلم | ہم ہرگز نہ کریں |

نوٹ : مندرجہ بالا تمام مصادر سے ان گردانوں کو سناؤ۔

# اوزان نہی غائب و متکلم مجہول

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا یُفْعَلْ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد نہ کیا جائے |

لَا یُفْعَلَا ۔ لَا یُفْعَلُوْا ۔ لَا تُفْعَلْ ۔ لَا تُفْعَلَا ۔ لَا یُفْعَلْنَ ۔ لَا اُفْعَلْ
لَا نُفْعَلْ

# اوزان نہی غائب و متکلم مجہول با نون ثقیلہ

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا یُفْعَلَنَّ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد ہرگز نہ کیا جائے |

لَا یُفْعَلَانِّ ۔ لَا یُفْعَلْنَّ ۔ لَا تُفْعَلُنَّ ۔ لَا تُفْعَلَانِّ ۔ لَا یُفْعَلْنَانِّ
لَا اُفْعَلَنَّ ۔ لَا نُفْعَلَنَّ

## اوزان نہی غائب و متکلم مجہول با نون خفیفہ

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا یُفْعَلَنْ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد ہر گز نہ کیا جائے |

لَا یُفْعَلُنْ ۔ لَا تُفْعَلَنْ ۔ لَا اُفْعَلَنْ ۔ لَا نُفْعَلَنْ

نوٹ : مندرجہ بالا متعدی افعال سے ان سب کی گردانیں سنائیے ۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے ۔

تم سب مرد ہر گز مت سننا، تم سب عورتیں ہر گز مت جانا ۔ وہ سب مرد نقصان نہ اٹھائیں ۔ تم دونوں انصاف کرو ۔ ہم سے نہ پوچھا جائے ۔ تجھ پر ہرگز مہربانی نہ کی جائے ۔ تم نقصان مت اٹھانا ۔ تم سب ہرگز جھوٹ مت بولنا ۔

## اسم فاعل

وہ اسم مشتق ہے جو کام اور کام والے کو بتلائے ۔

یَفْعَلُ ۔ فَاعِلٌ

یَسْمَعُ ۔ سَامِعٌ — سننے والا ایک مرد

**اسم فاعل بنانے کا قاعدہ :** اسم فاعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے ۔ پہلے علامت مضارع کو حذف کر کے پھر فار کلمہ کو فتحہ دے کر فار اور عین کلمہ کے درمیان الفِ فاعل لائیں گے پھر عین کلمہ پر اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ

دے کر آخر میں تنوین[1] لائیں گے۔

**الفِ فاعل:** وہ الف ہے جو اسم فاعل بنانے کے لیے فار اور عین کلمہ کے درمیان لایا جاتا ہے۔

# اوزان اسم فاعل

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| فَاعِلٌ | واحد مذکر | کرنے والا ایک مرد |
| فَاعِلَانِ | تثنیہ مذکر | کرنے والے دو مرد |
| فَاعِلُوْنَ | جمع مذکر | کرنے والے بہت سے مرد |
| فَاعِلَةٌ | واحد مؤنث | کرنے والی ایک عورت |
| فَاعِلَتَانِ | تثنیہ مؤنث | کرنے والی دو عورتیں |
| فَاعِلَاتٌ | جمع مؤنث | کرنے والی بہت سی عورتیں |

**نوٹ:** کتاب میں ذکر شدہ تمام افعال سے اسم فاعل کی گردان استاذ کے سامنے سنائیے۔

مندرجہ ذیل اردو الفاظ کی عربی بنائیے۔

بے خبر دو مرد۔ توڑنے والی دو عورتیں۔ تیرنے والے بہت سے مرد۔ بھرنے والی بہت سی عورتیں۔ کنجوسی کرنے والے بہت سے مرد۔ ایک غمگین مرد۔ پڑھنے والے بہت سے مرد۔ کامیاب ہونے والا ایک مرد۔ دریافت کرنے والی ایک عورت۔ نصیحت کرنے والے دو مرد۔

---

(۱) چونکہ اسم فاعل، فعل سے بنایا گیا ہے اس لیے علامتِ اسم کے طور پر تنوین کو لے آیا گیا۔

# اسم مفعول

وہ اسم مشتق ہے جو واقع شدہ فعل اور جس پر واقع ہوا دونوں کو بتائے۔

یُفْعَلُ - مَفْعُوْلٌ　　　　یُضْرَبُ - مَضْرُوْبٌ

**اسم مفعول بنانے کا قاعدہ:** اسم مفعول مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے پہلے علامت مضارع حذف کر کے میم مفعول شروع میں لائیں گے۔ پھر عین کلمہ پر ضمہ دے کر عین ولام کلمہ کے درمیان واوِ مفعول لائیں گے۔ اور آخر میں تنوین بھی لے آئیں گے۔

**واوِ مفعول:** وہ واو جو اسم مفعول بنانے کے لیے عین ولام کلمہ کے درمیان لایا جائے

## اوزان اسم مفعول

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| مَفْعُوْلٌ | واحد مذکر | کیا ہوا ایک مرد |
| مَفْعُوْلَانِ | تثنیہ مذکر | کیے ہوئے دو مرد |
| مَفْعُوْلُوْنَ | جمع مذکر | کیے ہوئے بہت سے مرد |
| مَفْعُوْلَةٌ | واحد مؤنث | کی ہوئی ایک عورت |
| مَفْعُوْلَتَانِ | تثنیہ مؤنث | کی ہوئی دو عورتیں |
| مَفْعُوْلَاتٌ | جمع مؤنث | کی ہوئی بہت سی عورتیں |

نوٹ: کتاب میں تمام مذکورہ بالا مصادر سے اسم مفعول کی گردان کیجیے۔

مندرجہ ذیل اردو الفاظ کی عربی بنائیے۔

لکھا ہوا۔ بہت سے ظلم کیے ہوئے۔ بہت سے بلائے ہوئے۔ سمجھا ہوا۔

پیا ہوا ۔ رکھا ہوا ۔ بہت سی جانی ہوئی ۔ پکا ہوا ۔ ڈھلی ہوئی ۔ بہت سی بھری ہوئی

# اسم ظرف

وہ اسم مشتق ہے جو کسی کام کی جگہ یا وقت کو بتائے ۔

فعل مضارع : يَرْقُدُ يطبخُ  اسم ظرف: مَرْقَدُ (خوابگاہ) مَطْبَخ (پکانے کی جگہ)

**بنانے کا قاعدہ**: فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے ۔ علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد میم مفتوح شروع میں لائیں گے ۔ پھر اگر عین کلمہ پر ضمہ ہے تو اس کو فتحہ دے دیں گے ۔ ورنہ عین کلمہ کو اپنے حال پر باقی رکھیں گے اور آخر میں تنوین بھی لے آئیں گے ۔

# اوزان اسم ظرف

| وزن | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| مَفْعَلٌ | واحد مذکر | کرنے کا ایک مقام یا وقت |
| مَفْعَلَانِ | تثنیہ مذکر | کرنے کے دو مقام " |
| مَفَاعِلُ | جمع مذکر | کرنے کے بہت سے مقام " |
| مَفْعَلَةٌ | واحد مؤنث | کرنے کی ایک جگہ " |
| مَفْعَلَتَانِ | تثنیہ مؤنث | کرنے کی دو جگہیں " |
| مَفَاعِلُ | جمع مؤنث | کرنے کی بہت سی جگہیں " |

نوٹ: کتاب میں ذکر کردہ تمام مصادر سے اسم ظرف کی گردان استاذ محترم کو سنائیے ۔

مندرجہ ذیل اردو الفاظ کی عربی بنائیے ۔

ذبح کرنے کی جگہ ۔کھیل کی جگہ ۔ حاضر ہونے کے بہت سے اوقات ۔ شرمندہ ہونے کا وقت ۔ لینے کی دو جگہیں ۔ دیکھنے کے بہت سے مقامات ۔ تیرنے کی دو جگہیں ۔ پینے کے دو مقام ۔ دھونے کا ایک مقام ۔اترنے کے بہت سے مقامات ۔

# اسم آلہ

وہ اسم مشتق ہے جو کسی کام کے ذریعہ کو بتائے ۔

اسم آلہ کا واحد تین اوزان پر ہے ۔

(۱) مِفْعَلٌ از یَفْعَلُ — مِنْشَفٌ از یَنْشِفُ

کرنے کا ایک چھوٹا آلہ — پوچھنے کا ایک چھوٹا آلہ (دستی رومال)

(۲) مِفْعَلَةٌ — مِنْشَفَةٌ

کرنے کا ایک درمیانی آلہ — پوچھنے کا ایک درمیانی آلہ (چھوٹا تولیہ)

(۳) مِفْعَالٌ — مِنْشَافٌ

کرنے کا ایک بڑا آلہ — پوچھنے کا ایک بڑا آلہ (بڑا تولیہ)

**بنانے کا طریقہ:** (۱) علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد میم مکسور شروع میں داخل کر کے عین کلمہ پر فتحہ نہ ہو تو فتحہ دے دیں گے ۔ اور آخر میں تنوین بھی لے آئیں گے ۔

(۲) صیغۂ مِفْعَلٌ بنانے کے بعد لام کلمہ پر فتحہ لازم کر کے اور اس کے بعد تار کا اضافہ کر کے اس پر تنوین داخل کر دیں گے ۔

(۳) صیغۂ مِفْعَلٌ پر عین و لام کلمہ کے درمیان الف کا اضافہ کر دیا جائے گا ۔

# اوزان اسم آلہ

| معنی | صیغہ | وزن |
| --- | --- | --- |
| کرنے کا چھوٹا آلہ | واحد | مِفْعَلٌ |
| کرنے کے دو چھوٹے آلے | تثنیہ | مِفْعَلَانِ |
| کرنے کے بہت چھوٹے آلے | جمع | مَفَاعِلُ (بلاتنوین) |
| کرنے کا ایک درمیانی آلہ | واحد | مِفْعَلَةٌ |
| کرنے کے دو درمیانی آلے | تثنیہ | مِفْعَلَتَانِ |
| کرنے کے بہت سے درمیانی آلے | جمع | مَفَاعِلُ ( 〃 ) |
| کرنے کا ایک بڑا آلہ | واحد | مِفْعَالٌ |
| کرنے کے دو بڑے آلے | تثنیہ | مِفْعَالَانِ |
| کرنے کے بہت سے بڑے آلے | جمع | مَفَاعِیلُ ( 〃 ) |

نوٹ: کتاب میں ذکر کردہ مصادر سے استاذ محترم کو اسم آلہ کی گردان سنائیے۔

مندرجہ ذیل اردو افعال کی عربی بنائیے۔

سننے کا ایک بڑا آلہ۔ مارنے کی ایک درمیانی چیز۔ کھولنے کے بہت سے بڑے اوزار۔ کھیلنے کی بہت سی چھوٹی چیزیں۔ دھونے کا بہت بڑا اسامان۔ چیرنے کے دو بڑے اوزار۔ کھیتی کاٹنے کے بہت سے آلے۔

# اسم تفضیل

وہ اسم ہے جو ایک چیز میں کسی دوسرے کی بہ نسبت معنیٰ مصدری کی زیادتی کو بتلائے۔

یَفْعَلُ - اَفْعَلُ ــ یَسْمَعُ -اَسْمَعُ مذکر (زیادہ سننے والا ایک مرد)

تَسْمَعُ - سُمْعٰی مؤنث (زیادہ سننے والی ایک عورت)

**اسم تفضیل مذکر بنانے کا قاعدہ:** علامت مضارع حذف کرنے کے بعد ہمزۂ اسم تفضیل شروع میں لاکر نیز عین کلمہ پہ اگر فتحہ نہ ہو تو فتحہ دے کر لام کلمہ بغیر تنوین کے رکھا جائے گا۔

**اسم تفضیل مؤنث بنانے کا قاعدہ:** علامتِ مضارع حذف کرنے کے بعد فاء کلمہ پہ ضمہ اور عین پر سکون نیز لام کلمہ پر فتحہ لازم کرکے اس کے بعد الف مقصورہ لاحق کردیں گے۔

**الف مقصورہ:** وہ الف تانیث جس کے بعد ہمزہ نہ ہو۔

## اوزان اسم تفضیل

| وزن | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| اَفْعَلُ | واحد مذکر | زیادہ کرنے والا ایک مرد |
| اَفْعَلَانِ | تثنیہ مذکر | زیادہ کرنے والے دو مرد |
| اَفْعَلُوْنَ | جمع مذکر | زیادہ کرنے والے بہت سے مرد |
| اَفَاعِلُ | " | زیادہ کرنے والے بہت سے مرد |
| فُعْلٰی | واحد مؤنث | زیادہ کرنے والی ایک عورت |
| فُعْلَیَانِ | تثنیہ مؤنث | زیادہ کرنے والی دو عورتیں |
| فُعْلَیَاتٌ | جمع مؤنث | زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں |
| فُعَلٌ | " | " |

نوٹ: کتاب میں ذکرکردہ مصادر سے استاذ محترم کو اسم تفضیل کی

گردان سنائیے ۔

مندرجہ ذیل اردو الفاظ کی عربی بنائیے ۔

زیادہ ڈرنے والے دو مرد ۔ زیادہ نقصان والے بہت سے مرد ۔
زیادہ قریب ہونے والی دو عورتیں ۔ زیادہ تیزی کرنے والا ایک مرد۔
زیادہ انصاف کرنے والی دو عورتیں ۔ زیادہ کنجوسی کرنے والی بہت سی عورتیں۔
زیادہ پڑھنے والا ایک مرد۔ زیادہ خوش ہونے والے دو مرد۔
زیادہ سچ بولنے والا ایک مرد ۔ زیادہ دیکھنے والے دو مرد ۔

# منشعب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حروف کی دو قسمیں ہیں: (۱) اصلیّہ (۲) زائدہ

**حروف اصلیّہ:** وہ حروف جن کو ابتداءً کسی معنی کے لیے متعین کیا گیا ہو جیسے ک ت ب کا مجموعہ لکھنے کے معنی کے لیے۔

## مشتقات میں حروف اصلی پہچاننے کا طریقہ:

(۱) جو حروف ف ع ل کے بالمقابل ہوں۔

(۲) جو حروف کسی لفظ کے تمام صیغوں میں باقی رہیں، جیسے کَتَبَ (فَعَلَ) یَکْتُبُ (یَفْعُلُ) اُکْتُبُ (اُفْعُلُ) میں۔

**حروف زائدہ:** وہ حروف جو اصلی نہ ہوں۔

**فائدہ حروف زائدہ:** ان حرف سے تثنیہ۔ جمع۔ مذکر و مؤنث کا پتہ چلتا ہے۔

افعال کی دو قسمیں ہیں: (۱) مُتَصَرِّفَہ (۲) غیر مُتَصَرِّفَہ

**افعال مُتَصَرِّفَہ:** وہ افعال جن سے ماضی مضارع امر تینوں طرح کے صیغے استعمال ہوں، جیسے گذشتہ افعال۔

**افعال غیر مُتَصَرِّفَہ:** وہ افعال جن سے تینوں طرح کے صیغے استعمال نہ ہوں جیسے عَسٰی بمعنی قَرُبَ۔

# افعالِ مُتَصَرِّفَہ کی تقسیم

حروف اصلیہ کی تعداد کے لحاظ سے افعالِ متصرفہ کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ثُلاثی (۲) رُباعی

**ثلاثی**: وہ فعلِ متصرف ہے جس کی ماضی میں تین حروف اصلی ہوں جیسے نَصَرَ

**رُباعی**: وہ فعلِ متصرف ہے جس کی ماضی میں چار حروف اصلی ہوں، جیسے بَعْثَرَ (اس ایک مردنے ابھارا)

ثلاثی کی دو قسمیں ہیں: (۱) مُجَرَّد (۲) مزیدفیہ

**ثُلاثی مُجَرَّد**: ایسا فعلِ ثلاثی جس کی ماضی میں حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو، جیسے نَصَرَ۔

**ثلاثی مزیدفیہ**: ایسا فعل ثلاثی جس کی ماضی میں حروف اصلی کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِسْتَنْصَرَ۔

ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں: (۱) مُطَّرِدْ (۲) شَاذْ۔

**مُطَّرِدْ**: ایسا ثلاثی مجرد جس کا وزن بکثرت استعمال ہوتا ہو اس کے پانچ ابواب ہیں۔

**شَاذ**: ایسا ثلاثی مجرد جس کا وزن کمی کے ساتھ استعمال ہوتا ہو اس کے تین ابواب ہیں۔

نوٹ: ان آٹھوں ابواب کو بحمداللہ پیش کیا جاچکا ہے مگر مزید پختگی کے لیے مکرر پیشِ خدمت ہیں۔

# مُطّرِدکے آٹھ ابواب

**پہلاباب :** فَعَلَ یَفْعُلُ (عینِ ماضی مفتوح وعینِ مضارع مضموم) جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ۔

**صرفِ صغیر:** نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا اَلْفَاعِلُ نَاصِرٌ نُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا اَلْمَفْعُوْلُ مَنْصُوْرٌ اَلْاَمْرُ الْحَاضِرُ اُنْصُرْ وَالنَّهْیُ لَاتَنْصُرْ وَالظَّرْفُ مَنْصَرٌ وَالْاٰلَةُ مِنْصَرٌ مِنْصَرَةٌ مِنْصَارٌ اِسْمُ التَّفْضِيْلِ اَنْصَرُ وَالْمؤَنَّثُ نُصْرٰی.

تنبیہ : دیکھیے فعلِ معروف کے بعد مصدر، مصدرِ معروف ہے اور فعلِ مجہول کے بعد مصدر، مصدرِ مجہول ہے۔

**مصدرِ معروف :** ایسا مصدر جو فاعل کے کام کو بتائے ۔ جیسے پہلا نَصْرًا (مدد کرنا)

**مصدرِ مجہول :** ایسا مصدر جو مفعول بہ پر واقع شدہ چیز کو بتائے جیسے دوسرا نَصْرًا (مدد کیا جانا)

**دوسرا باب :** فَعَلَ یَفْعِلُ (عینِ ماضی مفتوح عینِ مضارع مکسور) جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ ۔

**صرفِ صغیر:** ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا اَلْفَاعِلُ ضَارِبٌ ضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا اَلْمَفْعُوْلُ مَضْرُوْبٌ اَلْاَمْرُ الْحَاضِرُ اِضْرِبْ وَالنَّهْیُ لَاتَضْرِبْ وَالظَّرْفُ مَضْرِبٌ وَالْاٰلَةُ مِضْرَبٌ مِضْرَبَةٌ مِضْرَابٌ اِسْمُ التَّفْضِيْلِ اَضْرَبُ وَالْمُؤَنَّثُ ضُرْبٰی

**تیسرا باب:** فَعِلَ يَفْعَلُ (عینِ ماضی مکسور عینِ مضارع مفتوح)
جیسے سَمِعَ يَسْمَعُ۔

**صرفِ صغیر:** سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا اَلْفَاعِلُ سَامِعٌ وَ سُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا اَلْمَفْعُوْلُ مَسْمُوْعٌ الامْرُ الْحَاضِرُ اِسْمَعْ وَالنَّهْیُ لَاتَسْمَعْ الظَّرْفُ مَسْمَعٌ وَالْاٰلَةُ مِسْمَعٌ وَمِسْمَعَةٌ وَمِسْمَاعٌ اِسْمُ التَّفْضِيْلِ اَسْمَعُ وَالْمُؤَنَّث سُمْعٰی۔

**چوتھا باب:** فَعَلَ يَفْعَلُ (عینِ ماضی ومضارع مفتوح)
جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ۔

**صرفِ صغیر:** فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا اَلْفَاعِلُ فَاتِحٌ وَفُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا اَلْمَفْعُوْلُ مَفْتُوْحٌ اَلْاَمْرُ الْحَاضِر اِفْتَحْ وَ النَّهْیُ لَا تَفْتَحْ وَالظَّرْف مَفْتَحٌ وَالْاٰلَةُ مِفْتَحٌ مِفْتَحَةٌ مِفْتَاحٌ اِسْمُ التَّفْضِيْلُ اَفْتَحُ وَالْمُؤَنَّثُ فُتْحٰی۔

**پانچواں باب:** فَعُلَ يَفْعُلُ (عینِ ماضی ومضارع مضموم)
جیسے كَرُمَ يَكْرُمُ۔

**صرفِ صغیر:** كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا اَلْفَاعِلُ كَرِيْمٌ اَلْاَمْرُ الْحَاضِر اُكْرُمْ وَالنَّهْیُ لَا تَكْرُمْ اَلظَّرْف مَكْرُمٌ وَالْاٰلَةُ مِكْرَمٌ وَمِكْرَمَةٌ وَمِكْرَامٌ اِسْمُ التَّفْضِيْلِ اَكْرَمُ وَالْمُؤَنَّثُ كُرْمٰی۔

تنبیہ: اس باب کا اسم فاعل فَعِيْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

## شاذ کے تین ابواب

**پہلا باب:** فَعِلَ يَفْعِلُ (عینِ ماضی ومضارع مکسور)

جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ۔

**صرف صغیر:** حَسِبَ یَحْسِبُ حِسْبَانًا اَلْفَاعِلُ حَاسِبٌ وحُسِبَ یُحْسَبُ حِسْبَانًا اَلْمَفْعُوْلُ مَحْسُوْبٌ اَلْاَمْرُ الْحَاضِرُ اِحْسِبْ وَالنَّہی لَاتَحْسِبْ اَلظَّرْفُ مَحْسِبٌ وَ الْاٰلَۃُ مِحْسَبٌ مِحْسَبَۃٌ وَمِحْسَابٌ اِسْمُ التَّفْضِیْلِ اَحْسَبُ وَالْمؤنّث حُسْبٰی

**دوسرا باب:** فَعِلَ یَفْعُلُ (عینِ ماضی مکسور وعینِ مضارع مضموم)

جیسے فَضِلَ یَفْضُلُ۔

**صرف صغیر:** فَضِلَ یَفْضُلُ فَضْلاً اَلْفَاعِلُ فَاضِلٌ فُضِلَ یُفْضَلُ فَضْلاً اَلْمَفْعُوْلُ مَفْضُوْلٌ الاَمْرُ الْحَاضِرُ اُفْضُلْ وَالنَّہی لَاتَفْضُلْ وَالظَّرْف مَفْضَلٌ وَالْاٰلَۃُ مِفْضَلٌ مِفْضَلَۃٌ مِفْضَالٌ اِسْمُ التَّفْضِیْلِ اَفْضَلُ وَالْمؤنَّث فُضْلٰی۔

**تیسرا باب:** فَعُلَ یَفْعَلُ (عینِ ماضی مضموم وعینِ مضارع مفتوح)

جیسے کَوُدَ یَکْوَدُ۔

**صرف صغیر:** کَادَ یَکَادُ کَوْدًا اَلْفَاعِلُ کَائِدٌ کِیْدَ یُکَادُ کَوْدًا اَلْمَفْعُوْلُ مَکُوْدٌ اَلْاَمْرُ الْحَاضِرُ کَدْ وَ النَّہی لاتکد وَالظَّرف مَکَادٌ وَالْاٰلَۃُ مِکْوَدٌ وَمِکْوَدَۃٌ وَمِکْوَادٌ اِسْمُ التَّفْضِیلِ اَکْوَدُ وَالْمؤنَّثُ کُوْدٰی۔

ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) ملحق برباعی (۲) غیر ملحق برباعی

**ملحق برباعی:** ایسا ثلاثی جس کی ماضی میں ایک حرف زائد کا اضافہ کر دیا گیا ہو جیسے جَلَبَ جَلْبَبَ۔

**شرط الحاق:** ملحق کا مصدر رباعی کے مصدر کے ہم وزن ہونا ضروری ہے جیسے جَلْبَبَةٌ بروزن دَحْرَجَةٌ۔

**غیر ملحق برباعی:** ایسا ثلاثی جس کی ماضی میں ایک سے زیادہ حروف زائدہ کا اضافہ کردیا گیا ہو جیسے نَصَرَ اِسْتَنْصَرَ۔

غیر ملحق برباعی کی دو قسمیں ہیں: (۱) جس کے شروع میں ہمزۂ وصل ہو (۲) جس کے شروع میں ہمزۂ وصل نہ ہو۔

جس کے شروع میں ہمزۂ وصل ہو اُس کے ۹ ابواب ہیں۔

**پہلا باب:** اِفْتِعَالٌ جیسے اَلْاِلْتِمَاسُ (تلاش کرنا)

# صرف کبیر فعل ماضی ثبت معروف

| وزن اِفْتَعَلَ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| اِلْتَمَسَ | واحد مذکر غائب | اُس ایک مرد نے تلاس کیا |

اِلْتَمَسَا اِلْتَمَسُوا اِلْتَمَسَتْ اِلْتَمَسَتَا اِلْتَمَسْنَ اِلْتَمَسْتَ اِلْتَمَسْتُمَا اِلْتَمَسْتُمْ اِلْتَمَسْتِ اِلْتَمَسْتُمَا اِلْتَمَسْتُنَّ اِلْتَمَسْتُ اِلْتَمَسْنَا۔

ثلاثی مجرد کے علاوہ سے ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ:

ماقبلِ آخر کو کسرہ اور اس سے پہلے ہر متحرک کو ضمّہ دے دیا جائے گا اور اگر ضمّہ کے بعد الف آجائے تو اُسے واو سے بدل دیا جائے گا۔ جیسے قَاتَلَ سے قُوْتِلَ۔

⁂ ⁂ ⁂

# صرفِ کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

| وزن اُفْتُعِلَ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| اُلْتُمِسَ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد کو تلاش کیا گیا |

اُلْتُمِسَا اُلْتُمِسُوْا اُلْتُمِسَتْ اُلْتُمِسَتَا اُلْتُمِسْنَ اُلْتُمِسْتَ
اُلْتُمِسْتُمَا اُلْتُمِسْتُمْ اُلْتُمِسْتِ اُلْتُمِسْتُمَا اُلْتُمِسْتُنَّ
اُلْتُمِسْتُ اُلْتُمِسْنَا

ثلاثی مجرّد کے علاوہ سے مضارع معروف بنانے کا قاعدہ :

(ا) اگر ماضی کے شروع میں ہمزۂ وصل ہو تو اس کو مضارع معروف میں گرا دیا جاتا ہے۔

(ب) اگر ماضی واحد مذکر غائب کے صیغہ میں چار حروف ہوں تو علامت مضارع معروف میں مضموم ہوگی ورنہ مفتوح۔

(ج) اگر صیغۂ ماضی کے شروع میں تاء زائدہ ہو تو مضارع معروف میں ماقبلِ آخر مفتوح ہوگا ورنہ مکسور

(د) مذکورہ بالا تینوں چیزیں ملحوظ رکھ کر ماضی کے شروع میں علامتِ مضارع لگا دینے اور آخر کو رفع دے دینے سے مضارع معروف بن جاتا ہے جیسے اِلْتَمَسَ سے یَلْتَمِسُ۔

# صرفِ کبیر فعل مضارع معروف

| وزن یَفْتَعِلُ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| یَلْتَمِسُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد تلاش کرتا ہے یا کرے گا |

يَلْتَمِسَانِ يَلْتَمِسُوْنَ تَلْتَمِسُ تَلْتَمِسَانِ يَلْتَمِسْنَ تَلْتَمِسُ تَلْتَمِسَانِ تَلْتَمِسُوْنَ تَلْتَمِسِيْنَ تَلْتَمِسَانِ تَلْتَمِسْنَ اَلْتَمِسُ نَلْتَمِسُ

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ:

علامت مضارع کو ضمّہ اور ماقبل آخر کو فتحہ دینے سے مضارع مجہول بن جاتا ہے۔

# صرف کبیر فعل مضارع مجہول

| وزن يُفْتَعَلُ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| يُلْتَمَسُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد تلاش کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا |

يُلْتَمَسَانِ يُلْتَمَسُوْنَ تُلْتَمَسُ تُلْتَمَسَانِ يُلْتَمَسْنَ تُلْتَمَسُ تُلْتَمَسَانِ تُلْتَمَسُوْنَ تُلْتَمَسِيْنَ تُلْتَمَسَانِ تُلْتَمَسْنَ اُلْتَمَسُ نُلْتَمَسُ

ثلاثی مجرّد کے علاوہ ابواب سے امر حاضر بنانے کا قاعدہ:

علامت مضارع حذف کرنے کے بعد اگر ساکن ہو تو ہمزۂ وصل مکسور شروع میں لائیں گے ورنہ نہیں، پھر آخر میں ثلاثی مجرّد کی طرح عمل کریں گے۔

# صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

| وزن اِفْتَعِلْ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| اِلْتَمِسْ | واحد مذکر غائب | تو ایک مرد تلاش کر |

اِلْتَمِسَا اِلْتَمِسُوْا اِلْتَمِسِيْ اِلْتَمِسَا اِلْتَمِسْنَ

# صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

| وزن لَا تَفْتَعِلْ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لَا تَلْتَمِسْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد مت تلاش کر |

لَا تَلْتَمِسَا لَا تَلْتَمِسُوْا لَا تَلْتَمِسِیْ لَا تَلْتَمِسَا لَا تَلْتَمِسْنَ

ثلاثی مجرّد کے علاوہ ابواب کا اسمِ فاعل بنانے کا قاعدہ:
فعل مضارع معروف میں علامتِ مضارع کی جگہ میم مضموم رکھ دینے اور آخر کو تنوین دے دینے سے اسم فاعل بن جاتا ہے۔

# صرف کبیر اسمِ فاعل

| وزن مُفْتَعِلٌ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| مُلْتَمِسٌ | واحد مذکر | ایک مرد تلاش کرنے والا |

مُلْتَمِسَانِ مُلْتَمِسُوْنَ مُلْتَمِسَةٌ مُلْتَمِسَتَانِ مُلْتَمِسَاتٌ

اسمِ مفعول بنانے کا قاعدہ: فعل مجہول میں علامتِ مضارع کی جگہ میم مضموم رکھ دینے اور آخر کو تنوین دے دینے سے اسم مفعول بن جاتا ہے

# صرف کبیر اسمِ مفعول

| وزن مُفْتَعَلٌ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| مُلْتَمَسٌ | واحد مذکر | ایک مرد تلاش کیا ہوا |

مُلْتَمَسَانِ مُلْتَمَسُوْنَ مُلْتَمَسَةٌ مُلْتَمَسَانِ مُلْتَمَسَاتٌ

**قاعدہ اسمِ ظرف :** ثلاثی مجرد کے علاوہ سے باقی تمام ابواب میں اسمِ مفعول کا صیغہ اسمِ ظرف کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

# صرفِ صغیر

اِلْتَمَسَ يَلْتَمِسُ اِلْتِمَاسًا اَلْفَاعِلُ مُلْتَمِسٌ اُلْتُمِسَ يُلْتَمَسُ اِلْتِمَاسًا اَلْمَفْعُوْلُ مُلْتَمَسٌ اَلْاَمْرُ اِلْتَمِسْ وَالنَّهْيُ لَا تَلْتَمِسْ

آئندہ ابواب کی صرفِ صغیر اسی انداز سے کیجیے۔

**نوٹ :** مندرجہ ذیل مصادر سے تمام گردانیں استاذ محترم کو سنائیے۔

اَلْاِجْتِنَابُ بچنا۔ اَلْاِعْتِزَالُ علیحدہ ہونا۔ اَلْاِحْتِمَالُ اٹھانا۔ اَلْاِخْتِطَافُ چھین لینا۔ اَلْاِقْتِنَاصُ (لازم) شکار کرنا۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

اُن لوگوں سے بچا نہیں جاتا ہے۔ تم سب مرد تلاش کرو۔ وہ سب

---

**نوٹ** (۱) ثلاثی مجرد کے علاوہ سے اسمِ تفضیل بنانے کا قاعدہ :

لفظِ شِدَّۃ یا اس کے ہم معنیٰ کسی بھی ایسے ثلاثی مجرد سے جس میں زیادتی کا مفہوم ہو صیغہ اسمِ تفضیل بنا کر غیر ثلاثی کو تمیز کے طور پر نکرۂ منصوبہ کے انداز سے لے آیا جائے گا۔ جیسے اَشَدُّ اِلْتِمَاسًا (زیادہ تلاش کرنے والا ایک مرد)

(۲) ثلاثی مجرد کے علاوہ سے اسمِ آلہ بنانے کا قاعدہ:

مصدر کے شروع میں لفظ مَا بِہٖ بڑھا دینے سے اسمِ آلہ بن جاتا ہے جیسے مَا بِہٖ الْاِلْتِمَاسُ (تلاش کرنے کا آلہ)

مرد ہرگز کنارہ کش نہیں ہوں گے۔ اُس نے یقیناً نہیں اٹھایا۔ شاید انہوں نے اچک لیا۔ وہ دو مرد شکار کرتے تھے۔

**دوسرا باب** : اِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْاِسْتِنْصَارُ مدد طلب کرنا۔

# صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

| وزن اِسْتَفْعَلَ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| اِسْتَنْصَرَ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد نے مدد طلب کی |

اِسْتَنْصَرَا اِسْتَنْصَرُوْا اِسْتَنْصَرَتْ اِسْتَنْصَرَتَا اِسْتَنْصَرْنَ
اِسْتَنْصَرْتَ اِسْتَنْصَرْتُمَا اِسْتَنْصَرْتُمْ اِسْتَنْصَرْتِ
اِسْتَنْصَرْتُمَا اِسْتَنْصَرْتُنَّ اِسْتَنْصَرْتُ اِسْتَنْصَرْنَا

# صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

| وزن اُسْتُفْعِلَ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| اُسْتُنْصِرَ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد سے مدد طلب کی گئی |

اُسْتُنْصِرَا اُسْتُنْصِرُوْا اُسْتُنْصِرَتْ اُسْتُنْصِرَتَا اُسْتُنْصِرْنَ
اُسْتُنْصِرْتَ اُسْتُنْصِرْتُمَا اُسْتُنْصِرْتُمْ اُسْتُنْصِرْتِ اُسْتُنْصِرْتُمَا
اُسْتُنْصِرْتُنَّ اُسْتُنْصِرْتُ اُسْتُنْصِرْنَا

# صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

| وزن یَسْتَفْعِلُ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| یَسْتَنْصِرُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد طلب کرتا ہے یا کرے گا |

يَسْتَنْصِرَانِ يَسْتَنْصِرُوْنَ تَسْتَنْصِرُ تَسْتَنْصِرَانِ يَسْتَنْصِرْنَ
تَسْتَنْصِرُ تَسْتَنْصِرَانِ تَسْتَنْصِرُوْنَ تَسْتَنْصِرِيْنَ تَسْتَنْصِرَانِ
تَسْتَنْصِرْنَ اَسْتَنْصِرُ نَسْتَنْصِرُ

## صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

وزن يُسْتَفْعَلُ الخ صیغہ معنی

يُسْتَنْصَرُ واحد مذکر غائب اس ایک مرد سے مدد طلب کی جاتی ہے یا کی جائے گی

يُسْتَنْصَرَانِ يُسْتَنْصَرُوْنَ تُسْتَنْصَرُ تُسْتَنْصَرَانِ يُسْتَنْصَرْنَ
تُسْتَنْصَرُ تُسْتَنْصَرَانِ تُسْتَنْصَرُوْنَ تُسْتَنْصَرِيْنَ تُسْتَنْصَرَانِ
تُسْتَنْصَرْنَ اُسْتَنْصَرُ نُسْتَنْصَرُ

## صرف کبیر امر حاضر معروف

وزن اِسْتَفْعِلْ الخ صیغہ معنی

اِسْتَنْصِرْ واحد مذکر حاضر تو ایک مرد مدد طلب کر

اِسْتَنْصِرَا اِسْتَنْصِرُوْا اِسْتَنْصِرِىْ اِسْتَنْصِرَا اِسْتَنْصِرْنَ

## صرف کبیر نہی حاضر معروف

وزن لَا تَسْتَفْعِلْ الخ صیغہ معنی

لَا تَسْتَنْصِرْ واحد مذکر حاضر تو ایک مرد مت طلب کر

لَا تَسْتَنْصِرَا لَا تَسْتَنْصِرُوْا لَا تَسْتَنْصِرِىْ لَا تَسْتَنْصِرَا
لَا تَسْتَنْصِرْنَ

# صرف کبیر اسم فاعل

وزن مُسْتَفْعِلٌ الخ　　صیغہ　　معنی

مُسْتَنْصِرٌ　　واحد مذکر　　ایک مرد مدد طلب کرنے والا

مُسْتَنْصِرَانِ مُسْتَنْصِرُوْنَ مُسْتَنْصِرَةٌ مُسْتَنْصِرَتَانِ

مُسْتَنْصِرَاتٌ

# صرف کبیر اسم مفعول

وزن مُسْتَفْعَلٌ الخ　　صیغہ　　معنی

مُسْتَنْصَرٌ　　واحد مذکر　　وہ ایک مرد جس سے مدد طلب کی جائے

مُسْتَنْصَرَانِ مُسْتَنْصَرُوْنَ مُسْتَنْصَرَةٌ مُسْتَنْصَرَتَانِ

مُسْتَنْصَرَاتٌ

نوٹ: مندرجہ ذیل مصادر سے میزان کی تمام گردانیں یاد کر کے استاذ محترم کے سامنے سنائیے۔

اَلْاِسْتِغْفَارُ بخشش طلب کرنا۔ اَلْاِسْتِفْسَارُ پوچھ تاچھ کرنا۔ اَلْاِسْتِنْفَارُ بھاگنا، بھگانا۔ اَلْاِسْتِخْلَافُ کسی کو جانشین بنانا۔ اَلْاِسْتِمْتَاعُ نفع اٹھانا۔

مندرجہ ذیل اُردو جملوں کی عربی بنائیے۔

ہم بخشش طلب کرتے ہیں، ان لوگوں نے پوچھ تاچھ کی تھی، وہ ضرور بالضرور جانشین بنایا جائے گا، شاید تم لوگ بھگائے گئے ہو، تم سب ضرور بالضرور نفع اٹھالو، ہیں نے پوچھ تاچھ کی۔

تنبیہ : یہ دونوں باب لازم اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں.
اور باقی سات باب صرف لازم استعمال ہوتے ہیں ۔

**تیسرا باب : اِنْفِعَالٌ جیسے اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹنا، پارہ پارہ ہونا)**

# صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

| وزن اِنْفَعَلَ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| اِنْفَطَرَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد پارہ پارہ ہوگیا |

اِنْفَطَرَا اِنْفَطَرُوْا اِنْفَطَرَتْ اِنْفَطَرَتَا اِنْفَطَرْنَ اِنْفَطَرْتَ
اِنْفَطَرْتُمَا اِنْفَطَرْتُمْ اِنْفَطَرْتِ اِنْفَطَرْتُمَا اِنْفَطَرْتُنَّ
اِنْفَطَرْتُ اِنْفَطَرْنَا

# صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

| وزن یَنْفَعِلُ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| یَنْفَطِرُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد پارہ پارہ ہوتا ہے یا ہوجائے گا |

یَنْفَطِرَانِ یَنْفَطِرُوْنَ تَنْفَطِرُ تَنْفَطِرَانِ یَنْفَطِرْنَ تَنْفَطِرُ
تَنْفَطِرَانِ تَنْفَطِرُوْنَ تَنْفَطِرِیْنَ تَنْفَطِرَانِ تَنْفَطِرْنَ اَنْفَطِرُ نَنْفَطِرُ

# صرف کبیر امر حاضر معروف

| وزن اِنْفَعِلْ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| اِنْفَطِرْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد پارہ پارہ ہوجا |

اِنْفَطِرَا اِنْفَطِرُوْا اِنْفَطِرِیْ اِنْفَطِرَا اِنْفَطِرْنَ

# صرف کبیر نہی حاضر معروف

| وزن لَا تَنْفَعِلْ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لَا تَنْفَطِرْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد پارہ پارہ مت ہو |

لَا تَنْفَطِرَا لَا تَنْفَطِرُوْا لَا تَنْفَطِرِیْ لَا تَنْفَطِرَا لَا تَنْفَطِرْنَ

# صرف کبیر اسم فاعل

| وزن مُنْفَعِلٌ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| مُنْفَطِرٌ | واحد مذکر | پارہ پارہ ہونے والا ایک مرد |

مُنْفَطِرَانِ مُنْفَطِرُوْنَ مُنْفَطِرَةٌ مُنْفَطِرَتَانِ مُنْفَطِرَاتٌ

نوٹ: مندرجہ ذیل مصادر سے تمام میزان کی گردانیں یاد کر کے استاذِ محترم کو سنائیے۔

اَلْاِنْصِرَافُ پیچھے ہٹنا۔ اَلْاِنْقِلَابُ پلٹ جانا، برعکس ہونا۔ اَلْاِنْشِعَابُ شاخ در شاخ ہونا، منتفرق ہونا۔ اَلْاِنْخِفَافُ ہلکا ہونا۔

مندرجہ ذیل اُردو جملوں کی عربی بنائیے۔

وہ ہرگز نہیں ہٹیں گے، وہ ضرور بالضرور پلٹ جائے گی، شاخ در شاخ ہونے والی چیز، اس ایک مرد کو پیچھے ہٹنا نہیں چاہئے، شاید وہ ہلکا نہیں ہوا، یقیناً وہ سب مرد نہیں پلٹے۔

. . . . . .

**چوتھا باب:** اِفْعِلَالٌ جیسے اَلْاِحْمِرَارُ سُرخ ہونا۔

# صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

| وزن اِفْعَلَّ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| اِحْمَرَّ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد سُرخ ہوگیا |

اِحْمَرَّا اِحْمَرُّوْا اِحْمَرَّتْ اِحْمَرَّتَا اِحْمَرَرْنَ اِحْمَرَرْتَ
اِحْمَرَرْتُمَا اِحْمَرَرْتُمْ اِحْمَرَرْتِ اِحْمَرَرْتُمَا اِحْمَرَرْتُنَّ
اِحْمَرَرْتُ اِحْمَرَرْنَا

**ادغام:** ایک طرح کے دو حرفوں کو گوندھ دینا ادغام کہلاتا ہے۔

**قاعدہ:** اگر ایک طرح کے دو حروف اکٹھے ہو جائیں اور دوسرا[1] حرف متحرک ہو تو ان دونوں میں ادغام کر دیا جاتا ہے جیسے اِحْمَرَرَ سے اِحْمَرَّ۔

# صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

| وزن یَفْعَلُّ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| یَحْمَرُّ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد سرخ ہو رہا ہے یا ہو جائے گا |

یَحْمَرَّانِ یَحْمَرُّوْنَ تَحْمَرُّ تَحْمَرَّانِ یَحْمَرِرْنَ تَحْمَرُّ
تَحْمَرَّانِ تَحْمَرُّوْنَ تَحْمَرِّیْنَ تَحْمَرَّانِ تَحْمَرِرْنَ
اَحْمَرُّ نَحْمَرُّ

---

(۱) اگر پہلا ساکن ہو تو فبہا ورنہ پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کیا جائے گا۔

# صرف کبیر امر حاضر معروف

| وزن اِفْعَلَّ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| اِحْمَرَّ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد سرخ ہو جا |

اِحْمَرَّا اِحْمَرُّوْا اِحْمَرِّیْ اِحْمَرَّا اِحْمَرِرْنَ

نوٹ: اِحْمَرَّ صیغہ واحد مذکر حاضر کو تین(1) طرح پڑھا جا سکتا ہے اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ۔

# صرف کبیر نہی حاضر معروف

| وزن لَا تَفْعَلَّ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لَا تَحْمَرَّ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد سُرخ مت ہو |

لَا تَحْمَرَّا لَا تَحْمَرُّوْا لَا تَحْمَرِّیْ لَا تَحْمَرَّا لَا تَحْمَرِرْنَ

# صرف کبیر اسمِ فاعل

| وزن مُفْعَلٌّ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| مُحْمَرٌّ | واحد مذکر | سرخ ہونے والا ایک مرد |

مُحْمَرَّانِ مُحْمَرُّوْنَ مُحْمَرَّةٌ مُحْمَرَّتَانِ مُحْمَرَّاتٌ

---

(1) اِحْمَرِرْ تو اصل کے مطابق ہے البتہ ادغام میں دو صورتیں ہیں۔ امر کا واحد حاضر ساکن ہوتا ہے اور مشدّد کو ساکن پڑھا نہیں جا سکتا اس لیے یا تو اخف الحرکات کی وجہ سے فتحہ دیں گے یا اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ کے قاعدے سے کسرہ دیں گے۔

نوٹ : مندرجہ ذیل مصادر سے تمام گردانیں مع صیغہ و معنی یاد کر کے استاذِ محترم کو سنائیے ۔

اَلْاِخْضِرَارُ سبز ہونا ۔ اَلْاِصْفِرَارُ زرد ہونا ۔ اَلْاِغْبِرَارُ غبار میں اٹا ہونا ۔ اَلْاِسْوِدَادُ سیاہ ہونا ۔ اَلْاِبْیِضَاضُ سفید ہونا ۔

مندرجہ ذیل اُردو جملوں کی عربی بنائیے ۔

وہ ہرگز سبز نہیں ہوگا ، وہ سب ضرور بالضرور غبار میں اٹ جائیں گے ۔ اسے زرد نہیں ہونا چاہیئے ، شاید وہ ایک عورت سیاہ ہوگئی ۔ تم دونوں ضرور سرخ ہو جاؤ ، یقیناً وہ عورتیں سفید نہیں ہوئیں ۔

**پانچواں باب : اِفْعِیْلَالٌ جیسے اَلْاِدْهِیْمَامُ سخت سیاہ ہونا ۔**

# صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

| وزن اِفْعَالَّ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| اِدْهَامَّ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد سخت سیاہ ہوگیا |

اِدْهَامَّا اِدْهَامُّوْا اِدْهَامَّتْ اِدْهَامَّتَا اِدْهَامَمْنَ اِدْهَامَمْتَ اِدْهَامَمْتُمَا اِدْهَامَمْتُمْ اِدْهَامَمْتِ اِدْهَامَمْتُمَا اِدْهَامَمْتُنَّ اِدْهَامَمْتُ اِدْهَامَمْنَا

نوٹ : اس باب کے صیغوں میں ادغام کا وہی طریقہ ہے جو اس سے پچھلے باب احمرار میں تھا ۔

# صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

| وزن یَفْعَالُّ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| یَدْهَامُّ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد سخت سیاہ ہوتا ہے یا ہوگا |

يَدْهَامَّانِ يَدْهَامُّوْنَ تَدْهَامُّ تَدْهَامَّانِ يَدْهَامِمْنَ تَدْهَامُّ
تَدْهَامَّان تَدْهَامُّوْنَ تَدْهَامِّيْنَ تَدْهَامَّانِ تَدْهَامِمْنَ
اَدْهَامُّ نَدْهَامُّ

# صرف کبیر امر حاضر معروف

| وزن اِفْعَالَّ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| اِدْهَامَّ | واحد مذکر غائب | تو ایک مرد سخت سیاہ ہو جا |

اِدْهَامَّا اِدْهَامُّوْا اِدْهَامِّيْ اِدْهَامَّا اِدْهَامِمْنَ

نوٹ: اِدْهَامَّ واحد مذکر حاضر کو بھی اِحْمَرَّ امر حاضر کی طرح تین طریقے سے پڑھا جا سکتا ہے۔ اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ۔

# صرف کبیر نہی حاضر معروف

| وزن لَا تَفْعَالَّ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لَا تَدْهَامَّ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد سخت سیاہ مت ہو |

لَا تَدْهَامَّا لَا تَدْهَامُّوْا لَا تَدْهَامِّيْ لَا تَدْهَامَّا لَا تَدْهَامِمْنَ

نوٹ: لَا تَدْهَامَّ کو بھی تین طرح سے پڑھا جا سکتا ہے۔ لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ۔

# صرف کبیر اسم فاعل

| وزن مُفْعَالٌّ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| مُدْهَامٌّ | واحد مذکر | سخت سیاہ ہونے والا ایک مرد |

مُدْهَامَّانِ مُدْهَامُّوْنَ مُدْهَامَّۃٌ مُدْهَامَّتَانِ مُدْهَامَّاتٌ

نوٹ : مندرجہ ذیل مصادر سے تمام گردانیں یاد کر کے اپنے استاذ صاحب کو سنائیے ۔

اَلْاِسْمِیْرَارُ گندم گوں ہونا ۔ اَلْاِكْمِیْتَاتُ گھوڑے کا کمیت (سرخ وسیاہی آمیز) ہونا ۔ اَلْاِشْهِیْبَابُ گھوڑے کا سفید ہونا ۔ اَلْاِصْحِیْرَارُ گھاس کا خشک ہونا ۔ اَلْاِسْحِیْرَارُ ہمراز ہونا ۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے ۔

تم ہرگز گندم گوں نہیں ہو گے ، وہ سب ضرور بالضرور سخت سیاہ ہوں گے ، تمہیں سخت سیاہ نہیں ہونا چاہیئے ، کاش وہ دو مرد گندم گوں ہوتے ، یقیناً وہ گھوڑا کمیت نہیں ہوا ، شاید وہ دو گھوڑے سفید ہو گئے ۔

**چھٹا باب :** اِفْعِیْعَالٌ جیسے اَلْاِخْشِیْشَانُ زیادہ سخت ہونا ۔

# صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

| وزن اِفْعَوْعَلَ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| اِخْشَوْشَنَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد نہایت سخت ہو گیا |

اِخْشَوْشَنَا اِخْشَوْشَنُوْا اِخْشَوْشَنَتْ اِخْشَوْشَنَتَا اِخْشَوْشَنَّ اِخْشَوْشَنْتَ اِخْشَوْشَنْتُمَا اِخْشَوْشَنْتُمْ اِخْشَوْشَنْتِ اِخْشَوْشَنْتُمَا اِخْشَوْشَنْتُنَّ اِخْشَوْشَنْتُ اِخْشَوْشَنَّا

⁘ ⁘ ⁘

# صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

| وزن یَفْعَوْعِلُ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| یَخْشَوْشِنُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد نہایت سخت ہو رہا ہے یا ہو جائے گا |

یَخْشَوْشِنَانِ یَخْشَوْشِنُوْنَ تَخْشَوْشِنُ تَخْشَوْشِنَانِ
یَخْشَوْشِنَّ تَخْشَوْشِنُ تَخْشَوْشِنَانِ تَخْشَوْشِنُوْنَ
تَخْشَوْشِنِیْنَ تَخْشَوْشِنَانُ تَخْشَوْشِنَّ اَخْشَوْشِنُ
نَخْشَوْشِنُ

# صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

| وزن اِفْعَوْعِلْ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| اِخْشَوْشِنْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد نہایت سخت ہو جا |

اِخْشَوْشِنَا اِخْشَوْشِنُوْا اِخْشَوْشِنِیْ اِخْشَوْشِنَا اِخْشَوْشِنَّ

# صرف کبیر نہی حاضر معروف

| وزن لَا تَفْعَوْعِلْ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا تَخْشَوْشِنْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد نہایت سخت مت ہو |

لَا تَخْشَوْشِنَا لَا تَخْشَوْشِنُوْا لَا تَخْشَوْشِنِیْ لَا تَخْشَوْشِنَا
لَا تَخْشَوْشِنَّ

۰:۰ ۰:۰ ۰:۰

# صرف کبیر اسم فاعل

| وزن مُفْعَوْعِلٌ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| مُخْشَوْشِنٌ | واحد مذکر | نہایت سخت ہونے والا ایک مرد |

مُخْشَوْشِنَانِ مُخْشَوْشِنُوْنَ مُخْشَوْشِنَةٌ مُخْشَوْشِنَتَانِ
مُخْشَوْشِنَاتٌ

نوٹ : مندرجہ ذیل مصادر سے بھی میزان کی تمام گردانیں یاد کیجیے۔

اَلْاِخْرِيْرَاقُ کپڑے کا پھٹا ہوا ہونا ۔ اَلْاِخْلِيْلَاقُ کپڑے کا پرانا ہونا

اَلْاِحْدِيْدَابُ ٹیڑھی کمر والا ہونا (کبڑا ہونا)

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

وہ ایک عورت ہرگز کبڑی نہیں ہوگی ، وہ ایک چیز پھٹ گئی ، وہ دونوں پرانے نہیں ہوئے۔

نوٹ : یہ باب قرآن پاک میں نہیں آیا ہے۔

ساتواں باب : اِفْعِوَّالٌ جیسے اَلْاِجْلِوَّاذُ گھوڑے کا دوڑنا۔

# صرف صغیر

وزن اِفْعِوَّالٌ

اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا اَلْفَاعِلُ مُجْلَوِّذٌ اَلْاَمْرُ الْحَاضِرُ
اِجْلَوِّذْ وَالنَّهْيُ لَاتَجْلَوِّذْ

مندرجہ ذیل مصادر سے بھی گردان کیجیے۔

اَلْاِخْرِوَّاطُ لکڑی چھیلنا ۔ اَلْاِعْلِوَّاطُ اونٹ کا ہار والا ہونا۔

نوٹ : یہ باب قرآن پاک میں نہیں آیا ہے

**آٹھواں باب : اِفّاعُلٌ جیسے اَلاِثّاقُلُ بوجھل ہونا۔**

# صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

| وزن اِفّاعَلَ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| اِثّاقَلَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد بوجھل ہوگیا |

اِثّاقَلَا اِثّاقَلُوا اِثّاقَلَتْ اِثّاقَلَتَا اِثّاقَلْنَ اِثّاقَلْتَ
اِثّاقَلْتُمَا اِثّاقَلْتُمْ اِثّاقَلْتِ اِثّاقَلْتُمَا اِثّاقَلْتُنَّ اِثّاقَلْتُ
اِثّاقَلْنَا

# صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

| وزن یَفّاعَلُ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| یَثّاقَلُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد بوجھل ہورہا ہے یا ہوجائے گا |

یَثّاقَلَانِ یَثّاقَلُوْنَ تَثّاقَلُ تَثّاقَلَانِ یَثّاقَلْنَ تَثّاقَلُ
تَثّاقَلَانِ تَثّاقَلُوْنَ تَثّاقَلِیْنَ تَثّاقَلَانِ تَثّاقَلْنَ اَثّاقَلُ
نَثّاقَلُ

# صرف کبیر امر حاضر معروف

| وزن اِفّاعَلْ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| اِثّاقَلْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد بوجھل ہوجا |

اِثّاقَلَا اِثّاقَلُوا اِثّاقَلِیْ اِثّاقَلَا اِثّاقَلْنَ

# صرف کبیر نہی حاضر معروف

| وزن لَا تَفَاعَلْ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لَا تَثَاقَلْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد بوجھل مت ہو |

لَا تَثَاقَلَا لَا تَثَاقَلُوْا لَا تَثَاقَلِيْ لَا تَثَاقَلَا لَا تَثَاقَلْنَ

# صرف کبیر اسمِ فاعل

| وزن مُتَفَاعِلٌ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| مُتَثَاقِلٌ | واحد مذکر | بوجھل ہونے والا ایک مرد |

مُتَثَاقِلَان مُتَثَاقِلُوْنَ مُتَثَاقِلَةٌ مُتَثَاقِلَتَانِ مُتَثَاقِلَاتٌ

مندرجہ ذیل مصادر سے میزان کی تمام گردانیں استاذِ محترم کو سنائیے اور ان کے ثلاثی مجرّد بھی بتائیے۔

اَلْاِسَّاقُطُ(۱) گرنا۔ اَلْاِشَّابُهُ ہم شکل ہونا۔ اَلْاِصَّالُحُ صلح کرنا۔ اَلْاِدَّارُكُ پالینا۔

مندرجہ ذیل اُردو جملوں کی عربی بنائیے۔

وہ بہت سے لوگ ہرگز بوجھل نہیں ہوں گے۔ وہ گر جائے گا۔ ان سب کو ضرور بالضرور صلح کر لینی چاہئے۔ وہ عنقریب ہی ہم شکل ہوتے ہیں۔ وہ عنقریب ہی بوجھل ہوئی ہیں۔

---

(۱) اِسَّاقُطُ عام طور پر پھل گرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

## نواں باب: اِفَّعُّلٌ جیسے اَلاِطَّهُّرُ پاک ہونا۔

# صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

| وزن اِفَّعَّلَ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| اِطَّهَّرَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد پاک ہوگیا |

اِطَّهَّرَا اِطَّهَّرُوْا اِطَّهَّرَتْ اِطَّهَّرَتَا اِطَّهَّرْنَ اِطَّهَّرْتَ
اِطَّهَّرْتُمَا اِطَّهَّرْتُمْ اِطَّهَّرْتِ اِطَّهَّرْتُمَا اِطَّهَّرْتُنَّ
اِطَّهَّرْتُ اِطَّهَّرْنَا

# صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

| وزن یَفَّعَّلُ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| یَطَّهَّرُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد پاک ہو رہا ہے یا ہوجائیگا |

یَطَّهَّرَانِ یَطَّهَّرُوْنَ تَطَّهَّرُ تَطَّهَّرَانِ یَطَّهَّرْنَ
تَطَّهَّرُ تَطَّهَّرَانِ تَطَّهَّرُوْنَ تَطَّهَّرِیْنَ تَطَّهَّرَانِ
تَطَّهَّرْنَ اَطَّهَّرُ نَطَّهَّرُ

# صرف کبیر امر حاضر معروف

| وزن اِفَّعَّلْ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| اِطَّهَّرْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد پاک ہوجا |

اِطَّهَّرَا اِطَّهَّرُوْا اِطَّهَّرِیْ اِطَّهَّرَا اِطَّهَّرْنَ

# صرف کبیر نہی حاضر معروف

وزن لَا تَتَفَعَّلْ الخ — صیغہ — معنی

لَا تَتَطَهَّرْ — واحد مذکر حاضر — تو ایک مرد پاک مت ہو

لَا تَتَطَهَّرَا لَا تَتَطَهَّرُوا لَا تَتَطَهَّرِيْ لَا تَتَطَهَّرَا لَا تَتَطَهَّرْنَ

# صرف کبیر اسم فاعل

وزن مُتَفَعِّلٌ الخ — صیغہ — معنی

مُتَطَهِّرٌ — واحد مذکر — پاک ہونے والا ایک مرد

مُتَطَهِّرَانِ مُتَطَهِّرُوْنَ مُتَطَهِّرَةٌ مُتَطَهِّرَتَانِ مُتَطَهِّرَاتٌ

مندرجہ ذیل مصادر سے میزان کی تمام گردانیں استاذِ محترم کے سامنے سنائیے اور نیز اُن کے ثلاثی مجرد بھی بتائیے۔

اَلْاِزَّمُّلُ چادر اوڑھنا ۔ اَلْاِضَّرُّعُ گڑگڑانا ۔ اَلْاِذَّکُّرُ نصیحت کرنا۔

مندرجہ ذیل اُردو جملوں کی عربی بنائیے۔

چادر اوڑھنے والا ۔ ہم سب کو ضرور بالضرور گڑگڑانا چاہیئے ۔ وہ ہرگز نصیحت نہیں پکڑیں گے ۔ وہ سب عورتیں ضرور بالضرور پاک ہو جائیں گی۔ تم دو مرد چادر اوڑھتے تھے ۔ تم سب نصیحت پکڑو۔

**غیر ملحق بہ رباعی:** جس کے شروع میں ہمزۂ وصل نہ ہو ۔ اس کے پانچ ابواب ہیں۔

**پہلا باب :** اِفْعَالٌ جیسے اَلْاِکْرَامُ عزت کرنا۔

---

نوٹ: اِفَّاعُلٌ اور اِفَّعُّلٌ اصل میں تَفَاعُلٌ اور تَفَعُّلٌ تھا (بقیہ صفحہ آئندہ پر)

# صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

| وزن اَفْعَلَ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| اَکْرَمَ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد نے عزت کی |

اَکْرَمَا اَکْرَمُوْا اَکْرَمَتْ اَکْرَمَتَا اَکْرَمْنَ اَکْرَمْتَ اَکْرَمْتُمَا

اَکْرَمْتُمْ اَکْرَمْتِ اَکْرَمْتُمَا اَکْرَمْتُنَّ اَکْرَمْتُ اَکْرَمْنَا

# صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

| وزن یُفْعِلُ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| یُکْرِمُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد عزت کرتا ہے یا کرے گا |

یُکْرِمَانِ یُکْرِمُوْنَ تُکْرِمُ تُکْرِمَانِ یُکْرِمْنَ تُکْرِمُ

تُکْرِمَانِ تُکْرِمُوْنَ تُکْرِمِیْنَ تُکْرِمَانِ تُکْرِمْنَ اُکْرِمُ نُکْرِمُ

مضارع واحد متکلم اُاَکْرِمُ اُکْرِمُ۔

**قاعدہ:** اگر دو ہمزۂ متحرکہ یکجا جمع ہو جائیں تو دوسرے ہمزہ کو گرا دیا جاتا ہے۔

واحد متکلم کے علاوہ صیغوں سے ہمزہ گرانے کی وجہ:

واحد متکلم کے صیغہ کی موافقت میں مضارع کے دوسرے صیغوں سے بھی ہمزہ گرادیا جاتا ہے۔

---

(بقیہ صفحہ گذشتہ) تا کو ساکن کرکے فا سے تبدیل کیا پھر فا کا فا میں ادغام کیا پھر ابتداء بالساکن نہ ہوسکنے کی مجبوری میں ہمزۂ وصل مکسور شروع میں لے آئے۔ اِفَّاعُلٌ اور اِفَّعُّلٌ ہوگیا۔ نیز اصل کے لحاظ سے شروع میں تا زائدہ ہونے کی بنا پر مضارع معروف میں ماقبل آخر مفتوح ہے۔

تُكْرِمُ ............ اَكْرِمْ

**قاعدہ :** امر بنانے میں علامتِ مضارع گر جانے سے صیغۂ متکلم کی موافقت باقی نہ رہی اس لئے ہمزہ کو امر میں واپس لے آیا گیا۔ یہ ہمزہ قطعی ہے۔

## صرف کبیر امر حاضر معروف

| وزن اَفْعِلْ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| اَكْرِمْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد عزت کر |

اَكْرِمَا اَكْرِمُوْا اَكْرِمِيْ اَكْرِمَا اَكْرِمْنَ

## صرف کبیر نہی حاضر معروف

| وزن لَا تُفْعِلْ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا تُكْرِمْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد عزت مت کر |

لَا تُكْرِمَا لَا تُكْرِمُوْا لَا تُكْرِمِيْ لَا تُكْرِمَا لَا تُكْرِمْنَ

## صرف کبیر اسم فاعل

| وزن مُفْعِلٌ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| مُكْرِمٌ | واحد مذکر | عزت کرنے والا ایک مرد |

مُكْرِمَانِ مُكْرِمُوْنَ مُكْرِمَةٌ مُكْرِمَتَانِ مُكْرِمَاتٌ

## صرف کبیر اسم مفعول

| وزن مُفْعَلٌ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| مُكْرَمٌ | واحد مذکر | عزت کیا ہوا ایک مرد |

مُکْرَمَانِ مُکْرَمُوْنَ مُکْرَمَۃٌ مُکْرَمَتَانِ مُکْرَمَاتٌ

مندرجہ ذیل مصادر سے میزان کی تمام گردانیں استاذ محترم کو سناؤ اور اُن کے ثلاثی مجرّد بھی بتاؤ۔

اَلْاِذْهَابُ لے جانا۔ اَلْاِحْضَارُ حاضر کرنا۔ اَلْاِصْلَاحُ درست کرنا اَلْاِبْعَادُ دُور کرنا۔ اَلْاِعْجَابُ حیرت میں ڈالنا۔

مندرجہ ذیل اُردو جملوں کی عربی بنائیے۔

تم ضرور لے جاؤ، تم سب ضرور بالضرور حاضر کیے جاؤ گے، تم سب عورتیں درست کر دی جاؤ گی، تم دو مردوں کو ہرگز دور نہیں کیا جائے گا، شاید ان سب عورتوں نے حیرت میں ڈالا ہے۔

**دوسرا باب: تَفْعِیْلٌ جیسے التصریف گھمانا۔**

# صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

| وزن فَعَّلَ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| صَرَّفَ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد نے گھمایا |

صَرَّفَا صَرَّفُوْا صَرَّفَتْ صَرَّفَتَا صَرَّفْنَ صَرَّفْتَ صَرَّفْتُمَا صَرَّفْتُمْ صَرَّفْتِ صَرَّفْتُمَا صَرَّفْتُنَّ صَرَّفْتُ صَرَّفْنَا

# صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

| وزن یُفَعِّلُ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| یُصَرِّفُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد گھما رہا ہے یا گھمائے گا |

يُصَرِّفَانِ يُصَرِّفُونَ تُصَرِّفُ تُصَرِّفَانِ يُصَرِّفْنَ
تُصَرِّفُ تُصَرِّفَانِ تُصَرِّفُونَ تُصَرِّفِينَ تُصَرِّفَانِ
تُصَرِّفْنَ اُصَرِّفُ نُصَرِّفُ

## صرف کبیر امر حاضر معروف

| وزن فَعِّلْ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| صَرِّفْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد گھما دے |

صَرِّفَا صَرِّفُوْا صَرِّفِيْ صَرِّفَا صَرِّفْنَ

## صرف کبیر نہی حاضر معروف

| وزن لاتُفَعِّلْ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لَاتُصَرِّفْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد مت گھما |

لَاتُصَرِّفَا لَاتُصَرِّفُوْا لَاتُصَرِّفِيْ لَاتُصَرِّفَا لَاتُصَرِّفْنَ

## صرف کبیر اسم فاعل

| وزن مُفَعِّلٌ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| مُصَرِّفٌ | واحد مذکر حاضر | گھمانے والا ایک مرد |

مُصَرِّفَانِ مُصَرِّفُوْنَ مُصَرِّفَةٌ مُصَرِّفَتَانِ مُصَرِّفَاتٌ

## صرف کبیر اسم مفعول

| وزن مُفَعَّلٌ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| مُصَرَّفٌ | واحد مذکر | گھمایا ہوا ایک مرد |

مُصَرَّفَانِ مُصَرَّفُوْنَ مُصَرَّفَةٌ مُصَرَّفَتَانِ مُصَرَّفَاتٌ

مندرجہ ذیل مصادر سے میزان کی تمام گردانیں استاذ محترم کے سامنے سنائیے اور ان کے ثلاثی مجرد بھی بتائیے۔

اَلتَّکْذِیْبُ جھٹلانا۔ اَلتَّادِیْبُ شائستہ بنانا۔ اَلتَّعْرِیْفُ پہچنوانا۔ اَلتَّفْرِیْحُ خوش کرنا۔ اَلتَّصْدِیْقُ سچائی ظاہر کرنا۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

ان سب کو جھٹلایا نہیں گیا، کاش تم سب کو شائستہ بنا دیا جاتا، وہ ہرگز نہیں پہچنوائے گا، میں ضرور بالضرور خوش کر دوں گا، اس ایک مرد کو ضرور سچائی ظاہر کرنی چاہیئے۔

**تیسرا باب: تَفَعُّلٌ جیسے اَلتَّقَبُّلُ پسند کرنا۔**

## صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

| وزن تَفَعَّلَ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| تَقَبَّلَ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد نے پسند کیا |

تَقَبَّلَا تَقَبَّلُوْا تَقَبَّلَتْ تَقَبَّلَتَا تَقَبَّلْنَ تَقَبَّلْتَ تَقَبَّلْتُمَا تَقَبَّلْتُمْ تَقَبَّلْتِ تَقَبَّلْتُمَا تَقَبَّلْتُنَّ تَقَبَّلْتُ تَقَبَّلْنَا

## صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

| وزن يَتَفَعَّلُ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| يَتَقَبَّلُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد پسند کرتا ہے یا کرے گا |

يَتَقَبَّلَانِ يَتَقَبَّلُوْنَ تَتَقَبَّلُ تَتَقَبَّلَانِ يَتَقَبَّلْنَ

تَتَقَبَّلُ تَتَقَبَّلَانِ تَتَقَبَّلُونَ تَتَقَبَّلِينَ تَتَقَبَّلَانِ تَتَقَبَّلْنَ
اَتَقَبَّلُ نَتَقَبَّلُ

## صرف کبیر امر حاضر معروف

| وزن تَتَفَعَّلُ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| تَقَبَّلْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد پسند کر |

تَقَبَّلَا تَقَبَّلُوْا تَقَبَّلِیْ تَقَبَّلَا تَقَبَّلْنَ

## صرف کبیر نہی حاضر معروف

| وزن لَا تَتَفَعَّلْ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لَا تَقَبَّلْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد پسند مت کر |

لَا تَقَبَّلَا لَا تَقَبَّلُوْا لَا تَقَبَّلِیْ لَا تَقَبَّلَا لَا تَقَبَّلْنَ

## صرف کبیر اسم فاعل

| وزن مُتَفَعِّلٌ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| مُتَقَبِّلٌ | واحد مذکر | پسند کرنے والا ایک مرد |

مُتَقَبِّلَانِ مُتَقَبِّلُوْنَ مُتَقَبِّلَةٌ مُتَقَبِّلَتَانِ مُتَقَبِّلَاتٌ

## صرف کبیر اسم مفعول

| وزن مُتَفَعَّلٌ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| مُتَقَبَّلٌ | واحد مذکر | پسند کیا ہوا ایک مرد |

مُتَقَبَّلَانِ مُتَقَبَّلُوْنَ مُتَقَبَّلَةٌ مُتَقَبَّلَتَانِ مُتَقَبَّلَاتٌ

مندرجہ ذیل مصادر سے میزان کی تمام گردانیں استاذِ محترم کو سنائیے۔

اَلتَّعَجُّلُ جلدی کرنا۔ اَلتَّظَلُّمُ ظلم جھیلنا۔ اَلتَّاَدُّبُ شائستہ ہونا۔

اَلتَّقَرُّبُ نزدیک ہونا۔ اَلتَّلَبُّثُ دیر کرنا، ٹھہرنا۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

تم سب جلدی کرو، میں ہرگز ظلم نہیں جھیلوں گا، وہ عورتیں شائستہ نہیں ہوئیں، تم سب عورتیں قریب ہو جاؤ، شاید اس ایک عورت نے دیر نہیں کی ہے۔

**چوتھا باب: مُفَاعَلَۃٌ جیسے اَلْمُقَاتَلَۃُ وَالْقِتَالُ آپس میں جنگ کرنا۔**

## صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

| وزن فَاعَلَ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| قَاتَلَ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد نے آپس میں جنگ کی |

قَاتَلَا قَاتَلُوْا قَاتَلَتْ قَاتَلَتَا قَاتَلْنَ قَاتَلْتَ قَاتَلْتُمَا

قَاتَلْتُمْ قَاتَلْتِ قَاتَلْتُمَا قَاتَلْتُنَّ قَاتَلْتُ قَاتَلْنَا

## صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

| وزن يُفَاعِلُ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| يُقَاتِلُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد آپس میں جنگ کرتا ہے یا کرے گا |

يُقَاتِلَانِ يُقَاتِلُوْنَ تُقَاتِلُ تُقَاتِلَانِ يُقَاتِلْنَ تُقَاتِلُ

تُقَاتِلَانِ تُقَاتِلُوْنَ تُقَاتِلِيْنَ تُقَاتِلَانِ تُقَاتِلْنَ اُقَاتِلُ نُقَاتِلُ

# صرف کبیر امر حاضر معروف

| وزن فَاعِلْ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| قَاتِلْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد آپس میں جنگ کر |

قَاتِلَا قَاتِلُوْا قَاتِلِیْ قَاتِلَا قَاتِلْنَ

# صرف کبیر نہی حاضر معروف

| وزن لَا تُفَاعِلْ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا تُقَاتِلْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد آپس میں جنگ مت کر |

لَا تُقَاتِلَا لَا تُقَاتِلُوْا لَا تُقَاتِلِیْ لَا تُقَاتِلَا لَا تُقَاتِلْنَ

# صرف کبیر اسم فاعل

| وزن مُفَاعِلٌ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| مُقَاتِلٌ | واحد مذکر | آپس میں جنگ کرنے والا ایک مرد |

مُقَاتِلَانِ مُقَاتِلُوْنَ مُقَاتِلَۃٌ مُقَاتِلَتَانِ مُقَاتِلَاتٌ

# صرف کبیر اسم مفعول

| وزن مُفَاعَلٌ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| مُقَاتَلٌ | واحد مذکر | وہ ایک مرد جس سے جنگ کی گئی |

مُقَاتَلَانِ مُقَاتَلُوْنَ مُقَاتَلَۃٌ مُقَاتَلَتَانِ مُقَاتَلَاتٌ

مندرجہ ذیل مصادر سے میزان کی تمام گردانیں استاذ محترم کو سنائیے۔

اَلْمُشَاتَمَةُ آپس میں گالی گلوچ کرنا۔ اَلْمُلَاعَبَةُ آپس میں کھیل کود کرنا اَلْمُخَادَعَةُ آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔ اَلْمُنَاصَرَةُ۔ آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ اَلْمُنَازَعَةُ آپس میں جھگڑا کرنا۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

ان عورتوں نے عنقریب ہی گالی گلوچ کی ہے، وہ لوگ آپس میں دھوکہ دہی کرتے تھے، تم لوگ آپس میں ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے، تم سب آپس میں مت جھگڑو، ان دونوں کو کھیل کود ہرگز نہیں کرنا چاہئے۔

**پانچواں باب: تَفَاعُلٌ جیسے اَلتَّقَابُلُ آمنے سامنے ہونا۔**

# صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

| وزن تَفَاعَلَ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| تَقَابَلَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد آمنے سامنے ہوا |

تَقَابَلَا تَقَابَلُوْا تَقَابَلَتْ تَقَابَلَتَا تَقَابَلْنَ تَقَابَلْتَ تَقَابَلْتُمَا تَقَابَلْتُمْ تَقَابَلْتِ تَقَابَلْتُمَا تَقَابَلْتُنَّ تَقَابَلْتُ تَقَابَلْنَا

# صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

| وزن يَتَفَاعَلُ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| يَتَقَابَلُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد آمنے سامنے ہو رہا ہے یا ہوگا |

يَتَقَابَلَانِ يَتَقَابَلُوْنَ تَتَقَابَلُ تَتَقَابَلَانِ يَتَقَابَلْنَ تَتَقَابَلُ تَتَقَابَلَانِ تَتَقَابَلُوْنَ تَتَقَابَلِيْنَ تَتَقَابَلَانِ تَتَقَابَلْنَ اَتَقَابَلُ نَتَقَابَلُ

# صرف کبیر امر حاضر معروف

| وزن تَفَاعَلْ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| تَقَابَلْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد آمنے سامنے ہو جا |

تَقَابَلَا تَقَابَلُوْا تَقَابَلِیْ تَقَابَلَا تَقَابَلْنَ

# صرف کبیر نہی حاضر معروف

| وزن لَا تَتَفَاعَلْ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لَا تَتَقَابَلْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد آمنے سامنے مت ہو |

لَا تَتَقَابَلَا لَا تَتَقَابَلُوْا لَا تَتَقَابَلِیْ لَا تَتَقَابَلَا لَا تَتَقَابَلْنَ

# صرف کبیر اسم فاعل

| وزن مُتَفَاعِلٌ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| مُتَقَابِلٌ | واحد مذکر | آمنے سامنے ہونے والا ایک مرد |

مُتَقَابِلَانِ مُتَقَابِلُوْنَ مُتَقَابِلَةٌ مُتَقَابِلَتَانِ مُتَقَابِلَاتٌ

مندرجہ ذیل مصادر سے میزان کی تمام گردانیں استاذ محترم کے سامنے سناؤ اور نیز اُن کے ثلاثی مجرد بھی بتاؤ۔

اَلتَّنَاصُرُ آپس میں ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ اَلتَّحَاسُدُ آپس میں ایک دوسرے پر حسد کرنا۔ اَلتَّعَارُفُ آپس میں ایک دوسرے کو پہچاننا۔ اَلتَّنَازُعُ آپس میں جھگڑنا۔ اَلتَّلَاطُفُ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ نرمی برتنا۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

تم لوگ آپس میں ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے، تم آپس میں حسد مت کرو، وہ آپس میں ایک دوسرے کو نہیں پہچانتی ہیں، وہ دو عورتیں آپس میں ضرور جھگڑیں گی، ان سب مردوں کو آپس میں ضرور نرمی برتنی چاہیئے۔

**قاعدہ**: باب تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ سے مضارع کے جن صیغوں میں دو تاء جمع ہو جائیں ان میں سے دوسری تاء کو حذف کرنا جائز ہے جیسے لَاتَنَازَعُوا تَعَجَّلُوْنَ۔

# رُباعی

فعل رباعی کی دو قسمیں ہیں: (۱) مجرّد (۲) مزید فیہ یا مُنْشَعِب۔

**رباعی مجرد**: ایسا رباعی جس کی ماضی میں کوئی حرف زائد نہ ہو جیسے بَعْثَرَ۔

**رباعی مزید فیہ**: ایسا رباعی جس کی ماضی میں کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے اِقْشَعَرَّ

رباعی مجرد کا ایک باب ہے فَعْلَلَةٌ جیسے اَلْبَعْثَرَةُ ابھارنا۔

# صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

| وزن فَعْلَلَ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| بَعْثَرَ | واحد مذکر غائب | اس ایک مرد نے ابھارا |

بَعْثَرَا بَعْثَرُوْا بَعْثَرَتْ بَعْثَرَتَا بَعْثَرْنَ

بَعْثَرْتَ بَعْثَرْتُمَا بَعْثَرْتُمْ بَعْثَرْتِ بَعْثَرْتُمَا

بَعْثَرْتُنَّ بَعْثَرْتُ بَعْثَرْنَا

# صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

| وزن يُفَعْلِلُ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| يُبَعْثِرُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد ابھار رہا ہے یا ابھارے گا |

يُبَعْثِرَانِ يُبَعْثِرُوْنَ تُبَعْثِرُ تُبَعْثِرَانِ يُبَعْثِرْنَ تُبَعْثِرُ

تُبَعْثِرَانِ تُبَعْثِرُوْنَ تُبَعْثِرِيْنَ تُبَعْثِرَانِ تُبَعْثِرْنَ

اُبَعْثِرُ نُبَعْثِرُ

# صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

| وزن فَعْلِلْ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| بَعْثِرْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد ابھار دے |

بَعْثِرَا بَعْثِرُوْا بَعْثِرِیْ بَعْثِرَا بَعْثِرْنَ

# صرف کبیر نہی حاضر معروف

| وزن لَا تُفَعْلِلْ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا تُبَعْثِرْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد مت ابھار |

لَا تُبَعْثِرَا لَا تُبَعْثِرُوْا لَا تُبَعْثِرِیْ لَا تُبَعْثِرَا لَا تُبَعْثِرْنَ

# صرف کبیر اسم فاعل

| وزن مُفَعْلِلٌ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| مُبَعْثِرٌ | واحد مذکر | ابھانے والا ایک مرد |

مُبَعْثِرَانِ مُبَعْثِرُوْنَ مُبَعْثِرَةٌ مُبَعْثِرَتَانِ مُبَعْثِرَاتٌ

# صرف کبیر اسم مفعول

| وزن مُفَعْلَلٌ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| مُبَعْثَرٌ | واحد مذکر | وہ ایک مرد جس کو ابھارا گیا |

مُبَعْثَرَانِ مُبَعْثَرُوْنَ مُبَعْثَرَةٌ مُبَعْثَرَتَانِ مُبَعْثَرَاتٌ

مندرجہ ذیل مصادر سے میزان کی تمام گردانیں استاذ محترم کو سنائیے۔

اَلدَّحْرَجَةُ لڑھکانا ۔ اَلْعَسْكَرَةُ لشکر تیار کرنا ۔ اَلْقَنْطَرَةُ پل باندھنا ۔ اَلزَّعْفَرَةُ زعفرانی رنگنا ۔

مندرجہ ذیل اُردو جملوں کی عربی بنائیے ۔

انہیں ہرگز لڑھکانا نہیں چاہیئے ، وہ لڑھکاتی تھی ، وہ ضرور لشکر تیار کریں گے ، شاید انہوں نے پل باندھ لیا ، زعفرانی رنگا ہوا ، تم زعفرانی مت رنگو۔

یہ باب لازم اور متعدی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے ۔

# رباعی مزید فیہ

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں :

(۱) باہمزۂ وصل (یعنی جس کے شروع میں ہمزۂ وصل ہو)

(۲) بے ہمزۂ وصل (یعنی جس کے شروع میں ہمزۂ وصل نہ ہو)

بے ہمزۂ وصل کا ایک باب ہے تَفَعْلُلٌ جیسے اَلتَّسَرْبُلُ کرتہ پہننا

# صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

وزن تَفَعْلَلَ الخ    صیغہ    معنی

تَسَرْبَلَ    واحد مذکر غائب    اس ایک مرد نے کرتہ پہن لیا

تَسَرْبَلَا تَسَرْبَلُوْا تَسَرْبَلَتْ تَسَرْبَلَتَا تَسَرْبَلْنَ

تَسَرْبَلْتَ تَسَرْبَلْتُمَا تَسَرْبَلْتُمْ تَسَرْبَلْتِ

تَسَرْبَلْتُمَا تَسَرْبَلْتُنَّ تَسَرْبَلْتُ تَسَرْبَلْنَا

# صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

وزن يَتَفَعْلَلُ الخ    صیغہ    معنی

يَتَسَرْبَلُ    واحد مذکر غائب    وہ ایک مرد کرتہ پہن رہا ہے یا پہنے گا

يَتَسَرْبَلَانِ يَتَسَرْبَلُوْنَ تَتَسَرْبَلُ تَتَسَرْبَلَانِ يَتَسَرْبَلْنَ

تَتَسَرْبَلُ تَتَسَرْبَلَانِ تَتَسَرْبَلُوْنَ تَتَسَرْبَلِيْنَ

تَتَسَرْبَلَانِ تَتَسَرْبَلْنَ اَتَسَرْبَلُ نَتَسَرْبَلُ

# صرف کبیر امر حاضر معروف

وزن تَفَعْلَلْ الخ    صیغہ    معنی

تَسَرْبَلْ    واحد مذکر حاضر    تو ایک مرد کرتہ پہن لے

تَسَرْبَلَا تَسَرْبَلُوْا تَسَرْبَلِیْ تَسَرْبَلَا

تَسَرْبَلْنَ

# صرف کبیر نہی حاضر معروف

| وزن لَا تَتَفَعْلَلْ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لَا تَتَسَرْبَلْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد کرتہ مت پہن |

لَا تَتَسَرْبَلَا لَا تَتَسَرْبَلُوا لَا تَتَسَرْبَلِي لَا تَتَسَرْبَلَا لَا تَتَسَرْبَلْنَ

# صرف کبیر اسمِ فاعل

| وزن مُتَفَعْلِلٌ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| مُتَسَرْبِلٌ | واحد مذکر | کرتہ پہننے والا ایک مرد |

مُتَسَرْبِلَانِ مُتَسَرْبِلُونَ مُتَسَرْبِلَةٌ مُتَسَرْبِلَتَانِ
مُتَسَرْبِلَاتٌ

مندرجہ ذیل مصادر سے میزان کی تمام گردانیں استاذ محترم کو سناؤ۔

اَلتَّسَرْوُلُ پائجامہ پہننا۔ اَلتَّبَخْتُرُ نازو انداز سے چلنا۔
اَلتَّدَحْرُجُ لڑھکنا۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

شاید اس نے کرتہ پہن لیا، وہ پائجامہ ہرگز نہیں پہنے گی، ان لوگوں کو نازو انداز سے ہرگز نہیں چلنا چاہئے، وہ لڑھکتی تھی، میں ضرور بالضرور کرتہ پہنوں گا۔

یہ باب قرآن پاک میں مستعمل نہیں ہے اور لازم استعمال ہوتا ہے۔
رباعی مزید فیہ با ہمزۂ وصل کے دو باب ہیں اور دونوں لازم استعمال ہوتے ہیں۔

**باب اول: اِفْعَنْلَالٌ اَلْاِبْرِنْشَاقُ خوش ہونا۔**

## صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

| وزن اِفْعَنْلَلَ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| اِبْرَنْشَقَ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد خوش ہوا |

اِبْرَنْشَقَا اِبْرَنْشَقُوْا اِبْرَنْشَقَتْ اِبْرَنْشَقَتَا اِبْرَنْشَقْنَ
اِبْرَنْشَقْتَ اِبْرَنْشَقْتُمَا اِبْرَنْشَقْتُمْ اِبْرَنْشَقْتِ اِبْرَنْشَقْتُمَا
اِبْرَنْشَقْتُنَّ اِبْرَنْشَقْتُ اِبْرَنْشَقْنَا

## صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

| وزن یَفْعَنْلِلُ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| یَبْرَنْشِقُ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد خوش ہو رہا ہے یا ہوگا |

یَبْرَنْشِقَانِ یَبْرَنْشِقُوْنَ تَبْرَنْشِقُ تَبْرَنْشِقَانِ یَبْرَنْشِقْنَ
تَبْرَنْشِقُ تَبْرَنْشِقَانِ تَبْرَنْشِقُوْنَ تَبْرَنْشِقِیْنَ تَبْرَنْشِقَانِ
تَبْرَنْشِقْنَ اَبْرَنْشِقُ نَبْرَنْشِقُ

## صرف کبیر امر حاضر معروف

| وزن اِفْعَنْلِلْ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| اِبْرَنْشِقْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد خوش ہو جا |

اِبْرَنْشِقَا اِبْرَنْشِقُوْا اِبْرَنْشِقِیْ اِبْرَنْشِقَا اِبْرَنْشِقْنَ

# صرف کبیر نہی حاضر معروف

| وزن لَا تَفْعَنْلِلْ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| لَا تَبْرَنْشِقْ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد خوش مت ہو |

لَا تَبْرَنْشِقَا لَا تَبْرَنْشِقُوْا لَا تَبْرَنْشِقِيْ لَا تَبْرَنْشِقَا
لَا تَبْرَنْشِقْنَ

# صرف کبیر اسم فاعل

| وزن مُفْعَنْلِلٌ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| مُبْرَنْشِقٌ | واحد مذکر | خوش ہونے والا ایک مرد |

مُبْرَنْشِقَانِ مُبْرَنْشِقُوْنَ مُبْرَنْشِقَةٌ مُبْرَنْشِقَتَانِ
مُبْرَنْشِقَاتٌ

مندرجہ ذیل مصادر سے میزان کی تمام گردانیں استاذِ محترم کو سنائیے۔

اَلْاِحْرِنْجَامُ جمع ہونا۔ اَلْاِعْرِنْكَاسُ[1] بالوں کا سیاہ ہونا۔
اَلْاِسْلِنْطَاحُ گدّی پر سونا۔

مندرجہ ذیل اُردو جملوں کی عربی بنائیے۔

اسے خوش ہو جانا چاہیئے، وہ سب عورتیں جمع ہو گئی تھیں، میں ہرگز گدی پر نہیں سوؤں گا، وہ سیاہ بال والی ہو گئی، کاش تم سب جمع ہو جاتے۔

---

(۱) یہ عام طور پر بالوں کے سیاہ ہونے کے لیے بولا جاتا ہے۔

**دوسرا باب : اِفْعِلَّالٌ** اَلْاِقْشِعْرَارُ کانپنا ، رونگٹے کھڑے ہونا۔

| وزن | وزن |
|---|---|
| اِفْعَلْلَلَ الخ | اِفْعَلَّ الخ |
| اِقْشَعْرَرَ | اِقْشَعَرَّ |

**قاعدہ :** اگر ایک طرح کے دو حرف متحرک جمع ہو جائیں اور ماقبل ساکن ہو تو پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دونوں میں ادغام کر دیا جاتا ہے۔

## صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

| وزن اِفْعَلَّ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| اِقْشَعَرَّ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد کانپ گیا یا اس کے رونگٹے کھڑے ہوئے |

اِقْشَعَرَّا اِقْشَعَرُّوْا اِقْشَعَرَّتْ اِقْشَعَرَّتَا اِقْشَعْرَرْنَ
اِقْشَعْرَرْتَ اِقْشَعْرَرْتُمَا اِقْشَعْرَرْتُمْ اِقْشَعْرَرْتِ
اِقْشَعْرَرْتُمَا اِقْشَعْرَرْتُنَّ اِقْشَعْرَرْتُ اِقْشَعْرَرْنَا

## صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

| وزن یَفْعَلِلُّ الخ | صیغہ | معنی |
|---|---|---|
| یَقْشَعِرُّ | واحد مذکر غائب | وہ ایک مرد کانپ رہا ہے یا کانپ جائے گا |

یَقْشَعِرَّانِ یَقْشَعِرُّوْنَ تَقْشَعِرُّ تَقْشَعِرَّانِ یَقْشَعْرِرْنَ
تَقْشَعِرُّ تَقْشَعِرَّانِ تَقْشَعِرُّوْنَ تَقْشَعِرِّیْنَ تَقْشَعِرَّانِ
تَقْشَعْرِرْنَ اَقْشَعِرُّ نَقْشَعِرُّ

# صرف کبیر امر حاضر معروف

| وزن اِفْعَلِلَّ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| اِقْشَعِرَّ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد کانپ جا |

اِقْشَعِرَّا اِقْشَعِرُّوا اِقْشَعِرِّی اِقْشَعِرَّا اِقْشَعْرِرْنَ

# صرف کبیر نہی حاضر معروف

| وزن لَا تَفْعَلِلَّ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| لَا تَقْشَعِرَّ | واحد مذکر حاضر | تو ایک مرد مت کانپ |

لَا تَقْشَعِرَّا لَا تَقْشَعِرُّوا لَا تَقْشَعِرِّی لَا تَقْشَعِرَّا
لَا تَقْشَعْرِرْنَ

نوٹ : اِقْشَعَرَّ صیغہ واحد مذکر حاضر کو تین طرح پڑھا جا سکتا ہے
اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ۔
لَا تَقْشَعِرَّ صیغہ واحد مذکر کو تین طرح پڑھا جا سکتا ہے۔
لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ۔

# صرف کبیر اسم فاعل

| وزن مُفْعَلِلٌّ الخ | صیغہ | معنی |
| --- | --- | --- |
| مُقْشَعِرٌّ | واحد مذکر | کانپنے والا ایک مرد |

مُقْشَعِرَّانِ مُقْشَعِرُّوْنَ مُقْشَعِرَّةٌ مُقْشَعِرَّتَانِ
مُقْشَعِرَّاتٌ

مندرجہ ذیل مصادر سے میزان کی تمام گردانیں استاذِ محترم کو سنائیے۔

اَلْاِقْمِطْرَارُ سخت ناراض ہونا۔ اَلْاِشْفِتْرَارُ پراگندہ حال۔

اَلْاِشْمِخْرَارُ بلند ہونا۔

مندرجہ ذیل اُردو جملوں کی عربی بنائیے۔

سب لوگ ضرور بالضرور کانپ جائیں گے، ان دونوں کو سخت ناراض ہرگز نہیں ہونا چاہیئے، کاش تم سب پراگندہ حال ہوتے، وہ ہرگز بلند نہیں ہوگی، وہ سب عورتیں کانپتی تھیں۔

# ثلاثی مزید فیہ ملحق برُباعی

اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ملحق برباعی مجرّد (ایسا ثلاثی مجرد جو ایک حرف کے اضافہ سے رباعی مجرد کے ہم وزن ہوگیا ہو۔

(۲) ملحق برباعی مجرد نہ ہو۔ یعنی ایک حرف سے زائد کا اضافہ ہو۔

ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب ہیں:

**تنبیہ:** ان میں سے پانچویں باب کے علاوہ کوئی باب قرآن پاک میں مستعمل نہیں ہے۔ نیز اب اختصار کے لیے ہم صرف صغیر پر اکتفا کر رہے ہیں۔

عزیز طلبہ آپ تمام گردانیں پورے صیغوں کے ساتھ استاذ محترم کو سنائیں۔

**پہلا باب:** فَعْلَلَةٌ لام کلمہ مکرر۔ جیسے اَلْجَلْبَبَةُ چادر اوڑھنا یا اوڑھانا۔

## صرف صغیر

وزن فَعْلَلَ الخ

جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً اَلْفَاعِلُ مُجَلْبِبٌ وَجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً اَلْمَفْعُوْلُ مُجَلْبَبٌ اَلْاَمْرُ الحَاضِرُ جَلْبِبْ والنہی لَاتُجَلْبِبْ

تنبیہ : مصدر معروف اور مصدر مجہول دونوں کا ترجمہ ہر صرف صغیر میں علیحدہ علیحدہ کیجیے، جیسے، چادر اڑھانا (معروف) ، چادر اوڑھایا جانا (مجہول)

اَلشَّمْلَلَةُ دوڑنا ۔ اس سے بھی گردان کیجیے ۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے ۔

وہ دوڑتا تھا، اس ایک عورت کو چادر اوڑھنی چاہیے، میں ہرگز چادر نہیں اوڑھوں گا ۔

**دوسرا باب** : فَعْنَلَةٌ عین اور لام کلمہ کے درمیان نون زائد، جیسے اَلْقَلْنَسَةُ ٹوپی اوڑھنا یا اوڑھانا ۔

## صرف صغیر

وزن فَعْنَلَ الخ

قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً اَلْفَاعِلُ مُقَلْنِسٌ وَقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً اَلْمَفْعُوْلُ مُقَلْنَسٌ اَلْاَمْرُ الحَاضِر قَلْنِسْ وَالنہی لَاتُقَلْنِسْ

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے ۔

اس نے ٹوپی اوڑھی تھی، کاش وہ سب ٹوپی اوڑھتے ، وہ سب

عورتیں ہرگز ٹوپی نہیں اوڑھیں گی۔

**تیسرا باب:** فَوْعَلَةٌ فا اور عین کلمہ کے درمیان واؤ زائد۔
جیسے اَلْجَوْرَبَةُ موزے پہننا یا پہنانا۔

## صرف صغیر

وزن فَوْعَلَ

جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً اَلْفَاعِلُ مُجَوْرِبٌ
وَجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً اَلْمَفْعُوْلُ مُجَوْرَبٌ
اَلْاَمْرُ الْحَاضِرُ جَوْرِبْ وَالنَّهْيُ لَا تُجَوْرِبْ.

اَلْحَوْقَلَةُ بہت زیادہ بوڑھا ہونا۔ اس سے بھی گردان کیجیے۔
مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔
شاید ان سب نے موزہ پہن لیا، وہ دونوں ضرور بالضرور موزہ پہنیں گے، وہ ایک عورت عنقریب ہی بوڑھی ہوئی ہے۔

**چوتھا باب:** فَعْوَلَةٌ عین و لام کلمہ کے درمیان واؤ زائد،
جیسے اَلسَّرْوَلَةُ پاجامہ پہننا یا پہنانا۔

## صرف صغیر

وزن فَعْوَلَ الخ

سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً اَلْفَاعِلُ مُسَرْوِلٌ
وَسُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً اَلْمَفْعُوْلُ مُسَرْوَلٌ
اَلْاَمْرُ الْحَاضِرُ سَرْوِلْ وَالنَّهْيُ لَا تُسَرْوِلْ

اَلْجَهْوَرَةُ آواز بلند کرنا۔ اس سے بھی گردان کیجیے۔
مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

اس ایک عورت نے پائجامہ نہیں پہنا، میں نے عنقریب ہی پائجامہ پہنا ہے، وہ لوگ ضرور آواز بلند کریں گے۔

**پانچواں باب:** فَیْعَلَۃٌ فاء اور عین کلمہ کے درمیان یاء زائد، جیسے اَلْخَیْعَلَۃُ بے آستین کا کرتہ پہننا یا پہنانا۔

## صرف صغیر

وزن فَیْعَلَ الخ

خَیْعَلَ یُخَیْعِلُ خَیْعَلَۃً اَلْفَاعِلُ مُخَیْعِلٌ وَخُوْعِلَ یُخَیْعَلُ خَیْعَلَۃً اَلْمَفْعُوْلُ مُخَیْعَلٌ اَلْاَمْرُ الحَاضِرُ خَیْعِلْ وَالنہی لَا تُخَیْعِلْ

اَلسَّیْطَرَۃُ مقرر ہونا، ذمہ دار ہونا۔ اس سے بھی گردان کیجیے۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

ایک ذمہ دار شخص، بے آستین کرتہ پہننے والی ایک عورت، میں ہرگز ذمہ دار نہیں بنوں گا۔

**چھٹا باب:** فَعْیَلَۃٌ عین اور لام کلمہ کے درمیان یاء زائد، جیسے اَلشَّرْیَفَۃُ کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا۔

## صرف صغیر

وزن فَعْیَلَ الخ

شَرْیَفَ یُشَرْیِفُ شَرْیَفَۃً اَلْفَاعِلُ مُشَرْیِفٌ وَشُرْیِفَ یُشَرْیَفُ شَرْیَفَۃً اَلْمَفْعُوْلُ مُشَرْیَفٌ اَلْاَمْرُ الحَاضِرُ شَرْیِفْ وَالنَّہی لَا تُشَرْیِفْ

اَلْجَزْيَلَةُ سونے کا لنکل کرنا ۔ اس سے بھی گردان کیجیے ۔

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے ۔

وہ سونے کا لنکل کرتا تھا، وہ کھیتی کے بڑھے ہوئے پتوں کی چھٹائی ہرگز نہیں کرے گا، سونے کا لنکل کرنے والی ایک عورت

**ساتواں باب** : فَعْلَاةٌ لام کلمہ کے بعد یار سے تبدیل شدہ الف زائد، جیسے اَلْقَلْسَاةُ ٹوپی پہننا یا پہنانا۔

اَلْقَلْسَاةُ اصل میں اَلْقَلْسَيَةُ ہے قاعدہ گذشتہ[(۱)] کی بنا پر یا کو الف سے بدل دیا گیا۔

## صرف صغیر

وزن فَعْلٰی الخ

قَلْسٰی يُقَلْسِيْ قَلْسَاةً اَلْفَاعِلُ مُقَلْسٍ وَقُلْسِيَ يُقَلْسٰی قَلْسَاةً اَلْمَفْعُوْلُ مُقَلْسًى اَلْاَمْرُ الْحَاضِرُ قَلْسِ وَالنَّهْيُ لَا تُقَلْسِ

**اسم فاعل** : مُقَلْسٍ اصل میں مُقَلْسِيٌ تھا قاعدہ گذشتہ کے مطابق یار کے ضمہ کو حذف کر دیا گیا پھر یار اور تنوین میں اجتماع ساکنین ہوگیا اس لیے یار کو حذف کر دیا گیا مُقَلْسٍ ہوگیا ۔

**اسم مفعول** : مُقَلْسًى اصل میں مُقَلْسَيٌ تھا۔ قاعدہ گذشتہ کے مطابق یار کو الف سے بدل دیا پھر الف اور تنوین کے درمیان اجتماع ساکنین ہوگیا اس لیے الف گر گیا مُقَلْسًى رہ گیا ۔

باقی صیغوں کی تبدیلیوں کے تمام قواعد ماقبل میں آچکے ہیں ۔

اَلْجَعْبَاةُ ڈالنا ۔ اس سے بھی گردان کیجیے ۔

---

(۱) صفحہ ۱۴۱ پر ملاحظہ ہو۔

مندرجہ ذیل اُردو جملوں کی عربی بنائیے۔

وہ سب عورتیں ہرگز ٹوپی نہیں اوڑھیں گی، شاید اس نے ٹوپی اوڑھ لی، ان دونوں کو ٹوپی اوڑھا دی گئی۔

**ملحق بہ رباعی مزید فیہ** (ایسا ثلاثی جس میں ایک سے زائد حروف کا اضافہ کیا گیا ہو) اس کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ملحق بہ تَدَحْرُجَ (یعنی اضافہ کے بعد ثلاثی تَدَحْرُجَ کے ہم وزن ہو جائے)

(۲) ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ (یعنی اضافہ کے بعد ثلاثی اِحْرَنْجَمَ کے ہم وزن ہو جائے)

ملحق بہ تَدَحْرُجَ کے آٹھ ابواب ہیں۔ یہ آٹھوں باب قرآن پاک میں مستعمل نہیں ہیں۔

**پہلا باب:** تَفَعْلُلٌ فا کلمہ سے پہلے تا زائد اور لام کلمہ مکرر، جیسے اَلتَّجَلْبُبُ چادر اوڑھنا۔

## صرف صغیر

وزن تَفَعْلَلَ الخ

تَجَلْبَبَ يَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا اَلْفَاعِلُ مُتَجَلْبِبٌ اَلْاَمْرُ الْحَاضِر تَجَلْبَبْ وَالنَّهِيُ لَا تَجَلْبَبْ

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

وہ سب عورتیں ضرور بالضرور چادر اوڑھیں گی، تم دو مرد چادر مت اوڑھو، ہم سب ہرگز چادر نہیں اوڑھیں گے۔

**دوسرا باب:** تَفَعْنُلٌ فا کلمہ سے پہلے تا کی زیادتی اور عین ولام کلمہ کے

درمیان نون کی زیادتی جیسے اَلتَّقَلْنُسُ ٹوپی پہننا۔

## صرف صغیر

وزن تَفَعْنَلَ الخ

تَقَلْنَسَ يَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا اَلْفَاعِلُ مُتَقَلْنِسٌ

اَلْاَمْرُ الْحَاضِرُ تَقَلْنَسْ وَالنَّهْيُ لَا تَقَلْنَسْ

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

تم سب مردوں کو ضرور بالضرور ٹوپی پہننا چاہیے، اس ایک عورت کو ٹوپی نہیں پہننا چاہیے، کاش میں ٹوپی پہنتا۔

**تیسرا باب:** تَمَفْعُلٌ فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم کی زیادتی جیسے اَلتَّمَسْكُنُ مسکین بننا۔

## صرف صغیر

وزن تَمَفْعَلَ الخ

تَمَسْكَنَ يَتَمَسْكَنُ تَمَسْكُنًا اَلْفَاعِلُ مُتَمَسْكِنٌ

اَلْاَمْرُ الْحَاضِرُ تَمَسْكَنْ وَالنَّهْيُ لَا تَمَسْكَنْ

مندرجہ ذیل اُردو جملوں کی عربی بنائیے۔

تم سب مرد ہرگز مسکین نہیں بنو گے، شاید وہ ایک عورت مسکین بن گئی، کاش تم سب عورتیں مسکین نہ بنتیں۔

**چوتھا باب:** تَفَعْلُتٌ فاء کلمہ سے پہلے اور لام کلمہ کے بعد تاء کی زیادتی جیسے اَلتَّعَفْرُتُ خبیث ہونا، بدطینت ہونا۔

∴ ∴ ∴

## صرف صغیر

وزن تَفَعْلَتَ الخ

تَعَفْرَتَ يَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتًا اَلْفَاعِلُ مُتَعَفْرِتٌ

اَلْاَمْرُ الْحَاضِرُ تَعَفْرَتْ وَالنَّهِيُ لَا تَتَعَفْرَتْ

مندرجہ ذیل اُردو جملوں کی عربی بنائیے۔

شاید وہ بدطینت ہوگیا، تم لوگ بدطینت مت ہونا، اسے بدطینت نہیں ہونا چاہیئے۔

**پانچواں باب:** تَفَوْعُلٌ فاء کلمہ سے پہلے تاء زائد اور فاء اور عین کلمہ کے درمیان واؤ زائد جیسے اَلتَّجَوْرُبُ موزہ پہننا۔

## صرف صغیر

وزن تَفَوْعَلَ الخ

تَجَوْرَبَ يَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُبًا اَلْفَاعِلُ مُتَجَوْرِبٌ

اَلْاَمْرُ الْحَاضِرُ تَجَوْرَبْ وَالنَّهِيُ لَا تَتَجَوْرَبْ۔

اَلتَّكَوْثُرُ زیادہ ہونا۔ اس سے بھی گردان کیجیے۔

مندرجہ ذیل اُردو جملوں کی عربی بنائیے۔

تم دونوں موزہ پہن لو، وہ لوگ ہرگز موزہ نہیں پہنیں گے، میں موزہ نہیں پہنوں گا۔

**چھٹا باب:** تَفَعْوُلٌ فاء سے پہلے تاء زائد عین ولام کلمہ کے درمیان واؤ زائد جیسے اَلتَّسَرْوُلُ پائجامہ پہننا۔

⁘ ⁘ ⁘

## صرف صغیر

وزن تَفَعْوَلَ الخ

تَسَرْوَلَ يَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلاً اَلْفَاعِلُ مُتَسَرْوِلٌ
اَلْاَمْرُ الحَاضِرُ تَسَرْوَلْ وَالنَّهِيُ لاَ تَسَرْوَلْ

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

شاید اس عورت نے پائجامہ پہن لیا، میں ضرور پائجامہ پہنوں گا، تم دونوں پائجامہ پہن لو۔

**ساتواں باب :** تَفَيْعُلٌ فاء کلمہ سے پہلے تاء زائد فاء اور عین کلمہ کے درمیان یاء زائد جیسے اَلتَّخَيْعُلُ بے آستین کا کرتہ پہننا۔

## صرف صغیر

وزن تَفَيْعَلَ الخ

تَخَيْعَلَ يَتَخَيْعَلُ تَخَيْعُلاً اَلْفَاعِلُ مُتَخَيْعِلٌ
اَلْاَمْرُ الحَاضِرُ تَخَيْعَلْ وَالنَّهِيُ لاَ تَخَيْعَلْ

اَلتَّشَيْطُنُ نافرمانی کرنا۔ اس سے بھی گردان کیجیے۔

مندرجہ ذیل اُردو جملوں کی عربی بنائیے۔

شاید ان لوگوں نے بے آستین کا کرتہ پہنا ہے، میں بے آستین کا کرتہ ہرگز نہیں پہنوں گا، تم نافرمانی مت کرو۔

**آٹھواں باب :** تَفَعْلٍ فاء کلمہ سے پہلے تاء زائد اور لام کلمہ کے بعد یاء زائد جیسے اَلتَّقَلْسِيْ معرف باللام تَقَلْسٍ غیر معرف باللام تَفَعْلٍ اصل میں تَفَعْلُيٌ تھا مناسبتِ یاء کی بناء پر لام کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا پھر ضمہ کے دشوار ہونے کی وجہ سے یاء کو ساکن کر دیا

یار اور تنوین میں اجتماعِ ساکنین ہوا۔ یا گرگئی تَفَعْلٍ ہوگیا اسی طرح
تَقَلْسُیٌ سے تَقَلْسٍ ہوگیا (ٹوپی پہننا)

## صرف صغیر

وزن تَفَعْلیٰ الخ

تَقَلْسٰی یَتَقَلْسٰی تَقَلْسِیًا اَلْفَاعِلُ مُتَقَلْسٍ اَلْاَمْرُ
الْحَاضِرُ تَقَلْسَ وَالنَّہِیُ لَا تَتَقَلْسَ

مندرجہ ذیل اردو جملوں کی عربی بنائیے۔

کاش وہ ٹوپی پہن لیتا، وہ ضرور بالضرور ٹوپی اوڑھے گی، میں
نے ٹوپی نہیں اوڑھی۔

**ملحق بہ اِحْرَنْجَمَ** کے دو باب ہیں، اور قرآن پاک میں نہیں آئے ہیں۔

**پہلا باب:** اِفْعِنْلَالٌ فا رسے پہلے ہمزۂ وصل زائد عین کلمہ کے بعد نون زائد
اور دوسرا لام کلمہ زائد جیسے اَلْاِقْعِنْسَاسُ بہت پیچھے ہٹنا۔

## صرف صغیر

وزن اِفْعَنْلَلَ الخ

اِقْعَنْسَسَ یَقْعَنْسِسُ اِقْعِنْسَاسًا اَلْفَاعِلُ مُقْعَنْسِسٌ
اَلْاَمْرُ الْحَاضِرُ اِقْعَنْسِسْ وَالنَّہِیُ لَا تَقْعَنْسِسْ

مندرجہ ذیل اُردو جملوں کی عربی بنائیے۔

تم لوگوں کو بہت پیچھے ہٹنا نہیں چاہیے، وہ ایک عورت ہرگز بہت
پیچھے نہیں ہٹے گی، ہم بہت پیچھے نہیں ہٹے۔

**دوسرا باب:** اِفْعِنْلَاءٌ فا رسے پہلے ہمزۂ وصل زائد اور عین و لام کلمہ
کے درمیان نون زائد لام کلمہ کے بعد یار زائد جیسے اَلْاِسْلِنْقَاءُ چت سونا

اِسْلِنْقَاءٌ اصل میں اِسْلِنْقَائٌ تھا یا الف زائد کے بعد تھی اس لیے ہمزہ سے بدل دیا۔

# صرف صغیر

وزن اِفْعَنْلٰی الخ

اِسْلَنْقٰی یَسْلَنْقِیْ اِسْلِنْقَاءً اَلْفَاعِلُ مُسْلَنْقٍ اَلْاَمْرُ الْحَاضِرُ اِسْلَنْقِ وَالنَّهْیُ لَاتَسْلَنْقِ

مندرجہ ذیل اُردو جملوں کی عربی بنائیے۔

شاید وہ چت سویا ہے، وہ دونوں ہرگز چت نہیں سوئیں گے۔
تم دونوں چت سو جاؤ۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

# ہماری چند اہم مطبوعات

| کتاب | | مصنف | قیمت |
|---|---|---|---|
| احسن الفتاویٰ | اوّل | علامہ مفتی رشید احمد صاحب | 135/- |
| احسن الفتاویٰ | دوم | علامہ مفتی رشید احمد صاحب | 135/- |
| احسن الفتاویٰ | سوم | علامہ مفتی رشید احمد صاحب | 135/- |
| احسن الفتاویٰ | چہارم | علامہ مفتی رشید احمد صاحب | 135/- |
| احسن الفتاویٰ | پنجم | علامہ مفتی رشید احمد صاحب | 135/- |
| احسن الفتاویٰ | ششم | علامہ مفتی رشید احمد صاحب | 150/- |
| احسن الفتاویٰ | ہفتم | علامہ مفتی رشید احمد صاحب | 150/- |
| احسن الفتاویٰ | ہشتم | علامہ مفتی رشید احمد صاحب | زیر طبع |
| سفر نامہ لاہور و لکھنؤ | | مولانا اشرف علی تھانویؒ | 90/- |
| اصلاحی نصاب | | مولانا اشرف علی تھانویؒ | 140/- |
| تلخیص حجۃ اللہ البالغہ | | حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ | 80/- |
| ازالۃ الریب عن عقیدہ علم الغیب اردو (عقیدہ علم الغیب کا تحقیقی جائزہ) | | مولانا ابو زاہد محمد سرفراز خاں صفدر | 160/- |
| تسکین الصدور، اردو | | مولانا ابو زاد سرفراز خاں صفدر | 140/- |
| میرے والد میرے شیخ | | جسٹس مولانا محمد تقی عثمانی | 50/- |
| اسلام جدید معیشت و تجارت | | جسٹس مولانا محمد تقی عثمانی | 50/- |
| اسوۂ رسول اکرمؐ | | ڈاکٹر محمد عبدالحیٔ | 120/- |
| تعبیر الرّؤیا (کلاں) | | علامہ ابن سیرینؒ | 200/- |
| تحفۂ دولہا | | محمد حنیف عبدالمجید | 75/- |
| تحفۂ دلہن | | محمد حنیف عبدالمجید | 125/- |
| فقہ اور تصوف | | مفتی محمد رفیع عثمانی | 20/- |
| اصلاحِ خواتین | | محمد اقبال قریشی | 25/- |
| ضبطِ ولادت | | مفتی محمد تقی عثمانی | 18/- |
| پیغمبرِ امن و سلامتؐ | | مفتی محمد شفیعؒ | 12/- |
| ملفوظات حضرت مدنیؒ | | ابوالحسن بارہ بنکوی | 60/- |

فہرست کتب مفت طلب فرمائیں

# حضرت مولانا وحید الزماں کیرانوی رح کی اہم تصانیف

| | |
|---|---|
| القاموس الجدید اردو عربی =/۲۰۰ | جواہر المعارف جلد اول =/۱۲۰ |
| القاموس الجدید عربی اردو =/۱۷۵ | نفحۃ الادب =/۲۵ |
| القاموس الاصطلاحی اردو عربی =/۷۰ | شرح نفحۃ الادب =/۳۰ |
| القاموس الاصطلاحی عربی اردو =/۸۰ | خدا کا انعام =/۳۰ |
| القراۃ الواضحہ جز اول =/۲۰ | اسلامی آداب =/۳۰ |
| القراۃ الواضحہ جز ثانی =/۲۵ | شرعی نماز =/۳۰ |
| القراۃ الواضحہ جز ثالث =/۳۰ | انسانیت کا پیغام =/۳۰ |
| شرح القراۃ الواضحہ جز اول =/۱۶ | مسلمان کا سفر آخرت زیر طبع |
| شرح القراۃ الواضحہ جز ثانی =/۲۰ | جواہر المعارف جلد دوم زیر طبع |
| شرح القراۃ الواضحہ جز ثالث =/۳۰ | القاموس الوحید زیر طبع |

فہرست کتب مفت طلب فرمائیں

**کتب خانہ حسینیہ دیوبند یوپی**

# تحفۂ دلہن

مؤلف　　　　　محمد حنیف عبدالمجید

صفحات　۶۳۰　　　قیمت　=/۱۲۵روپے

حضور اکرمؐ کا رشاد گرامی ہے ”دنیا کا سب سے قیمتی سرمایہ نیک بیوی ہے“ ازدواجی زندگی کی خوشگواری سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں اور اس کے حصول میں فرماں بردار اور نیک بیوی مکمل طور پر معاون وہم کار بنتی ہے۔ رشتۂ ازدواج کو استوار اور زندگی کو خوشگوار بنانے کے لیے بہشتی زیور کی تالیف سے اب تک بہت سی کتابیں اہل علم نے لکھی ہیں مگر زیر تبصرہ ”تحفۂ دلہن“ ان میں سب سے جامع اور مفید ہے۔ مؤلف کتاب جامعہ اسلامیہ کراچی کے سابق استاد اور رفیق دارالافتاء ہیں اس لیے انہیں ہزاروں لوگوں کی ازدواجی زندگی سے متعلق مسائل قرآن وحدیث کی روشنی میں حل کرنے کے مواقع حاصل رہے۔ انھوں نے اپنے دیرینہ تجربات ومشاہدات کی بنیاد پر شادی شدہ جوڑوں کے لیے ایک مکمل رہنمائے زندگی تیار کی ہے جس میں میاں بیوی کے تعلقات کو خوشگوار بنائے رکھنے کے لیے دلہنوں کو مفید مشورے دیے گئے ہیں۔ اس کتاب کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اردو میں اس موضوع پر طبع شدہ کتابوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ کتاب کے شروع میں رسول اکرمؐ کے زمانے کی چھ مثالی بیویوں کا تذکرہ ہے جس کے پڑھنے سے دلہنوں کے دل میں شوہر کی فرماں برداری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ سسرالی رشتہ داروں سے محبت اور ان سے جھگڑوں سے پرہیز کرنے کے طریقے بھی بتائے گئے ہیں۔ مسلم معاشرہ میں موجودہ فساد پذیر صورت حال کو دیکھتے ہوئے ایسی کتابوں کی اشاعت ضروری ہے۔

روزنامہ قومی آواز نئی دہلی

(۲۶/اکتوبر ۱۹۹۷ء)

مکتبہ وحیدیہ دہلی کی ایک اور اہم پیش کش

# خطوط نویسی

عربی، انگلش اور اردو میں

تالیف : بدر الزماں قاسمی کیرانوی

عربی، انگلش اور اردو میں خط وکتابت سکھانے والی اپنی نوعیت کی منفرد اور بے مثال کتاب جس میں سو سے زیادہ مختلف مواقع پر لکھے جانے والے خطوط اور ملازمت کے لیے دی جانے والی درخواستوں نیز دفتری اور تعلیمی خط وکتابت کے نمونے پیش کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ خط وکتابت سے متعلق ضروری الفاظ، اصطلاحات اور تعبیرات کا ایک بڑا ذخیرہ مذکورہ تینوں زبانوں میں جمع کر دیا گیا ہے۔

کتاب کے آخر میں دنیا کے تمام ملکوں اور ان کے مشہور شہروں کے ناموں کی فہرست دی گئی ہے کیوں کہ پتہ لکھتے وقت کبھی کبھی ملک اور شہر کے نام میں ہجے کی غلطی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے خط ضائع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

اس فہرست کی مدد سے ملکوں اور شہروں کا نام صحیح لکھ کر اس اندیشے سے بچا جا سکتا ہے۔ بلاشبہ یہ اپنے طرز کی پہلی کتاب ہے۔

قیمت صرف =/70 روپے